إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٩١﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور حالت کفر میں مرے ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا① اگرچہ وہ فدیے میں دینا چاہے۔ انھی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا﴿٩١﴾

91. Verily, those who disbelieved, and died while they were disbelievers, the (whole) earth full of gold will not be accepted from anyone of them even if they offered it as a ransom.[1] For them is a painful torment and they will have no helpers.

---

[1] (V.3:91) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: Allāh's Prophet ﷺ used to say, "A disbeliever will be asked: 'Suppose you had as much gold as to fill the earth, would you offer it to ransom yourself (from the Hell-fire)?' He will reply, 'Yes.' Then it will be said to him, 'You were asked for something easier than that (to join none in worship with Allāh, i.e. to accept Islām, but you refused).'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6538 (O.P.546)].

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن کافر کو جب لایا جائے گا تو اسے کہا جائے گا: بھلا بتا تو سہی! اگر تیرے پاس (اس وقت) زمین بھر سونا ہو تو کیا اپنے آپ کو (جہنم کی آگ سے) بچانے کے لیے فدیہ میں دے دے گا؟ تو وہ کہے گا: ہاں! پھر اسے کہا جائے گا: (دنیا میں) اس سے کہیں آسان بات تجھ سے کہی گئی تھی (یہ کہ تو اللہ کے ساتھ شرک نہ کرے یعنی صرف اسلام قبول کرنے کے لیے کہا گیا لیکن تم پر بدبختی غالب آئی اور تم نے انکار کر دیا۔)" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 49 حدیث: 6538)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾

تم ہرگز بھلائی نہ پا سکو گے جب تک ان چیزوں میں
سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جنھیں تم پسند کرتے ہو،
اور تم جو بھی چیز خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اسے
خوب جاننے والا ہے ﴿92﴾

92. By no means shall you attain *Al-Birr* (piety, righteousness — here it means Allāh's reward, i.e. Paradise), unless you spend (in Allāh's Cause) of that which you love; and whatever of good you spend, Allāh knows it well.

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا
بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾

بنی اسرائیل کے لیے تمام کھانے حلال تھے سوائے
ان چیزوں کے جنھیں تورات نازل ہونے سے پہلے
یعقوب نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا۔ (اے
نبی!) آپ کہہ دیجیے کہ تم تورات لے آؤ اور اسے
پڑھو اگر تم سچے ہو ﴿93﴾

93. All food was lawful to the Children of Israel, except what Israel made unlawful for himself before the Taurāt (Torah) was revealed. Say (O Muhammad ﷺ): "Bring here the Taurāt (Torah) and recite it, if you are truthful."

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾

اس کے بعد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، وہی لوگ
ظالم ہیں ﴿94﴾

94. Then after that, whosoever shall invent a lie against Allāh, such shall indeed be the *Zālimūn* (disbelievers).

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾

کہہ دیجیے: اللہ نے سچ کہا، پس تم ملت ابراہیم کی
پیروی کرو جو حق پرست تھا اور مشرکین① میں سے
نہ تھا ﴿95﴾

95. Say (O Muhammad ﷺ): "Allāh has spoken the truth; follow the religion of Ibrāhīm (Abraham) *Hanīfa* (Islāmic Monotheism, i.e. he used to worship Allāh Alone), and he was not of *Al-Mushrikūn*." (See V.2:105)

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ
مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿96﴾

بے شک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا
گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ تمام دنیا کے لیے
بڑی برکت اور ہدایت والا ہے ﴿96﴾

96. Verily, the first House (of worship) appointed for mankind was that at *Bakkah* (Makkah), full of blessing, and a guidance for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn).

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ
دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ
كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾

اس میں واضح نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراہیم ہے،
اور جو اس میں داخل ہو جائے، وہ امن والا ہو جاتا
ہے، اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے
جو اس کی طرف سفر کرنے کی طاقت رکھتے ہوں
اور جس نے کفر کیا تو بے شک اللہ ساری دنیا سے
بے پروا ہے ﴿97﴾

97. In it are manifest signs, (for example) the *Maqām* (place) of Ibrāhīm (Abraham); whosoever enters it, he attains security. And *Hajj* (pilgrimage to Makkah) to the House (Ka'bah) is a duty that mankind owes to Allāh, those who can afford the expenses (for one's conveyance, provision and residence); and whoever disbelieves [i.e. denies *Hajj* (pilgrimage to Makkah), then he

① [مُشرِکین] ایسے لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی غیر کو اس کی ربوبیت، اُلوہیت یا اَسماء اور صفات میں شریک کرتے ہیں۔

② اس سے حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت واضح ہے۔ حج، اسلام کے بنیادی اَرکان میں سے اہم رکن ہے۔ (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 2 و الحج، باب: 1)

is a disbeliever of Allāh], then Allāh stands not in need of any of *Al-'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).[1]

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝٩٨

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝٩٨

98. Say: "O people of the Scripture (Jews and Christians)! Why do you reject the *Ayāt* of Allāh (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) while Allāh is Witness to what you do?"

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝٩٩

کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اس شخص کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو جو ایمان لے آیا؟ تم چاہتے ہو کہ وہ ٹیڑھے راستے پر چلے، حالانکہ تم خود اس (کے سیدھی راہ پر ہونے) کے گواہ ہو، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے ۝٩٩

99. Say: "O people of the Scripture (Jews and Christians)! Why do you stop those who have believed, from the path of Allāh, seeking to make it seem crooked, while you (yourselves) are witnesses [to Muhammad ﷺ as a Messenger of Allāh and Islām (Allāh's religion, i.e. to worship none but Him Alone)]? And Allāh is not unaware of what you do."

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن تُطِيعُوا۟ فَرِيقًا مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَٰنِكُمْ كَٰفِرِينَ ۝١٠٠

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اہل کتاب کے ایک فریق کی بات مانو گے تو وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں کافر بنا کر چھوڑیں گے ۝١٠٠

100. O you who believe! If you obey a group of those who were given the Scripture (Jews and Christians), they would (indeed) render you disbelievers after you have believed!

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتُ ٱللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُۥ ۗ وَمَن يَعْتَصِم بِٱللَّهِ فَقَدْ هُدِىَ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝١٠١ ع 10

اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو جبکہ تمھیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تمھارے اندر اس کا رسول (موجود) ہے؟ اور جو شخص اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لے تو اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت مل جاتی ہے ۝١٠١

101. And how would you disbelieve, while to you are recited the Verses of Allāh, and among you is His Messenger (Muhammad ﷺ)? And whoever holds firmly to Allāh, (i.e. practically follows Islām — Allāh's religion, and obeys all that Allāh has ordered), then he is indeed guided to a Right Path.

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمھیں

102. O you who believe! Fear Allāh (by doing all that He has

---

[1] (V.3:97)

a) The performance of *Hajj* is an enjoined duty and its superiority, and the Statement of Allāh عز وجل: "*Hajj* (pilgrimage) to the House (Ka'bah), is a duty that mankind owes to Allāh, those who can afford the expenses (for one's conveyance, provision and residence); and whoever disbelieves [i.e. denies *Hajj* (pilgrimage to Makkah), then he is a disbeliever of Allāh], then Allāh stands not in need of any of *Al-'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)." (V.3:97) (*Sahih Al-Bukhāri,* Chapter 1, The Book of *Hajj*).

b) Islām demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah) (*Al-Lū'lū' wal-Marjān,* Vol.1, Chapter 52) (*Sahih Muslim,* Vol 1, Chapter 52).

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو﴿١٠٢﴾

ordered and by abstaining from all that He has forbidden) as He should be feared. (Obey Him, be thankful to Him, and remember Him always,) and die not except in a state of Islām [as Muslims (with complete submission to Allāh)].

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو،① اور تم اپنے آپ پر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کے احسان سے بھائی (بھائی) بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، پھر اس نے تمھیں اس میں گرنے سے بچا لیا، اللہ تعالیٰ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ﴿١٠٣﴾

103. And hold fast, all of you together, to the Rope of Allāh (i.e. this Qur'ān), and be not divided among yourselves,[1] and remember Allāh's Favour on you, for you were enemies one to another but He joined your hearts together, so that, by His Grace, you became brethren (in Islāmic Faith), and you were on the brink of a pit of Fire, and He saved you from it. Thus Allāh makes His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.,) clear to you, that you may be guided.

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے۔ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں﴿١٠٤﴾

104. Let there arise out of you a group of people inviting to all that is good (Islām), enjoining *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do) and forbidding ***Al-Munkar*** (polytheism and disbelief and all that Islām has forbidden). And it is they who are the successful.

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور ان کے پاس واضح نشانیاں آجانے کے بعد انھوں نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا اور ان لوگوں کے لیے بہت بڑا عذاب ہے﴿١٠٥﴾

105. And be not as those who divided and differed among themselves after the clear proofs had come to them. It is they for whom there is an awful torment.

---

[1] (V.3:103) It has been narrated by Abu Hurairah رضي الله عنه in the *Hadīth* Books (*At-Tirmidhi, Ibn Mājah* and *Abu Dāwūd*) that the Prophet ﷺ said: "The Jews and Christians were divided into seventy-one or seventy-two religious sects, and this nation will be divided into seventy-three religious sects — all in Hell, except one, and that one is the one on which I and my Companions are today [i.e. following the Qur'ān and the Prophet's *Sunnah* (legal ways, orders, acts of worship and statements of the Prophet ﷺ)]."

① اس میں فرقہ بندی سے روکا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے مسلمانوں میں اس کے برعکس فرقہ بندی کا سلسلہ اتنا وسیع اور محکم ہے کہ اس کے ختم ہونے کا تصور نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ محمد رسول اللہ ﷺ نے اس کی پیش گوئی کرتے ہوئے مسلمانوں کو ان فتنوں سے ہوشیار رہنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے جیسے ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہود و نصاریٰ بہتر (72) فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری اُمت تہتر (73) فرقوں میں تقسیم ہوگی تو یہ سارے (فرقے) جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے۔'' پوچھا: وہ (نجات پانے والا) فرقہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریقے پر ہوگا (یعنی قرآن و سنت پر عمل کرنے والا)'' (سنن الترمذي، الإيمان، باب ما جاء في افتراق هذه الأمة، حديث: 2641 و سنن ابن ماجه، الفتن، باب افتراق الأمم، حديث: 3992، 3993.)

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا
الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۚ أَكَفَرْتُمْ
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (106)

جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، پھر جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا:) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ پس اب عذاب چکھو اس کفر کے بدلے جو تم کرتے رہے ہو (106)

106. On the Day (i.e. the Day of Resurrection) when some faces will become white and some faces will become black; as for those whose faces will become black (to them will be said): "Did you reject Faith after accepting it? Then taste the torment (in Hell) for rejecting Faith."

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي
رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (107)

اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (107)

107. And for those whose faces will become white, they will be in Allāh's Mercy (Paradise), therein they shall dwell forever.

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (108)

(اے نبی!) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ کو حق کے ساتھ سناتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا (108)

108. These are the Verses of Allāh. We recite them to you (O Muhammad ﷺ) in truth, and Allāh wills no injustice to the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (109) ع 11/2

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور سب معاملے اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (109)

109. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And all matters go back (for decision) to Allāh.

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ
الْفَاسِقُونَ (110)

تم بہترین امت ہو[1] جو لوگوں (کی اصلاح) کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم نیک کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔ ان میں بعض ایمان والے بھی ہیں مگر ان کے اکثر نافرمان ہیں (110)

110. You (true believers in Islāmic Monotheism, and real followers of Prophet Muhammad ﷺ and his *Sunnah*) are the best of peoples ever raised up for mankind; you enjoin *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām has ordained) and forbid *Al-Munkar* (polytheism, disbelief and all that Islām has forbidden), and you believe in Allāh.[1] And had the people of

---

[1] (V.3:110)
A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : The Verse:
"You (true believers in Islāmic Monotheism and real followers of Prophet Muhammad ﷺ and his *Sunnah*) are the best of people ever raised up for mankind" means, the best of the people for the people, as you bring them with chains on their necks till they embrace Islām (and thereby save them from the eternal punishment in the Hell-fire and make them enter Paradise in the Hereafter). [*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4557 (O.P.80)].
B) CHAPTER 144. The prisoners of war in chains.
Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "Allāh wonders at those people who will enter Paradise in chains." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3010 (O.P.254)].*
* The people referred to here may be the prisoners of war who were captured and chained by the Muslims and their imprisonment was the cause of their conversion to Islām. So, it is as if their chains were the means of winning Paradise.

① حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں یوں کہا: "بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کے لیے بہتر ہوں (یعنی ان کی بھلائی اور ہدایت کے لیے فکر کریں) تم انہیں گردنوں میں زنجیریں ڈال کر (یعنی قیدی بنا کر) لاتے ہو اور وہ اسلام میں داخل ہوتے ہیں (یعنی تمہارے پاس آ کر، اس طرح تم ان کو جہنم کے دائمی عذاب سے نجات دلا کر جنت میں داخلے کا سبب بنتے ہو۔") (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 7 حدیث: 4557)

the Scripture (Jews and Christians) believed, it would have been better for them; among them are some who have Faith, but most of them are *Al-Fāsiqūn* (disobedient to Allāh and rebellious against Allāh's Command).

لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّآ أَذًى ۖ وَإِن يُقَٰتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ ٱلْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١١١﴾

وہ تمہیں تھوڑی سی ایذا کے سوا ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اور اگر وہ تم سے لڑیں تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے اور پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی ﴿١١١﴾

111. They will do you no harm, barring a trifling annoyance; and if they fight against you, they will show you their backs, and they will not be helped.

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ ٱلذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا۟ إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ ٱلنَّاسِ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ ٱلْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ ٱلْأَنۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا۟ وَّكَانُوا۟ يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾

وہ جہاں کہیں بھی پائے گئے ان پر ذلت کی مار پڑی، الا یہ کہ وہ اللہ کی یا لوگوں کی پناہ میں تھے، وہ اللہ کی طرف سے غضب کے حق دار ٹھہرے اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿١١٢﴾

112. Indignity is put over them wherever they may be, except when under a covenant (of protection) from Allāh, and a covenant from men; they have drawn on themselves the Wrath of Allāh, and destitution is put over them. This is because they disbelieved in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh and killed the Prophets without right. This is because they disobeyed (Allāh) and used to transgress beyond bounds (in Allāh's disobedience, crimes and sins).

لَيْسُوا۟ سَوَآءً ۗ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾

وہ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے ایک گروہ حق پر قائم ہے، وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور وہ سجدہ کرتے ہیں ﴿١١٣﴾

113. Not all of them are alike; a party of the people of the Scripture stand for the right, they recite the Verses of Allāh during the hours of the night, prostrating themselves in prayer.

يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَيُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْخَيْرَٰتِ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١١٤﴾

وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں اور وہ بھلائی کے کاموں میں سبقت کرتے ہیں اور وہی نیکوکاروں میں سے ہیں ﴿١١٤﴾

114. They believe in Allāh and the Last Day; they enjoin *Al-Ma'rūf* (Islāmic Monotheism, and following Prophet Muhammad ﷺ) and forbid *Al-Munkar* (polytheism, disbelief and opposing Prophet Muhammad ﷺ); and they hasten in (all) good works; and they are among the righteous.

وَمَا يَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

وہ جو بھی بھلائی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿١١٥﴾

115. And whatever good they do, nothing will be rejected of them; for Allāh knows well those who

are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ۖ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، انھیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرا بھی چھڑا نہ سکیں گے اور وہی دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے① ﴿116﴾

116. Surely, those who reject Faith (disbelieve in Allāh and in Muhammad ﷺ as being Allāh's Messenger and in all that which he ﷺ has brought from Allāh), neither their properties nor their offspring will avail them aught against Allāh. They are the dwellers of the Fire, therein they will abide.[1] (*Tafsir At-Tabarī*)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ
ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾

(کافر) اس دنیا میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال ایسی آندھی کی سی ہے جس میں سخت پالا ہو، وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، تو وہ اسے تباہ کر ڈالے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿117﴾

117. The likeness of what they spend in this world is the likeness of a wind which is extremely cold; it struck the harvest of a people who did wrong against themselves and destroyed it (i.e. the good deed of a person is only accepted if he is a monotheist and believes in all the Prophets of Allāh, including the Christ عليه السلام and Muhammad ﷺ). Allāh wronged them not, but they wronged themselves.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۖ
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ
مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ
أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے لوگوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہ بناؤ، دوسرے لوگ تمھیں برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم مصیبت میں پڑو، ان کے دلوں کی دشمنی ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے اور وہ اپنے سینوں میں جو (بغض وعناد) چھپاتے ہیں وہ کہیں زیادہ ہے۔ ہم نے تمھارے لیے آیتیں کھول کر بیان کی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿118﴾

118. O you who believe! Take not as (your) *Bitānah* (advisors, consultants, protectors, helpers, friends) those outside your religion (pagans, Jews, Christians, and hypocrites) since they will not fail to do their best to corrupt you. They desire to harm you severely. Hatred has already appeared from their mouths, but what their breasts conceal is far worse. Indeed We have made plain to you the *Ayāt* (proofs, verses, evidences) if you understand.

هٰٓأَنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَإِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ
مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ

خبردار! تم لوگ ان سے محبت رکھتے ہو، جبکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (جبکہ وہ ایسا نہیں کرتے) وہ تمھارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں مگر جب تنہا ہوتے ہیں تو تم

119. Lo! You are the ones who love them but they love you not, and you believe in all the Scriptures [i.e. you believe in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel), while they disbelieve in

---

[1] (V.3:116) See the footnote of (V.3:85) and also see (V.4:47) and its footnote.

① یعنی اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام جہنم ہے، مزید ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3)

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾

پر اپنی انگلیاں چباتے ہیں غصے کے مارے۔ (ان سے) کہیے: تم اپنے غصے ہی میں مرجاؤ، بے شک اللہ دلوں کے راز خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

your Book, the Qur'ān]. And when they meet you, they say, "We believe." But when they are alone, they bite the tips of their fingers at you in rage. Say: "Perish in your rage. Certainly, Allāh knows what is in the breasts (all the secrets)."

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؗ وَاِنْ
تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾ ع 12/11/3

اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ انھیں بری لگتی ہے اور اگر تمھیں کوئی برائی پہنچے تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو ان کا مکر تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ بے شک اللہ نے ان کے اعمال کو گھیر رکھا ہے ﴿١٢٠﴾

120. If a good befalls you, it grieves them, but if some evil overtakes you, they rejoice at it. But if you remain patient and become *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), not the least harm will their cunning do to you. Surely, Allāh surrounds all that they do.

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢١﴾

اور (اے نبی! یاد کریں) جب آپ صبح سویرے اپنے گھر والوں سے روانہ ہوئے اور مومنوں کو جنگ (احد) کے لیے مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿١٢١﴾

121. And (remember) when you (Muhammad ﷺ) left your household in the morning to post the believers at their stations for the battle (of Uhud). And Allāh is All-Hearer, All-Knower.

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ
وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾

جب تمھارے دو گروہوں نے کم ہمتی دکھانے کا ارادہ کیا اور اللہ ان کا دوست تھا، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿١٢٢﴾

122. When two parties from among you were about to lose heart, but Allāh was their *Walī* (Supporter and Protector). And in Allāh should the believers put their trust.

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

اور اللہ نے بدر میں عین اس وقت تمھاری مدد کی جب تم کمزور تھے۔ پس تم اللہ سے ڈرو تاکہ تمھیں شکر ادا کرنے کی توفیق ہو ﴿١٢٣﴾

123. And Allāh has already made you victorious at Badr, when you were a weak little force. So fear Allāh much[1] that you may be grateful.

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ
يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾

(اے نبی!) جب آپ مومنوں سے کہہ رہے تھے: کیا تمھارے لیے کافی نہ ہوگا کہ اللہ آسمان سے تین ہزار فرشتے اتار کر تمھاری مدد کرے؟ ﴿١٢٤﴾

124. (Remember) when you (Muhammad ﷺ) said to the believers, "Is it not enough for you that your Lord (Allāh) should help you with three thousand angels sent down?"

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ
فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ
اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ الربع

کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر فوراً چڑھ آئے تو اسی لمحے تمھارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کرے گا جن کے (خاص) نشان لگے ہوں گے ﴿١٢٥﴾

125. "Yes, if you hold on to patience and piety, and the enemy comes rushing at you; your Lord will help you with five thousand angels having marks (of distinction)."

---

[1] (V.3:123) i.e., abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden and love Allāh much, perform all kinds of good deeds which He has ordained.

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿١٢٦﴾

اور اللہ نے اسے تمھارے لیے خوشخبری بنا دیا، تاکہ اس سے تمھارے دلوں کو تسلی ہو۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت زبردست، نہایت حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾

126. Allāh made it not but as a message of good news for you and as an assurance to your hearts. And there is no victory except from Allāh, the All-Mighty, the All-Wise.

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿١٢٧﴾

اللہ کا مقصد یہ تھا کہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انھیں ذلیل کر دے، پھر وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں ﴿١٢٧﴾

127. That He might cut off a part of those who disbelieve, or expose them to infamy, so that they retire frustrated.

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾

(اے نبی!) آپ کا اس معاملے میں کچھ اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، چاہے تو انھیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں ﴿١٢٨﴾

128. Not for you (O Muhammad ﷺ, but for Allāh) is the decision; whether He turns in mercy to (pardons) them or punishes them; verily, they are the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and the disobedients).

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ ع 13

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے ﴿١٢٩﴾

129. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. He forgives whom He wills, and punishes whom He wills. And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿١٣٠﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ،① اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تمھیں نجات مل سکے ﴿١٣٠﴾

130. O you who believe! Eat not *Ribā* (usury)[1] doubled and multiplied, but fear Allāh that you may be successful.

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ ﴿١٣١﴾

اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿١٣١﴾

131. And fear the Fire, which is prepared for the disbelievers.

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ ﴿١٣٢﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے② ﴿١٣٢﴾

132. And obey Allāh and the Messenger (Muhammad ﷺ) that you may obtain mercy.[2]

---

[1] (V.3:130) a) *Ribā*: See (V.2:275) and its footnote.
b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Avoid the seven great destructive sins." The people enquired, "O Allāh's Messenger! What are they?" He said, "(1) To join others in worship along with Allāh, (2) to practise sorcery, (3) to kill a person which Allāh has forbidden except for a just cause (according to Islāmic law), (4) to eat up *Ribā*,* (5) to eat up an orphan's wealth, (6) to show one's back to the enemy and fleeing from the battlefield at the time of fighting, and (7) to accuse chaste women, who never even think of anything touching their chastity and are true believers." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2766 (O.P.28)].
c) See the footnote (A) of the (V.2:278).
d) See the footnote (B) of the (V.2:278).
* *Ribā*: See the glossary.
[2] (V.3:132) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ 2/275) نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "سات مہلک اور تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو!" صحابہ ﷺ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! وہ کون سے گناہ ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "① اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ② جادو کرنا ③ اور ایسی جان کا بے گناہ قتل جس کو مارنا اللہ نے حرام کیا ہو مگر حق کے ساتھ (جیسے قتل کے بدلے قتل، مرتد اور شادی شدہ زانی کا قتل کرنا گناہ نہیں ہے وغیرہ) ④ سود کھانا ⑤ یتیم کا مال کھانا ⑥ اور کافروں سے جنگ کرتے ہوئے اپنی پیٹھ پھیرنا (یعنی مقابلہ میں بھاگ جانا) ⑦ اور پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر تہمت اور بہتان لگانا۔" (صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب: 23 حدیث: 2766)

② اس سے مراد قبول اسلام کی تلقین ہے کیونکہ انسان اس کے بغیر قیامت کے دن رحمت الٰہی کا مستحق نہیں ہوگا۔ مزید ملاحظہ کیجیے: (سورۂ آل عمران: 85 کا حاشیہ)

133. And march forth in the way (which leads) to forgiveness from your Lord, and for Paradise as wide as the heavens and the earth, prepared for *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿١٣٣﴾

وَسَارِعُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

134. Those who spend (in Allāh's Cause) in prosperity and in adversity,[1] who repress anger,[2] and who pardon men; verily, Allāh loves *Al-Muhsinūn*[3] (the good-doers).

وہ لوگ جو خوشی اور سختی کے موقع پر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں۔ اور اللہ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے① ﴿١٣٤﴾

ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ فِى ٱلسَّرَّآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَٱلْكَٰظِمِينَ ٱلْغَيْظَ وَٱلْعَافِينَ عَنِ ٱلنَّاسِ ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

135. And those who, when they have committed *Fāhishah* (great sins as illegal sexual intercourse) or wronged themselves with evil, remember Allāh and ask forgiveness for their sins; — and none can forgive sins but Allāh — and do not persist in what (wrong) they have done, while they know.[4]

اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر گزرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے، پھر اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے② ﴿١٣٥﴾

وَٱلَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا۟ فَٰحِشَةً أَوْ ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ إِلَّا ٱللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا۟ عَلَىٰ مَا فَعَلُوا۟ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

136. For such, the reward is forgiveness from their Lord, and Gardens with rivers flowing underneath (Paradise), wherein they shall abide forever. How excellent is this reward for the

وہی لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ (ان باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے لیے (اللہ کے ہاں) اچھا

أُو۟لَٰٓئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّٰتٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَٰمِلِينَ ﴿١٣٦﴾

---

[1] (V.3:134) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Charity is obligatory everyday on every joint of a human being.* If one helps a person in matters concerning his riding animal by helping him to ride on it or by lifting his luggage on to it, all this will be regarded as charity. A good word, and every step one takes to offer the compulsory congregational prayer is regarded as charity; and guiding somebody on the road is regarded as charity." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2891 (O.P.141)].

* To show gratitude to Allāh for keeping your body safe and sound, you should give in charity or do charitable deeds.

[2] (V.3:134) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The strong is not the one who overcomes the people by his strength, but the strong is the one who controls himself while in anger."
[*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6114 (O.P.135)]

[3] (V.3:134) *Al-Muhsinūn:* Doers of good, those who perform good deeds totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame, and they do them in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of Allāh's Messenger, Muhammad ﷺ.

[4] (V.3:135) See the footnote of (V.42:25).

① اس آیت اور مابعد کی آیت میں اللہ کے نیک بندوں [مُتّقِین] کی بعض صفات کا تذکرہ ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا: ''آدمی کے ہر ہر جوڑ پر روزانہ صدقہ لازم ہے جو کوئی دوسرے کی مدد کرے، اسے جانور پر سوار کرادے یا اس کا سامان اوپر لدوا دے تو یہ صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا اور نماز کے لیے ایک ایک قدم جو اٹھائے یہ بھی صدقہ ہے اور کسی کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔'' (صدقہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو سلامتی اور حفاظت میں رکھنے کے لیے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے خیرات کرے یا خیراتی کام سرانجام دے۔) (صحیح البخاری، الجهاد والسير، باب: 72 حدیث: 2891) حدیث میں ہے: ''پہلوان وہ نہیں ہے جو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان تو وہ ہے جو غصے کی حالت میں خود کو قابو میں رکھے۔'' (صحیح البخاری، الأدب، باب: 76 حدیث: 6114) [مُحْسِنِین] اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نیک کام صرف اللہ کی رضا کی خاطر کرتے ہیں، کسی اور کے دکھاوے یا ریاکاری کے لیے نہیں، اسی طرح نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرنے والے بھی محسنین ہیں۔

② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۃ الشوریٰ 25:)

اجر ہے ﴿۱۳۶﴾

doers (who do righteous deeds according to Allāh's Orders).

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۷﴾

تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں، چنانچہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ (نبیوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟ ﴿۱۳۷﴾

137. Many similar ways (and mishaps of life) were faced by nations (believers and disbelievers) that have passed away before you (as you have faced in the battle of Uhud), so travel through the earth, and see what was the end of those who disbelieved (in the Oneness of Allāh, and disobeyed Him and His Messengers).

هٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لیے وضاحت اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾

138. This (the Qur'ān) is a plain statement for mankind, a guidance and instruction to those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

اور تم سستی نہ کرو، اور نہ غم کھاؤ، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾

139. So, do not become weak (against your enemy), nor be sad, and you will be superior (in victory) if you are indeed (true) believers.

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾

اگر تمھیں (احد میں) زخم لگے ہیں تو ایسے ہی زخم (بدر میں) کافروں کو بھی لگ چکے ہیں۔ ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادل بدل کرتے رہتے ہیں۔ اور (تمھیں یہ زخم اس لیے لگے کہ) اللہ جاننا چاہتا تھا کہ کون ایمان والے ہیں؟ اور وہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ دینا چاہتا تھا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۰﴾

140. If a wound (or killing) has touched you, be assured a similar wound (or killing) has touched the others (disbelievers). And so are the days (good and not so good), that We give to men by turns, that Allāh may test those who believe, and that He may take martyrs from among you. And Allāh likes not the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴۱﴾

اور (ایک وجہ یہ تھی کہ) اللہ ایمان والوں کو پاک صاف کر دینا اور کافروں کو مٹا دینا چاہتا تھا ﴿۱۴۱﴾

141. And that Allāh may test (or purify) the believers (from sins) and destroy the disbelievers.

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۲﴾

کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم (سیدھے) جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون لوگ اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور صبر کرنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾

142. Or do you think that you will enter Paradise before Allāh tests those of you who fought (in His Cause) and (also) tests those who are *As-Sābirūn* (the patient)?

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۱۴۳﴾ ع

تحقیق تم جنگ سے پہلے ہی (شہادت کی) موت کی خواہش کرتے تھے، چنانچہ پس اب تم نے اسے اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ لیا ہے ﴿۱۴۳﴾

143. And you had indeed longed for death (*Ash-Shahādah* — martyrdom) before you met it. Now you have seen it openly with your own eyes.

144. And Muhammad (ﷺ) is no more than a Messenger, and indeed (many) Messengers have passed away before him. If he dies or is killed, will you then turn back on your heels (as disbelievers)? And he who turns back on his heels, not the least harm will he do to Allāh; and Allāh will give reward to those who are grateful.

اور محمد (ﷺ) تو ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ اگر ان کا انتقال ہو جائے یا یہ شہید ہو جائیں تو کیا تم اسلام سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے تو وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکے گا۔ اور اللہ شکر ادا کرنے والوں کو اچھی جزا دے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۗ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

145. And no person can ever die except by Allāh's Leave and at an appointed term. And whoever desires a reward in (this) world, We shall give him of it; and whoever desires a reward in the Hereafter, We shall give him thereof. And We shall reward the grateful.

اور کوئی جاندار اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا، اس نے موت کا وقت لکھا ہوا ہے اور جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہو تو ہم اسے دنیا ہی میں کچھ دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا بدلہ چاہتا ہو تو ہم اسے آخرت میں کچھ دے دیتے ہیں اور ہم شکر ادا کرنے والوں کو اچھی جزا دیں گے ﴿۱۴۵﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾

146. And many a Prophet (i.e. many from amongst the Prophets) fought (in Allāh's Cause) and along with whom (fought) large bands of religious learned men. But they never lost heart for that which did befall them in Allāh's way, nor did they weaken nor degrade themselves. And Allāh loves *As-Sābirūn* (the patient).

اور کتنے ہی نبی گزرے جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا، انھیں اللہ کی راہ میں جو تکلیفیں پہنچیں انھوں نے ہمت نہ ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے، اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۴۶﴾

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾

147. And they said nothing but: "Our Lord! Forgive us our sins and our transgressions (in keeping our duties to You), establish our feet firmly, and give us victory over the disbelieving folk."

اور ان کا کہنا یہی تھا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئیں وہ معاف کر دے۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿۱۴۷﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾

148. So Allāh gave them the reward of this world, and the excellent reward of the Hereafter. And Allāh loves *Al-Muhsinūn* (the good-doers. See the footnote of V.3:134 and of V.9:120).

چنانچہ اللہ نے انھیں دنیا میں ثواب دیا اور آخرت میں بہت اچھا ثواب دیا۔ اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۴۸﴾

فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾ ع 15 6

149. O you who believe! If you obey those who disbelieve, they will send you back on your heels, and you will turn back (from

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کافروں کی باتیں مانو گے تو وہ تمھیں پلٹا کر مرتد بنا دیں گے، پھر تم خسارہ پانے والے ہو گے ﴿۱۴۹﴾ ①★

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

Faith) as losers.[1]

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

بلکہ اللہ تمھارا مولا ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے ﴿١٥٠﴾

150. Nay, Allāh is your *Maulā* (Patron, Lord, Helper, Protector), and He is the Best of helpers.

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

جن لوگوں نے کفر کیا، ہم ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرایا ہے جن کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے ﴿١٥١﴾

151. We shall cast terror into the hearts of those who disbelieve, because they joined others in worship with Allāh, for which He had sent no authority; their abode will be the Fire and how evil is the abode of the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾

یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم (احد میں) اس کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم نے کم ہمتی اختیار کی اور اپنی ذمہ داری کے بارے میں جھگڑنے لگے اور جونہی اللہ نے تمھیں وہ چیز (مال غنیمت کی جھلک) دکھائی جس سے تم محبت کرتے تھے تو تم نے نافرمانی کی (اس لیے کہ) تم میں سے کچھ لوگ دنیا کو چاہتے تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے، پھر اللہ نے تمھیں کافروں کے مقابلے میں پسپا کر دیا تاکہ تمھاری آزمائش کرے۔ بلا شبہ (پھر بھی) اس نے تمھیں معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾

152. And Allāh did indeed fulfil His Promise to you when you were killing them (your enemy) with His Permission; until (the moment) you lost your courage and fell to disputing about the order, and disobeyed after He showed you (of the booty) which you love. Among you are some that desire this world and some that desire the Hereafter. Then He made you flee from them (your enemy), that He might test you. But surely, He forgave you, and Allāh is Most Gracious to the believers.

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

جب تم بھاگے چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر نہ دیکھتے تھے، اور رسول (ﷺ) تمھارے پیچھے سے تمھیں آوازیں دے رہے تھے، پھر اللہ نے تمھیں غم پر غم دیے تاکہ تمھیں یہ سبق ملے کہ جو کچھ تمھارے ہاتھ سے جائے یا جو مصیبت تم پر نازل ہو

153. (And remember) when you ran away (dreadfully) without even casting a side glance at anyone, and the Messenger (Muhammad ﷺ) was in the rear calling you back. There did Allāh give you one distress after

[1] (V.3:149) What is said about residence (staying) in the land of *Ash-Shirk* (polytheism, i.e. the land where polytheism is practised). Narrated Samurah bin Jundūb رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "Anybody (from among the Muslims) who meets, gathers together, lives, and stays (permanently) with a *Mushrik* (polytheist or a disbeliever in the Oneness of Allāh) and agrees to his ways, opinions and (enjoys) his living with him (*Mushrik*) then he (that Muslim) is like him (*Mushrik*)." (This *Hadīth* indicates that a Muslim should not stay in a non-Muslim country, or a place where he cannot perform Allāh's Islamic obligations.) [The Book of *Jihād, Abu Dāwūd*]

★ حاشیہ: آل عمران، آیت: 149.

① اس لیے جس جگہ مشرکین اور شرک پایا جائے وہاں اقامت پذیر ہونا صحیح نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مشرک کے ساتھ اکٹھا ہو اس کے ساتھ (مستقل طور پر) رہے وہ اس کے ہم مثل ہے۔" (سنن أبي داود، الجهاد، باب في الإقامة بأرض الشرك، حديث: 2787) یعنی اس مشرک اور اس مسلمان میں کوئی فرق نہیں، اس حدیث سے یہ درس ملتا ہے کہ مسلمان کو غیر مسلم ملک میں نہیں رہنا چاہیے اگر کوئی رہتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ہجرت کر کے مسلمان ملک میں چلا جائے، صرف دین کی تبلیغ کے لیے شرعی عذر کی بنا پر رہنا جائز ہے۔

تَعۡمَلُوۡنَ ۝١٥٣

اس پر تمھیں غمگین نہیں ہونا چاہیے اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے ۝

another by way of requital to teach you not to grieve for that which had escaped you, nor for that which had befallen you. And Allāh is Well-Aware of all that you do.

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآئِفَةٌ
قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ
الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا
مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ
كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا
يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ
الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا‌ ؕ قُلۡ
لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ
كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ ۚ
وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝١٥٤

پھر اس نے (غم کے بعد) تم پر سکون نازل کیا جس سے تمھارے ایک گروہ پر اونگھ طاری ہوگئی اور دوسرا گروہ جس کے نزدیک ساری اہمیت اپنی ذات ہی کی تھی، وہ اللہ کے بارے میں ناحق جاہلانہ طور پر گمان کرنے لگا۔ وہ کہتے تھے: کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کوئی اختیار ہے؟ کہہ دیجیے: سب اختیار اللہ ہی کا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو آپ (ﷺ) کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ کہہ دیجیے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے، اور یہ اس لیے ہوا کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور تاکہ تمھارے دلوں میں سے وسوسے صاف کر دے① اور اللہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ۝

154. Then after the distress, He sent down security upon you. Slumber overtook a party of you, while another party was thinking about themselves (as how to save their ownselves, ignoring the others and the Prophet ﷺ) and thought wrongly of Allāh — the thought of ignorance. They said, "Have we any part in the affair?" Say (O Muhammad ﷺ): "Indeed the affair belongs wholly to Allāh." They hide within themselves what they dare not reveal to you, saying: "If we had anything to do with the affair, none of us would have been killed here." Say: "Even if you had remained in your homes, those for whom death was decreed would certainly have gone forth to the place of their death," but that Allāh might test what is in your breasts; and to purify[1] that which was in your hearts (sins), and Allāh is All-Knower of what is in (your) breasts.

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى
الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ
عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝١٥٥ ع 16 7

بے شک جب دو لشکر (احد میں) آپس میں ٹکرائے تھے تو تم میں سے جن لوگوں نے پسپائی اختیار کی یقیناً وہ اپنی بعض کوتاہیوں کے سبب شیطان کے بہکاوے میں آ گئے تھے اور بلا شبہ اللہ نے انھیں معاف کر دیا، بے شک اللہ نہایت بخشنے والا، بہت حوصلے والا ہے ۝

155. Those of you who turned back on the day the two hosts met (i.e. the battle of Uhud), it was *Shaitān* (Satan) who caused them to backslide (run away from the battlefield) because of some (sins) they had earned. But Allāh, indeed, has forgiven them. Surely, Allāh is Oft-Forgiving, Most Forbearing.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کی طرح نہ

156. O you who believe! Be not

[1] (V.3:154) The Arabic word *Yumahhis* has three meanings: (1) To test, (2) to purify, and (3) to get rid of. (*Tafsir Al-Qurtubi*)

① [تمحیص] تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے: ① آزمانا ② پاک کرنا ③ نجات حاصل کرنا۔

كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي
الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا
مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ
ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾

ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے
بارے میں کہنے لگے جب وہ سفر کے لیے یا جہاد
کے لیے نکلے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ
مرتے اور نہ قتل کیے جاتے، یہ اس لیے کہ اللہ ان کی
ایسی باتوں کو ان کے دلوں کا پچھتاوا بنا دے اور اللہ
ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ
اسے دیکھ رہا ہے ﴿١٥٦﴾

like those who disbelieve (hypocrites) and who say about their brethren when they travel through the earth or go out to fight: "If they had stayed with us, they would not have died or been killed," so that Allāh may make it a cause of regret in their hearts. It is Allāh that gives life and causes death. And Allāh is All-Seer of what you do.

وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی
بخشش اور رحمت ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے جو وہ
جمع کرتے ہیں ﴿١٥٧﴾

157. And if you are killed or die in the way of Allāh, forgiveness and mercy from Allāh are far better than all that they amass (of worldly wealths).

وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل کر دیے جاؤ تو یقیناً تم اللہ ہی کی
طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿١٥٨﴾

158. And whether you die or are killed, verily, to Allāh you shall be gathered.

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ
كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ
حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

پس (اے نبی!) آپ اللہ کی رحمت کے باعث ان
کے لیے نرم ہو گئے۔ اگر آپ تند خو اور سخت دل
ہوتے تو وہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے،
چنانچہ آپ ان سے درگزر کریں اور ان کے لیے
بخشش مانگیں اور ان سے (اہم) معاملات میں مشورہ
کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر
بھروسا کریں، بے شک اللہ بھروسا کرنے والوں کو
پسند کرتا ہے ﴿١٥٩﴾

159. And by the Mercy of Allāh, you (Muhammad ﷺ) dealt with them gently. And had you been severe and harsh-hearted, they would have broken away from about you; so pass over (their faults), and ask (Allāh's) forgiveness for them; and consult them in the affairs. Then when you have taken a decision, put your trust in Allāh, certainly, Allāh loves those who put their trust (in Him).

إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن
يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن
بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا،
اور اگر وہ تمھیں بے یار و مددگار چھوڑ دے تو پھر کون
ہے جو اس کے بعد تمھاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو
اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿١٦٠﴾

160. If Allāh helps you, none can overcome you; and if He forsakes you, who is there after Him that can help you? And in Allāh (Alone) let believers put their trust.

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ
يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ

یہ ناممکن ہے کہ کوئی نبی خیانت کرے اور جو کوئی
خیانت[1] کرے گا تو جو اس نے خیانت کی ہوگی اس

161. It is not for any Prophet to take illegally a part of the booty (*Ghulul*),[1] and whosoever

[1] (V.3:161) *Al-Ghulul*: (Stealing from the war booty before its distribution), and the Statement of Allāh تعالى: "And whosoever deceives his companions as regards the booty, he shall bring forth on the Day of Resurrection that which he took (illegally)."

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ got up amongst us and mentioned *Al-Ghulul*, emphasized its magnitude and declared that it was a great sin saying, "Don't commit *Ghulul* for I should not like to see anyone amongst you on the Day of Resurrection, carrying over his neck a sheep that will be bleating, or carrying over his neck a horse that will be neighing. Such a man will be saying: 'O Allāh's Messenger! Intercede with Allāh for me,' and I will reply, 'I can't help you, for I have conveyed Allāh's Message to you.' Nor should I like to see a man ▸▸

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿161﴾

کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہوگا، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا★ ﴿161﴾

deceives his companions as regards the booty, he shall bring forth on the Day of Resurrection that which he took (illegally). Then every person shall be paid in full what he has earned, and they shall not be dealt with unjustly.

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿162﴾

بھلا جو شخص اللہ کی رضا کے پیچھے چل رہا ہو، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضی لے کر لوٹے اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے؟ اور وہ بدترین لوٹنے کی جگہ ہے ﴿162﴾

162. Is then one who follows (seeks) the good Pleasure of Allāh (by not taking illegally a part of the booty) like the one who draws on himself the Wrath of Allāh (by taking a part of the booty illegally — *Ghulul*)? — his abode is Hell, and worst indeed is that destination!

هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿163﴾

ان کے لیے اللہ کے پاس درجے ہیں اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿163﴾

163. They are in varying grades with Allāh, and Allāh is All-Seer of what they do.

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿164﴾

بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا، جب ان میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا، وہ انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور بے شک وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے①★ ﴿164﴾

164. Indeed, Allāh conferred a great favour on the believers when He sent among them a Messenger (Muhammad ﷺ) from among themselves, reciting to them His Verses (the Qur'ān), and purifying them (from sins by their following him), and instructing them (in) the Book (the Qur'ān) and *Al-Hikmah* [the wisdom and the *Sunnah* of the Prophet ﷺ (i.e. his legal ways,

---

▸▸ carrying over his neck, a camel that will be grunting. Such a man will say, 'O Allāh's Messenger! Intercede with Allāh for me,' and I will say, 'I can't help you for I have conveyed Allāh's Message to you'; or one carrying over his neck gold and silver and saying, 'O Allāh's Messenger! Intercede with Allāh for me.' And I will say, 'I can't help you, for I have conveyed Allāh's Message to you; or one carrying clothes that will be fluttering, and the man will say, 'O Allāh's Messenger! Intercede with Allāh for me.' And I will say, 'I can't help you, for I have conveyed Allāh's Message to you.'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3073 (O.P.307)]

★ حاشیہ: آل عمران، آیت: 161.

① [غُلُول] "خیانت" اس سے مراد "مال غنیمت کا تقسیم سے پہلے چرانا" ہے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے، کیونکہ آیت مذکورہ میں ہے: "ہر خیانت کرنے والا خیانت کو لے کر قیامت کے دن حاضر ہوگا۔" احادیث میں بھی اس پر سخت وعید آئی ہے، مثلاً: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی کریم ﷺ نے ہمیں کھڑے ہو کر خطاب کیا اور آپ نے لوٹ کے مال میں چوری کرنے کا بیان کیا اور پھر اُس کو بڑا گناہ قرار دیا اور اُس کے لیے بڑی وعید کا ذکر فرمایا پھر فرمایا: "(دیکھو!) ایسا نہ ہو میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اپنی گردن پر بکری لادے دیکھوں، وہ ممیا رہی ہو یا گھوڑا لادے دیکھوں، وہ ہنہنا رہا ہو اور وہ مجھ سے کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کرو، تو میں کہوں: مجھے کچھ اختیار نہیں، میں نے تو (دنیا میں اللہ کا حکم) تجھے پہنچا دیا تھا یا اپنی گردن پر اونٹ لادے ہو، جو بلبلا رہا ہو اور وہ مجھ سے کہے: یا رسول اللہ! میری فریاد سنیے (اس اُونٹ سے میری گردن چھڑایے) تو میں کہوں: مجھ سے کچھ نہیں ہو سکتا، میں نے تجھے (اللہ کا حکم) پہنچا دیا تھا یا اپنی گردن پر سونا چاندی لادے ہوئے ہو اور مجھ سے کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجیے، تو میں جواب دوں: میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا، میں نے تو تجھے (اللہ کا حکم) پہنچا دیا تھا یا اپنی گردن پر کپڑے کے ٹکڑے لادے ہوئے ہو جو (ہوا سے) اُڑ رہے ہوں اور کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجیے تو میں کہوں: میں اب تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو تجھے (اللہ کا حکم) پہنچا دیا تھا۔" (صحیح البخاری، الجهاد والسير، باب: 189 حدیث: 3073)

statements and acts of worship)], while before that they had been in manifest error.[1]

165. (What is the matter with you?) When a single disaster smites you, although you smote (your enemies) with one twice as great, you say: "From where does this come to us?" Say (to them),

بھلا تمھارا کیا حال ہے جب (احد میں) تم پر مصیبت آپڑی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟ حالانکہ (بدر میں) تم نے اس سے دگنی مصیبت کافروں کو پہنچائی تھی۔ کہہ دیجیے کہ یہ مصیبت تمھاری

اَوَ لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾

[1] (V.3:164) Following the *Sunnah* (legal ways) of the Prophet ﷺ. And the Statement of Allāh عز وجل - "And make us leaders of the *Muttaqūn* (the pious)." (V.25:74).

Mujahid said, "(Make us) a community that follows the *Muttaqūn* (the pious) people who preceded us, and whom those succeeding may follow." Ibn 'Aun said, "(There are) three things which I love for myself and for my brothers, i.e. this *Sunnah* (the legal ways of the Prophet ﷺ) which they should learn and ask about; the Qur'ān which they should understand and ask the people about; and that they should leave the people except when intending to do good (for them)." (*Sahih Al-Bukhāri*, Vol. 9, Chap. 2).

A) Narrated Hudhaifah: Allāh's Messenger ﷺ said to us, "Certainly *Al-Amānah* (the trust or the moral responsibility or honesty, and all the duties which Allāh has ordained) descended from the heavens and settled in the roots of the hearts of men (faithful believers), and then the Qur'ān was revealed and the people read the Qur'ān, (and learnt *Al-Amānah* from it) and also learnt it from the *Sunnah*. [Both the Qur'ān and *As-Sunnah* strengthened their (the faithful believers') *Amānah*]." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/7276 (O.P.381)]

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allāh's Messenger! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/7280 (O.P.384)].

C) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: Some angels came to Prophet Muhammad ﷺ while he was sleeping. Some of them said, "He is sleeping." Others said, "His eyes are sleeping but his heart is awake." Then they said, "There is an example for this companion of yours." One of them said, "Then set forth an example for him." Some of them said, "He is sleeping." The others said, "His eyes are sleeping but his heart is awake." Then they said, "His example is that of a man who has built a house and then offered therein a banquet and sent an inviter (messenger) to invite the people. So whosoever accepted the invitation of the inviter, entered the house and ate of the banquet, and whoever did not accept the invitation of the inviter, did not enter the house, nor did he eat of the banquet." Then the angels said, "Interpret this parable to him so that he may understand it." Some of them said, "He is sleeping." The others said, "His eyes are sleeping but his heart is awake." And then they said, "The house stands for Paradise and the call-maker is Muhammad ﷺ and whoever obeys Muhammad ﷺ, obeys Allāh; and whoever disobeys Muhammad ﷺ, disobeys Allāh. Muhammad ﷺ separated the people (i.e., through his message; the good is distinguished from the bad, and the believers from the disbelievers)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/7281 (O.P.385)].

D) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "My example, and the example of what I have been sent with, is that of a man who came to some people and said, 'O people I have seen the enemy's army with my own eyes, and I am the naked warner; so protect yourselves!' Then a group of his people obeyed him and fled at night proceeding stealthily till they were safe, while another group of them disbelieved him and stayed at their places till morning when the army came upon them, and killed and ruined them completely. So this is the example of that person who obeys me and follows that truth which I have brought (the Qur'ān and the *Sunnah*), and the example of the one who disobeys me and disbelieves the truth I have brought." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7283 (O.P.387)].

★ حاشیہ: آل عمران، آیت: 164.

① اس سے معلوم ہوا کہ ہدایت اور تزکیۂ نفس کے لیے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ فرقان میں فرمایا: ﴿وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ "(اے پروردگار!) ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔" مجاہد رحمہ اللہ نے کہا: "یعنی امام کہ ہم لوگ اگلے لوگوں (صحابہ اور تابعین) کی پیروی کریں اور ہمارے بعد جو لوگ آئیں وہ ہماری اقتدا کریں۔" اور ابن عون رحمہ اللہ نے کہا: "تین باتیں ایسی ہیں جو میں اپنی ذات کے لیے اور اپنے بھائیوں کے لیے پسند کرتا ہوں: ① مسلمان کو چاہیے کہ حدیث رسول ﷺ سیکھیں اور حدیث کے عالموں سے اس کے بارے میں پوچھتے رہیں ② قرآن مجید میں تدبر کریں اور اس کے مسائل کے بارے میں پوچھیں ③ بھلائی کی بات کے ماوراء لوگوں کو چھوڑ دیں۔ (ان کے معاملات میں مداخلت کریں نہ ان کی غیبت وغیرہ کی جائے اور اگر خیر و بھلائی مقصود ہو تو ان کو وعظ و نصیحت کرتے رہیں۔)" (صحیح البخاری، الاعتصام، باب: 2) اور ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میری ساری اُمت (گو وہ گناہ گار ہو ایک نہ ایک دن) بہشت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا" تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! کون ہے جو (جنت میں جانے سے) انکار کرے؟" تو آپ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے انکار کر دیا۔" (صحیح البخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّه، باب: 2 حدیث: 7280)

اپنی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب
قادر ہے ﴿١٦٥﴾

"It is from yourselves (because of your evil deeds)." And Allāh has power over all things.

وَمَآ أَصَابَكُمْ يَوْمَ ٱلْتَقَى ٱلْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ
ٱللَّهِ وَلِيَعْلَمَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

اور احد کے دن جب دونوں لشکر باہم ٹکرائے تو
تمھیں جو (نقصان) پہنچا وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور
اس لیے تھا کہ اللہ جان لے کہ مومن کون ہیں ﴿١٦٦﴾

166. And what you suffered (of the disaster) on the day (of the battle of Uhud when) the two armies met, was by the Leave of Allāh, in order that He might test the believers.

وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ نَافَقُوا۟ ۚ وَقِيلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا۟ قَـٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَوِ ٱدْفَعُوا۟ ۖ
قَالُوا۟ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّٱتَّبَعْنَـٰكُمْ ۗ هُمْ
لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَـٰنِ ۚ
يَقُولُونَ بِأَفْوَٰهِهِم مَّا لَيْسَ فِى
قُلُوبِهِمْ ۗ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

اور یہ بھی جان لے کہ منافق کون ہیں اور ان
منافقوں سے کہا گیا تھا: آؤ! اللہ کے راستے میں لڑو
یا (شہر کا) دفاع کرو۔ انھوں نے کہا: اگر ہمیں جنگ
ہونے کا یقینی علم ہوتا تو ہم ضرور تمھارے ساتھ
چلتے۔ وہ اس روز ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ
قریب تھے۔ وہ اپنے مونہوں سے وہ بات کہہ رہے
تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھی اور اللہ وہ بات
خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں ﴿١٦٧﴾

167. And that He might test the hypocrites, it was said to them: "Come, fight in the way of Allāh or (at least) defend yourselves." They said: "Had we known that fighting will take place, we would certainly have followed you." They were that day, nearer to disbelief than to Faith, saying with their mouths what was not in their hearts. And Allāh has full knowledge of what they conceal.

ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ لِإِخْوَٰنِهِمْ وَقَعَدُوا۟ لَوْ
أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا۟ ۗ قُلْ فَٱدْرَءُوا۟
عَنْ أَنفُسِكُمُ ٱلْمَوْتَ إِن كُنتُمْ
صَـٰدِقِينَ ﴿١٦٨﴾

یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو پیچھے بیٹھے رہے اور اپنے
بھائیوں سے (جو لڑائی میں مارے گئے) کہنے لگے: اگر
وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ ان سے کہہ
دیجیے: اگر تم اس بات میں سچے ہو تو اپنی موت آنے
پر اسے ٹال کر دکھانا ﴿١٦٨﴾

168. (They are) the ones who said about their killed brethren while they themselves sat (at home): "If only they had listened to us, they would not have been killed." Say: "Avert death from your ownselves, if you speak the truth."

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ
ٱللَّهِ أَمْوَٰتًۢا ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

ان لوگوں کو مردہ خیال نہ کرو جو اللہ کے راستے میں
مارے گئے ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں، انھیں ان کے رب
کے ہاں رزق دیا جاتا ہے ﴿١٦٩﴾

169. Think not of those who are killed in the way of Allāh as dead. Nay, they are alive, with their Lord, and they have provision.

فَرِحِينَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ
وَيَسْتَبْشِرُونَ بِٱلَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا۟ بِهِم
مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ وقف لازم

جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انھیں دیا اس پر وہ
خوش ہیں اور ان (مومنوں) کے بارے میں بھی خوشی
محسوس کرتے ہیں جو ابھی تک ان سے نہیں ملے اور
ان کے پیچھے (دنیا میں) رہ گئے ہیں کہ انھیں نہ کوئی
خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١٧٠﴾

170. They rejoice in what Allāh has bestowed upon them of His bounty and rejoice for the sake of those who have not yet joined them, but are left behind (not yet martyred) that on them no fear shall come, nor shall they grieve.

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَضْلٍ
وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ ع 17 16 8

وہ اللہ کی نعمت اور اس کا فضل عطا ہونے پر خوشی
محسوس کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر
ضائع نہیں کرتا ﴿١٧١﴾

171. They rejoice in a grace and a bounty from Allāh, and that Allāh will not waste the reward of the believers.

ٱلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِلَّهِ وَٱلرَّسُولِ مِنۢ

یہی لوگ ہیں جنھوں نے جنگ میں زخم لگنے کے

172. Those who answered (the Call of) Allāh and the Messenger

بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

بعد اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا، ان میں سے جو لوگ نیکوکار اور پرہیزگار ہیں، ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾

(Muhammad ﷺ) after being wounded; for those of them who did good deeds and feared Allāh, there is a great reward.

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

انھی سے لوگوں نے کہا تھا کہ تمھارے خلاف ایک بڑی فوج جمع ہوئی ہے، پس تم ان سے ڈرو، تب اس بات نے ان کے ایمان میں اضافہ کر دیا اور انھوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے① ﴿۱۷۳﴾

173. Those (i.e. believers) to whom the people (hypocrites) said, "Verily, the people (pagans) have gathered against you (a great army), therefore, fear them." But it (only) increased them in Faith, and they said: "Allāh (Alone) is Sufficient for us, and He is the Best Disposer of affairs (for us).[1] "

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

پھر وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے، انھیں کوئی نقصان نہ پہنچا، اور انھوں نے پیروی کی اللہ کی رضا کی، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾

174. So, they returned with grace and bounty from Allāh. No harm touched them; and they followed the good Pleasure of Allāh. And Allāh is the Owner of Great Bounty.

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

یہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، پس تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو ﴿۱۷۵﴾

175. It is only *Shaitān* (Satan) that suggests to you the fear of his *Auliyā'* [supporters and friends (polytheists, disbelievers in the Oneness of Allāh and in His Messenger, Muhammad ﷺ)]; so fear them not, but fear Me, if you are (true) believers.

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اور (اے نبی!) جو لوگ کفر میں تیزی دکھاتے ہیں ان کی سرگرمیاں آپ کو غمگین نہ کریں۔ بے شک وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿۱۷۶﴾

176. And let not those grieve you (O Muhammad ﷺ) who rush with haste to disbelieve; verily, not the least harm will they do to Allāh. It is Allāh's Will to give them no portion in the Hereafter. For them there is a great torment.

---

[1] (V.3:173) Allāh's Statement:- "Those (i.e. believers) to whom the people (hypocrites) said, 'Verily, the people (pagans) have gathered against you (a great army), therefore, fear them.'"

a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: (The saying:) "Allāh (Alone) is Sufficient for us, and He is the Best Disposer of affairs (for us)" was said by Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام when he was thrown into the fire; and it was said by Muhammad ﷺ when they (i.e. hypocrites) said, "Verily, the people (pagans) have gathered against you (a great army), therefore, fear them," but it (only) increased them in Faith and they said: "Allāh (Alone) is Sufficient for us, and He is the Best Disposer of affairs (for us)." (V.3:173) [*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4563 (O.P.86)].

b) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The last statement of Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام when he was thrown into the fire, was: "Allāh (Alone) is Sufficient for me and He is the Best Disposer (of my affairs)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4564 (O.P.87)].

① حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: کلمہ [حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ] حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب انھیں آگ میں ڈالا جا رہا تھا اور حضرت محمد ﷺ نے بھی یہ کلمہ کہا جب لوگوں نے ان سے کہا: ''قریش کے کافروں نے آپ سے لڑنے کے لیے بہت بڑا لشکر جمع کر لیا ہے، تو ان سے ڈرو۔'' (یہ خبر سن کر) ان (صحابہ رضی اللہ عنہم) کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے یہی کہا: [حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ] ''ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 13 حدیث: 4563)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن
يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید
لیا، وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور ان
کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿١٧٧﴾

177. Verily, those who purchase disbelief at the price of Faith, not the least harm will they do to Allāh. For them, there is a painful torment.

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ
خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ
لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ ہرگز یہ خیال نہ کریں
کہ ہم انھیں جو ڈھیل دیتے ہیں وہ ان کے لیے بہتر
ہے۔ ہم تو انھیں صرف اس لیے ڈھیل دیتے ہیں کہ
وہ گناہ میں بڑھ جائیں، اور ان کے لیے رسوا کرنے
والا عذاب ہے۔ ﴿١٧٨﴾

178. And let not the disbelievers think that Our postponing of their punishment is good for them. We postpone the punishment only so that they may increase in sinfulness. And for them is a disgraceful torment.

مَّا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا
أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ
الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى
الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ
مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ
وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

اللہ مومنوں کو اس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا
جس میں تم اس وقت ہو، یہاں تک کہ وہ پاک کو
ناپاک سے علیحدہ کر دے اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ
تم پر غیب ظاہر کرے، لیکن اللہ اپنے رسولوں میں
سے جسے چاہتا ہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) چن
لیتا ہے، پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر،
اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری اختیار کرو
گے تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿١٧٩﴾

179. Allāh will not leave the believers in the state in which you are now, until He distinguishes the wicked from the good. Nor will Allāh disclose to you the secrets of the *Ghaib* (Unseen), but Allāh chooses of His Messengers whom He wills. So believe in Allāh and His Messengers. And if you believe and fear Allāh, then for you there is a great reward.

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ
اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ
هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾ ع 18 9

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے بہت کچھ دیا
ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس (بخل)
کو اپنے لیے ہرگز بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہ ان کے لیے
بہت برا ہے۔ جس مال میں انھوں نے کنجوسی کی،
قیامت کے دن اسی کے انھیں طوق پہنائے جائیں
گے۔① اور آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ ہی کی ہے
اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ ﴿١٨٠﴾

180. And let not those who covetously withhold of that which Allāh has bestowed on them of His bounty (wealth) think that it is good for them (and so they do not pay the obligatory *Zakāt*). Nay, it will be worse for them; the things which they covetously withheld, shall be tied to their necks like a collar on the Day of Resurrection.[1] And to Allāh belongs the heritage of the heavens and the earth; and Allāh

---

[1] (V.3:180) "And let not those who covetously withhold of that which Allāh has bestowed on them of His bounty ... shall be tied to their necks like a collar."
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Anyone whom Allāh has given wealth but he does not pay its *Zakāt* (obligatory charity); then, on the Day of Resurrection, his wealth will be presented to him in the shape of a bald-headed poisonous male snake with two poisonous glands* in its mouth and it will encircle itself round his neck and bite him over his cheeks and say, 'I am your wealth; I am your treasure.'" Then the Prophet ﷺ recited this Divine Verse: "And let not those who covetously withhold of that which Allāh has bestowed on them of His bounty." (V.3:180). [*Sahih Al-Bukhāri*, 6/4565 (O.P.88)]
**Fath Al-Bāri*. Vol.4, pages 11-13.

① اس میں زکاۃ نہ دینے والوں کے لیے وعید ہے۔ حدیث میں ہے: ''جس شخص کو اللہ تعالیٰ مال عطا فرمائے اور وہ اس کی زکاۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک گنجے سانپ
جس کی آنکھوں پر دو کالے نقطے ہوں گے، کی شکل بن کر اس کے گلے کا طوق ہو جائے گا اور اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا: (مجھ کو نہیں پہچانتا) میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔''
پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ......﴾ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 14 حدیث: 4565)

is Well-Acquainted with all that you do.

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنھوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یقیناً ان کی یہ بات ہم لکھ لیں گے اور جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے (وہ بھی ان کے اعمال نامے میں درج ہے) اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے: اب جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو ۝

181. Indeed, Allāh has heard the statement of those (Jews) who say: "Truly, Allāh is poor and we are rich!" We shall record what they have said and their killing of the Prophets unjustly, and We shall say: "Taste you the torment of the burning (Fire)."

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

یہ تمھارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ۝

182. This is because of that (evil) which your hands have sent before you. And certainly, Allāh is never unjust to (His) slaves.

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کہا: بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے۔ کہہ دیجیے کہ مجھ سے پہلے تمھارے پاس کئی رسول کھلی نشانیاں اور وہ (معجزہ) بھی لے کر آئے جس کا تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے انھیں قتل کیوں کر ڈالا اگر تم سچے ہو؟ ۝

183. Those (Jews) who said: "Verily, Allāh has taken our promise not to believe in any Messenger unless he brings us an offering which the fire (from heaven) shall devour." Say: "Verily, there came to you Messengers before me, with clear signs and even with what you speak of; why then did you kill them, if you are truthful?"

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

(اے نبی!) پھر اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے تھے جو کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ۝

184. Then if they deny you (O Muhammad ﷺ), so were Messengers denied before you, who came with *Al-Baiyyināt* (clear signs, proofs, evidences) and the Scripture and the Book of Enlightenment.

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

ہر کوئی موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے، بے شک قیامت کے دن تمھیں پورے پورے اجر دیے جائیں گے۔ پھر جسے آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ یقیناً کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے ہی کا سامان تو ہے ۝

185. Everyone shall taste death. And only on the Day of Resurrection shall you be paid your wages in full. And whoever is removed away from the Fire and admitted to Paradise, he indeed is successful. The life of this world is only the enjoyment of deception (a deceiving thing).

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

البتہ تمھیں تمھارے مالوں اور تمھاری جانوں کے بارے میں ضرور آزمایا جائے گا اور تم ان لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا، ضرور تکلیف دینے والی باتیں

186. You shall certainly be tried and tested in your wealth and properties and in your personal selves, and you shall certainly hear much that will grieve you from those who received the

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾

Scripture before you (Jews and Christians) and from those who ascribe partners to Allāh; but if you persevere patiently, and become *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) then verily, that will be a determining factor in all affairs (and that is from the great matters which you must hold on with all your efforts).

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جنھیں کتاب دی گئی تھی کہ تم اسے لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے اور اسے ہرگز نہیں چھپاؤ گے، پھر انھوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا، پھر کس قدر بری ہے وہ قیمت جو وہ وصول کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾

187. (And remember) when Allāh took a covenant from those who were given the Scripture (Jews and Christians) to make it (the news of the coming of Prophet Muhammad ﷺ and the religious knowledge) known and clear to mankind, and not to hide it, but they threw it away behind their backs, and purchased with it some miserable gain! And indeed worst is that which they bought.

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

یہ لوگ جو اپنے کرتوت پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو انھوں نے نہیں کیا اس پر بھی ان کی تعریف کی جائے، آپ یہ نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۸﴾

188. Think not that those who rejoice in what they have done (or brought about), and love to be praised for what they have not done,— think not you that they are rescued from the torment, and for them is a painful torment.

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع 19 10

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی حکومت، اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿۱۸۹﴾

189. And to Allāh belongs the dominion of the heavens and the earth, and Allāh has power over all things.

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور رات اور دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

190. Verily, in the creation of the heavens and the earth, and in the alternation of night and day, there are indeed signs for men of understanding.

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

جو لوگ کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں سوچ بچار کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ﴿۱۹۱﴾

191. Those who remember Allāh (always, and in prayers) standing, sitting, and lying down on their sides, and think deeply about the creation of the heavens and the earth, (saying): "Our Lord! You have not created (all) this without purpose, glory to You! (Exalted are You above all that

they associate with You as partners). Give us salvation from the torment of the Fire.

رَبَّنَآ إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿١٩٢﴾

اے ہمارے رب! بے شک جسے تو آگ میں داخل کرے یقیناً اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿١٩٢﴾

192. "Our Lord! Verily, whom You admit to the Fire, indeed, You have disgraced him; and never will the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) find any helpers.

رَّبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَٰنِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے، یہ کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پھر ہمارے گناہ بخش دے، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر ﴿١٩٣﴾

193. "Our Lord! Verily, we have heard the call of one (Muhammad ﷺ) calling to Faith: 'Believe in your Lord,' and we have believed. Our Lord! Forgive us our sins and expiate from us our evil deeds, and make us die (in the state of righteousness) along with *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism).

رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾

(اے) ہمارے رب! اور ہمیں وہ چیز دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ﴿١٩٤﴾

194. "Our Lord! Grant us what You promised to us through Your Messengers and disgrace us not on the Day of Resurrection, for You never break (Your) Promise."

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَٰمِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّنۢ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَٰرِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَٰتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ تم میں سے میں کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، پھر جن لوگوں نے ہجرت کی اور انھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیفیں دی گئیں اور انھوں نے جہاد کیا اور وہ قتل ہوئے تو میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ثواب ہوگا، اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے ﴿١٩٥﴾

195. So, their Lord accepted of them (their supplication and answered them), "Never will I allow to be lost the work of any of you, be he male or female. You are (members) one of another, so those who emigrated and were driven out from their homes, and suffered harm in My Cause, and who fought, and were killed (in My Cause), verily, I will expiate from them their evil deeds and admit them into Gardens under which rivers flow (in Paradise); a reward from Allāh, and with Allāh is the best of rewards."

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَٰدِ ﴿١٩٦﴾

جن لوگوں نے کفر کیا، ان کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے ﴿١٩٦﴾

196. Let not the free disposal (and affluence) of the disbelievers throughout the land deceive you.

مَتَٰعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ

197. A brief enjoyment; then their ultimate abode is Hell; and

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

برا ٹھکانا ہے﴿١٩٧﴾

worst indeed is that place for rest.

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے﴿١٩٨﴾

198. But, for those who fear their Lord, are Gardens under which rivers flow (in Paradise); therein are they to dwell for ever, an entertainment from Allāh; and that which is with Allāh is the best for *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism).

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

اور بے شک اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیتیں تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں بیچتے، وہی ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے﴿١٩٩﴾

199. And there are, certainly, among the people of the Scripture (Jews and Christians), those who believe in Allāh and in that which has been revealed to you, and in that which has been revealed to them, humbling themselves before Allāh. They do not sell the Verses of Allāh for a little price, for them is a reward with their Lord. Surely, Allāh is Swift in account.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ع 20 11

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو اور حق کی خدمت میں سرگرم رہو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ﴿٢٠٠﴾

200. O you who believe! Endure and be more patient (than your enemy), and guard your territory by stationing army units permanently at the places from where the enemy can attack you, and fear Allāh, so that you may be successful.

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ
176 (4) (92) 24

سورۂ نساء

Sūrat An-Nisā' (The Women) 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿١﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کرکے ان دونوں سے مرد اور عورتیں کثرت سے پھیلا دیے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم آپس میں سوال کرتے ہو، اور رشتے توڑنے سے ڈرو،① بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے﴿١﴾

1. O mankind! Be dutiful to your Lord, Who created you from a single person (Adam), and from him (Adam) He created his wife [Hawwā (Eve)], and from them both He created many men and women; and fear Allāh through Whom you demand (your mutual rights), and (do not cut the relations of) the wombs (kinship).[1] Surely, Allāh is Ever

[1] (V.4:1) See the footnote of (V.2:27).

① یعنی "قطع رحمی" سے، کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ چنانچہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔" (صحیح البخاری، الأدب، باب: 11 حدیث: 5984)

an All-Watcher over you.

2. And give to the orphans their property and do not exchange (your) bad things for (their) good ones; and devour not their substance (by adding it) to your substance. Surely, this is a great sin.[1]

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو، اور اچھے مال کو
برے مال سے نہ بدلو۔ اور تم ان کے مال اپنے
مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، بے شک یہ بہت بڑا
گناہ ہے②

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

3. And if you fear that you shall not be able to deal justly with the orphan girls then marry (other) women of your choice, two or three, or four; but if you fear that you shall not be able to deal justly (with them), then only one or (slaves) that your right hands possess. That is nearer to prevent you from doing injustice.

اور اگر تمھیں ڈر ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں
انصاف نہ کر سکو گے تو ان کی بجائے ان عورتوں میں
سے جو تمھیں اچھی لگیں، دو دو، تین تین اور چار چار
سے نکاح کر لو، پھر اگر تمھیں ڈر ہو کہ تم انصاف نہ
کر سکو گے تو ایک ہی سے (نکاح کرو) یا اپنی ملکیت کی
لونڈیوں سے (ازدواجی تعلق رکھو) یہ زیادہ بہتر ہے کہ
اس طرح تم ناانصافی کرنے سے بچے رہو گے③

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③

4. And give to the women (whom you marry) their *Mahr* (obligatory bridal-money given by the husband to his wife at the time of marriage) with a good heart; but if they, of their own good pleasure, remit any part of it to you, take it, and enjoy it without fear of any harm (as Allāh has made it lawful).

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو① پھر اگر وہ
اپنی مرضی سے تمھیں کچھ مہر چھوڑ دیں تو تم اسے شوق
سے کھا سکتے ہو④

وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ
هَنِيْۗـــــًٔا مَّرِيْۗـــــًٔا ④

5. And give not to the foolish your property which Allāh has made a means of support for you,[2] but feed and clothe them therewith, and speak to them words of kindness and justice.

اور تم اپنے وہ مال نادان لوگوں کے سپرد نہ کرو جو اللہ
نے تمھارے لیے گزر بسر کا ذریعہ بنائے ہیں، البتہ
ان میں سے انھیں کھانے اور پہننے کے لیے دو۔ اور
ان سے اچھی بات کہو⑤

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ
اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْھَا وَاكْسُوْھُمْ
وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤

6. And try the orphans (as regards their intelligence) until they reach the age of marriage; if then you find sound judgement in them, release their property to

اور تم یتیموں کی جانچ پرکھ کرو یہاں تک کہ وہ نکاح
(کی عمر) کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم انھیں سمجھ دار پاؤ تو
ان کے مال ان کے سپرد کر دو، اور تم ان کے مال حد

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓي اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا
اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ اِسْرَافًا

---

[1] (V.4:2). See the footnote of (V.3:130).

[2] (V.4:5) Narrated Al-Mughīrah bin Shu'bah رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "Allāh has forbidden for you: (1) To be undutiful to your mothers, (2) to bury your daughters alive, (3) not to pay the rights of the others (e.g. *Zakāt*, charity) and (4) to beg of men (i.e. begging). And Allāh has hated for you: (1) Sinful and useless talk like backbiting, or that you talk too much about others, (2) to ask too many questions (in disputed religious matters), and (3) to waste the wealth (by extravagance with lack of wisdom and thinking)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 3/2408 (O.P.591)].

① کیونکہ یہ عورت کا ایسا حق ہے جسے ادا نہ کرنا سخت گناہ ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر دیا ہے ماؤں کی نافرمانی کو، بیٹیوں کے زندہ گاڑ دینے کو، اپنے اوپر جو کسی کا حق ہو اس کے ادا نہ کرنے کو اور دوسروں سے ناحق طلب کرنے کو اور آپ نے ناپسند کیا فضول باتیں کرنے، بہت سوال کرنے اور مال کے برباد کرنے کو۔" (صحیح البخاری، اَلْاِسْتِقْرَاض، باب: 19 حدیث: 2408)

them, but consume it not wastefully and hastily, fearing that they should grow up, and whoever (amongst guardians) is rich, he should take no wages, but if he is poor, let him have for himself what is just and reasonable (according to his labour). And when you release their property to them, take witness in their presence; and Allāh is All-Sufficient in taking account.

سے بڑھ کر اور جلدی کرتے ہوئے اس خیال سے نہ
کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنا حق مانگیں
گے۔) اور جو (سرپرست) مال دار ہو وہ (یتیم کا مال
کھانے سے) بچے، اور جو غریب ہو وہ جائز طریقے
سے (اس کا مال) کھا سکتا ہے، پھر جب تم ان کے مال
ان کے سپرد کرو تو ان پر کسی کو گواہ ٹھہرا لو، اور اللہ
حساب لینے والا کافی ہے⑥

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ⑥

7. There is a share for men and a share for women from what is left by parents and those nearest related, whether, the property be small or large — a legal share.

مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ
اور رشتہ دار چھوڑ جائیں، اور عورتوں کے لیے بھی
حصہ ہے اس مال میں جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ
جائیں، (یہ چھوڑا ہوا مال) تھوڑا ہو یا زیادہ، اس میں
ہر ایک کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے⑦

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦

8. And when the relatives and the orphans and *Al-Masākīn* (the needy) are present at the time of division, give them out of the property, and speak to them words of kindness and justice.

اور جب تقسیم کے وقت حاضر ہوں (دور کے)
رشتہ دار، یتیم اور مسکین تو انھیں بھی اس میں سے
کچھ دے دو، اور ان سے اچھی بات کہو⑧

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧

9. And let those (executors and guardians) have the same fear in their minds as they would have for their own, if they had left weak offspring behind. So, let them fear Allāh and speak right words.

اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ مرتے
وقت اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑ جائیں تو انھیں
ان کے بارے میں کتنی فکر ہوگی، چنانچہ انھیں اللہ
سے ڈرنا چاہیے اور سیدھی بات کہنی چاہیے⑨

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨

10. Verily, those who unjustly eat up the property of orphans, they eat up only fire into their bellies, and they will be burnt in the blazing Fire!

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ساتھ کھاتے
ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلد
دہکتی آگ میں داخل ہوں گے⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩ ع 10 12

11. Allāh commands you as regards your children's (inheritance): to the male, a portion equal to that of two females; if (there are) women (only daughters), two or more, their share is two-thirds of the inheritance; if only one (daughter), her share is a half. For parents, a sixth share of

اللہ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا
ہے مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے، پھر
اگر (دو یا) دو سے زیادہ عورتیں ہی ہوں تو ان کے
لیے ترکے میں دو تہائی حصہ ہے، اور اگر ایک ہی
(لڑکی) ہو تو اس کے لیے آدھا (حصہ) ہے، اور اس
(مرنے والے) کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے
لیے ترکے میں چھٹا حصہ ہے، اگر اس کی اولاد ہو۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً
فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ

وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ
اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ⑪

پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی
اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا
حصہ ہے۔ پھر اگر اس (مرنے والے) کے (ایک سے
زیادہ) بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا
حصہ ہے۔ (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل یا قرض ادا
کرنے کے بعد ہوگی تمھارے باپ اور تمھارے
بیٹے، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون نفع کے لحاظ
سے تم سے زیادہ قریب ہے۔ (یہ تقسیم) اللہ کی طرف
سے مقرر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا،
بڑی حکمت والا ہے⑪

inheritance to each if the deceased left children; if no children, and the parents are the (only) heirs, the mother has a third; if the deceased left brothers or (sisters), the mother has a sixth. (The distribution in all cases is) after the payment of legacies he may have bequeathed or debt. You know not which of them, whether your parents or your children, are nearest to you in benefit; (these fixed shares) are ordained by Allāh. And Allāh is Ever All-Knower, All-Wise.

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ
شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ⑫

اور تمھاری بیویوں کے ترکے میں تمھارا آدھا حصہ
ہے، اگر ان کی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو
ان کے ترکے میں تمھارا چوتھا حصہ ہے۔ (یہ تقسیم)
ان کی وصیت پر عمل یا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی
اور اگر تمھاری اولاد نہ ہو تو تمھارے ترکے میں
تمھاری بیویوں کا چوتھا حصہ ہے، پھر اگر تمھاری
اولاد ہو تو تمھارے ترکے میں ان کا آٹھواں حصہ
ہے۔ (یہ تقسیم) تمھاری وصیت پر عمل یا قرض ادا
کرنے کے بعد ہوگی اور اگر وہ آدمی جس کا ورثہ تقسیم
کیا جا رہا ہو، اس کا بیٹا ہو نہ باپ، یا ایسی ہی عورت
ہو، اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں
میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ پھر اگر ان
کی تعداد اس سے زیادہ ہو تو وہ سب ایک تہائی حصے
میں شریک ہوں گے۔ (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل
یا قرض ادا کرنے کے بعد (ہوگی) جبکہ وہ کسی کو
نقصان پہنچانے والا نہ ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے
تاکید ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، بڑے حوصلے
والا ہے⑫

12. In that which your wives leave, your share is a half if they have no child; but if they leave a child, you get a fourth of that which they leave after payment of legacies that they may have bequeathed or debt. In that which you leave, their (your wives) share is a fourth if you leave no child; but if you leave a child, they get an eighth of that which you leave after payment of legacies that you may have bequeathed or debt. If the man or woman whose inheritance is in question has left neither ascendants nor descendants, but has left a brother or a sister, each one of the two gets a sixth; but if more than two, they share in a third, after payment of legacies he (or she) may have bequeathed or debt, so that no loss is caused (to anyone). This is a Commandment from Allāh; and Allāh is Ever All-Knowing, Most Forbearing.

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑬

یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول
کی فرمانبرداری کرے گا، اسے اللہ ایسے باغوں
میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی
کامیابی ہے⑬

13. These are the limits (set by) Allāh (or ordainments as regards laws of inheritance), and whosoever obeys Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), will be admitted to Gardens under

which rivers flow (in Paradise), to abide therein, and that will be the great success.

14. And whosoever disobeys Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), and transgresses His (set) limits, He will cast him into the Fire, to abide therein; and he shall have a disgraceful torment.

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے آگے نکلے گا تو اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے⑭

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑭ ع 4 / 11

15. And those of your women who commit illegal sexual intercourse, take the evidence of four witnesses from amongst you against them; and if they testify, confine them (i.e. women) to houses until death comes to them or Allāh ordains for them some (other) way.[1]

اور تمھاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں، تو تم ان پر اپنے میں سے چار مرد گواہ ٹھہرا لو، پھر اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انھیں موت آجائے یا اللہ ان کے لیے کوئی راستہ نکال دے①⑮

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮

16. And the two persons (man and woman) among you who commit illegal sexual intercourse, hurt them both.[2] And if they repent (promise Allāh that they will never repeat, i.e. commit illegal sexual intercourse and other similar sins) and do righteous good deeds, leave them alone. Surely, Allāh is Ever All-Forgiving (the One Who forgives and accepts repentance), (and He is) Most Merciful.

اور تم میں سے جو دو مرد بے حیائی کا کام کریں، تو ان کو ایذا دو②، پھر اگر وہ توبہ کرکے اپنی اصلاح کر لیں تو ان سے درگزر کرو۔ بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا مہربان ہے⑯

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯

17. Allāh accepts only the repentance of those who do evil in ignorance and foolishness and repent soon (i.e., afterwards); it is they whom Allāh will forgive and Allāh is Ever All-Knower, All-Wise.

اللہ تو صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے برا کام کرتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، چنانچہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لیتا ہے، اور اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے⑰

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑰

18. And of no effect is the repentance of those who continue to do evil deeds until death faces one of them and he says: "Now I

اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برے کام کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے، تو وہ کہتا ہے: بے شک اب

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

---

[1] (V.4:15) The provision of this Verse has been abrogated by the Verse of *Sūrat An-Nur* (V.24:2), ordaining lashing for the unmarried and stoning to death for the married, when four witnesses testify to the crime.
[2] (V.4:16) See (V.24:2).

① اس آیت کا حکم سورۂ نور کی آیت: 2 سے منسوخ ہو گیا ہے۔
② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ نور: 24/2)

قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَـٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ﴿١٨﴾

میں نے توبہ کی ، اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہی ہوتے ہیں، ان لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے﴿١٨﴾

repent;" nor of those who die while they are disbelievers. For them We have prepared a painful torment.

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ
تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ
لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ
يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ
بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰٓ أَنْ
تَكْرَهُوا شَيْـًٔا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ
خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے لیے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور تم انھیں (اس مقصد سے) نہ روک رکھو کہ تم نے انھیں جو مہر دیا ہو①اس کا کچھ حصہ واپس لے لو، مگر اس صورت میں (انھیں روکنا جائز ہے) اگر وہ کھلی بے حیائی کا کام کریں۔ اور تم ان کے ساتھ اچھے طریقے سے گزر بسر کرو، پھر اگر تم ان کو ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی ڈال دے﴿١٩﴾

19. O you who believe! You are forbidden to inherit women against their will; and you should not treat them with harshness, that you may take away part of the *Mahr*[1] you have given them, unless they commit open *Fahishah* (illegal sexual intercourse or disobey their husbands); and live with them honourably. If you dislike them, it may be that you dislike a thing through which Allāh brings a great deal of good.

وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ
وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا
مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا
مُّبِينًا ﴿٢٠﴾

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو، اور تم نے ان میں سے کسی کو بہت سا مال دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم اسے بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کرتے ہوئے واپس لوگے؟﴿٢٠﴾

20. But if you intend to replace a wife by another and you have given one of them a *Qintār* (of gold, i.e. a great amount as *Mahr*), take not the least bit of it back; would you take it wrongfully without a right and (with) a manifest sin?

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ
بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾

اور تم مہر میں سے کیسے واپس لوگے، حالانکہ تم ایک دوسرے سے ملاپ کر چکے ہو اور ان عورتوں نے تم سے پختہ عہد لیا ہے؟﴿٢١﴾

21. And how could you take it (back) while you have gone in to each other, and they have taken from you a firm and strong covenant?

وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ
إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
وَمَقْتًا ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾ ع 14

اور جن عورتوں سے تمھارے باپوں نے نکاح کیا ہو، ان سے تم نکاح نہ کرو، مگر جو پہلے گزر گیا سو گزر گیا بے شک یہ بے حیائی کا کام، ناراضی کی بات اور برا طریقہ ہے﴿٢٢﴾

22. And marry not women whom your fathers married, except what has already passed; indeed it was shameful and most hateful, and an evil way.

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي

تم پر حرام کی گئی ہیں تمھاری مائیں ، اور تمھاری بیٹیاں، اور تمھاری بہنیں، اور تمھاری پھوپھیاں، اور تمھاری خالائیں، اور تمھاری بھتیجیاں ، اور تمھاری بھانجیاں، اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں

23. Forbidden to you (for marriage) are: your mothers, your daughters, your sisters, your father's sisters, your mother's sisters, your brother's daughters,

---

[1] (V.4:19) *Mahr:* Bridal-money given by the husband to his wife at the time of marriage.

① اس سے مراد مہر ہے یعنی ایسی چیز جو کہ خاوند کی طرف سے بیوی کو شادی کے بدلے میں دی جائے (روپیہ، سونا، چاندی وغیرہ) لوگوں میں مشہور ہے: "-/32 روپے شرعی مہر ہے۔" یہ بالکل غلط ہے، مہر لڑکے کی طاقت کے مطابق ہونا چاہیے۔ تاہم عدم ادائیگی کی نیت سے زیادہ سے زیادہ مہر باندھ دینا بھی صحیح نہیں۔ اس کی ادائیگی بھی نہایت ضروری ہے، اس لیے یہ حسب طاقت ہی ہونا چاہیے۔

اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىْ فِىْ
حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىْ دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا لا ﴿23﴾

دودھ پلایا ہو، اور تمھاری دودھ شریک بہنیں، اور
تمھاری بیویوں کی مائیں، اور تمھاری وہ سوتیلی
بیٹیاں جو تمھارے ہاں پرورش پائیں اور ان عورتوں
کے پیٹ سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہو، پھر
اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں،
اور تمھارے صُلبی بیٹوں کی بیویاں، اور تمھارا دو
بہنوں کو جمع کرنا (بھی حرام ہے) مگر جو پہلے گزر گیا
سو گزر گیا۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا
مہربان ہے ﴿23﴾

your sister's daughters, your foster mothers who suckled you, your foster milk suckling sisters, your wives' mothers, your stepdaughters under your guardianship, born of your wives to whom you have gone in — but there is no sin on you if you have not gone into them (to marry their daughters), — the wives of your sons who (spring) from your own loins, and two sisters in wedlock at the same time, except for what has already passed; verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾

اور تمھارے لیے شادی شدہ عورتیں بھی حرام ہیں سوائے ان لونڈیوں کے جن کے تم مالک ہو۔ (یہ) اللہ نے تمھارے لیے لکھ دیا ہے، اور ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں، وہ تمھارے لیے حلال کردی گئی ہیں، (شرط یہ ہے) کہ تم اپنے مال (مہر) کے بدلے انھیں حاصل کرکے ان سے نکاح کرو اور تمھاری نیت بدکاری کی نہ ہو، پھر جن سے مہر کے عوض تم فائدہ اٹھاؤ، انھیں ان کے مقرر کیے ہوئے مہر دے دو، اگر تم مہر مقرر کرلینے کے بعد اس (میں کمی بیشی) پر راضی ہوجاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿24﴾

24. Also (forbidden are) women already married, except those (slaves) whom your right hands possess. Thus has Allāh ordained for you. All others are lawful, provided you seek (them in marriage) with *Mahr* (bridal-money given by the husband to his wife at the time of marriage) from your property, desiring chastity, not committing illegal sexual intercourse, so with those of whom you have enjoyed sexual relations, give them their *Mahr* as prescribed; but if after a *Mahr* is prescribed, you agree mutually (to give more), there is no sin on you. Surely, Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾

اور تم میں سے جو شخص آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، وہ تمھاری ملکیت مومن لونڈیوں میں سے کسی لونڈی سے نکاح کرلے، اور اللہ تمھارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو (تم میں برتری کا معیار صرف ایمان ہے) پس تم ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور انھیں دستور کے مطابق ان کے مہر دو، جبکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں، بدکاری کرنے والی نہ ہوں اور نہ چوری چھپے آشنا بنانے والی ہوں، پھر جب وہ نکاح میں آجائیں اور اس کے بعد وہ بدکاری کریں تو ان کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کا نصف ہے۔① یہ (اجازت) تم میں سے اس کے لیے ہے جسے گناہ کی راہ پر چلنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ کہ تم صبر کرو، تمھارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿25﴾

25. And whoever of you has not the means wherewith to wed free believing women, they may wed believing girls from among those (slaves) whom your right hands possess, and Allāh has full knowledge about your Faith; you are one from another. Wed them with the permission of their own folk (guardians, *Auliyā'* or masters) and give them their *Mahr* according to what is reasonable; they (the above said captive and slave-girls) should be chaste, not committing illegal sex, nor taking boyfriends. And after they have been taken in wedlock, if they commit adultery, their punishment is half of that for free (unmarried) women.[1] This is for him among you who is afraid of being harmed in his religion or in his body; but it is better for you that you practise self-restraint, and Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

---

[1] (V.4:25) Female or male slaves (married or unmarried); if they commit illegal sexual intercourse, their punishment is fifty (50) lashes (half of that which is for free unmarried women); neither stoning to death nor exile.

① غلام مرد یا عورت (لونڈی) شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، اگر زنا کریں تو ان کو پچاس کوڑوں کی سزا دی جائے گی اور ان پر رجم کی حد قائم نہیں ہوگی۔

26. Allāh wishes to make clear (what is lawful and what is unlawful) to you, and to show you the ways of those before you, and accept your repentance, and Allāh is All-Knower, All-Wise.

اللہ چاہتا ہے کہ تمھارے لیے (یہ معاملات) کھول کر
بیان کرے اور تمھیں تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی
راہ پر چلائے اور تم پر توجہ دے، اور اللہ خوب جاننے
والا، خوب حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

27. Allāh wishes to accept your repentance, but those who follow their lusts, wish that you (believers) should deviate tremendously away (from the Right Path).

اور اللہ تم پر توجہ دینا چاہتا ہے، اور وہ لوگ جو اپنی
خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم
(حق سے) بہت دور ہو جاؤ ﴿۲۷﴾

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا
عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

28. Allāh wishes to lighten (the burden) for you; and man was created weak (cannot be patient to leave sexual intercourse with women).

اللہ چاہتا ہے کہ تمھارا بوجھ ہلکا کردے، اور انسان
بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے ﴿۲۸﴾

يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ
الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

29. O you who believe! Eat not up your property among yourselves unjustly except it be a trade amongst you, by mutual consent. And do not kill yourselves (nor kill one another). Surely, Allāh is Most Merciful to you.[1]

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم آپس میں ایک
دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، مگر یہ کہ آپس کی رضا
مندی سے تجارت ہو، اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو، ①
بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم
بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً
عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾

30. And whoever commits that through aggression and injustice, We shall cast him into the Fire, and that is easy for Allāh.

اور جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسے (نافرمانی کے) کام
کرے گا، تو اسے ہم جلد آگ میں ڈالیں گے اور یہ
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۳۰﴾

وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

31. If you avoid the great sins[2]

اگر تم بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تمھیں روکا

إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

---

[1] (V.4:29) What is said about committing suicide.
Narrated Thābit bin Ad-Dahhak رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Whoever intentionally swears falsely by a religion other than Islām, then he is what he had said (e.g. if he says, 'If such thing is not true then I am a Jew,' he is really a Jew if he is a liar). And whoever commits suicide with a piece of iron, will be punished with the same piece of iron in the Hell-fire." [*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1363 (O.P.445)]
Narrated Jundub: The Prophet ﷺ said, "A man was inflicted with wounds and he committed suicide, and so Allāh said: 'My slave has caused death on himself hurriedly, so I forbid Paradise for him.'"
[*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1364 (O.P.445)]
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "He who commits suicide by throttling, shall keep on throttling himself in the Hell-fire; and he who commits suicide by stabbing himself, shall keep on stabbing himself in the Hell-fire (forever)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1365 (O.P.446)].

[2] (V.4:31) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said: "Avoid the seven great destructive sins." They (the people) asked, "O Allāh's Messenger! What are they?" He said, "(1) To join partners in worship with Allāh, (2) to practise sorcery; (3) to kill a person which Allāh has forbidden except for a just cause (according to Islāmic law); (4) to eat up *Ribā**; (5) to eat up the property of an orphan; (6) to show one's back to the enemy and fleeing from the battlefield at the time of fighting, and (7) to accuse chaste women who never even think of anything touching their chastity and are good believers." [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6857 (O.P.840)].
* *Ribā*: See (V.2:275) and its footnote.

① یعنی "خودکشی مت کرو" اس کی سزا بڑی سخت ہے۔ حدیث میں ہے: "جس شخص نے اسلام کے سوا کسی اور دین کی جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسے ہی ہے (جیسے اس کا زعم تھا یعنی اگر

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝31

جاتا ہے، تو ہم تمھاری (چھوٹی چھوٹی) برائیاں تم سے دور کردیں گے①اور تمھیں عزت کی جگہ میں داخل کریں گے ⑶①

which you are forbidden to do, We shall expiate from you your (small) sins, and admit you to a Noble Entrance (i.e. Paradise).

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ
وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ۝32

اور تم اس مقام و مرتبے کی خواہش نہ کرو جس کے باعث اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں نے جو کمایا اس میں ان کا حصہ ہے اور عورتوں نے جو کمایا اس میں ان کا حصہ ہے اور تم اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝32

32. And wish not for the things in which Allāh has made some of you to excel others. For men there is reward for what they have earned, (and likewise) for women there is reward for what they have earned, and ask Allāh of His bounty. Surely, Allāh is Ever All-Knower of everything.

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝33 ع 5/2

ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ جائیں اس میں ہم نے ہر ایک کے لیے وارث بنائے ہیں اور جن سے تمھارا عہد بندھ چکا ہو انھیں ان کا حصہ دو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۝33

33. And to everyone, We have appointed heirs of that (property) left by parents and relatives. To those also with whom you have made a pledge (brotherhood), give them their due portion (by *Wasiya* – will).[1] Truly, Allāh is Ever a Witness over all things.

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ
اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي
الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
كَبِيْرًا ۝34

مرد عورتوں پر اس وجہ سے حاکم ہیں کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے مالوں میں سے خرچ کرتے ہیں، چنانچہ نیک عورتیں فرمانبردار اور خاوند کی غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے (مال و آبرو کی) نگہبانی کرتی ہیں اور تمھیں جن عورتوں کی سرکشی کا خوف ہو انھیں تم نصیحت کرو اور ان کو خواب گاہوں میں الگ کردو، اور انھیں ہلکی سزا دو، پھر اگر وہ تمھاری فرمانبرداری کریں تو انھیں ستانے کی راہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بہت بلند اور نہایت بڑا ہے ۝34

34. Men are the protectors and maintainers of women, because Allāh has made one of them to excel the other, and because they spend (to support them) from their means. Therefore the righteous women are devoutly obedient (to Allāh and to their husbands), and guard in the husband's absence what Allāh orders them to guard (e.g. their chastity and their husband's property). As to those women on whose part you see ill conduct, admonish them (first), (next) refuse to share their beds, (and

[1] (V.4:33) See for details [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2292 (O.P.489)].

★ بقیہ حاشیہ: النساء، آیت: 29.

اس نے کہا: فلاں چیز اگر ایسے نہ ہو تو میں یہودی ہوں تو وہ حقیقتاً یہودی ہے اگر وہ اپنے کلام میں جھوٹا ہے) اور جس شخص نے اپنے آپ کو تیز ہتھیار سے مار ڈالا تو اس پر اسی ہتھیار سے جہنم کا عذاب ہوتا رہے گا۔ نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص زخمی ہو گیا تو اس نے (تنگ آ کر) خود کو قتل کر لیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے جان کنی میں جلدی کی (یعنی اتنا صبر نہ کر سکا کہ میں اس کی روح قبض کروں اور اس کو موت آ جائے بلکہ اس نے خودکشی کر لی) تو میں نے اس پر (اس عمل کے سبب) جنت حرام کر دی ہے۔'' (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 83 حدیث: 1363، 1364) ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا: ''جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر اپنے آپ کو قتل کر لے وہ جہنم میں (ہمیشہ) اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جو شخص اپنے آپ کو (کسی آلے سے) ضرب لگا لے (مار لے) وہ جہنم میں (ہمیشہ) اپنے آپ کو ضرب لگاتا رہے گا۔'' (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 83 حدیث: 1365)

① اس میں کبیرہ گناہوں سے بچنے کی تاکید ہے، مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/130)

last) beat them (lightly, if it is useful); but if they obey you, seek not against them means (of annoyance). Surely, Allāh is Ever Most High, Most Great.

35. If you fear a breach between them twain (the man and his wife), appoint (two) arbitrators, one from his family and the other from her's; if they both wish for peace, Allāh will cause their reconciliation. Indeed Allāh is Ever All-Knower, Well-Acquainted with all things.

اور اگر تمھیں دونوں (میاں بیوی) میں جھگڑے کا ڈر ہو تو ایک شخص مرد کے کنبے سے اور ایک عورت کے کنبے سے منصف مقرر کرو، اگر وہ دونوں صلح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں (میاں بیوی) میں موافقت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ بہت علم والا، خوب خبردار ہے ﴿35﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾

36. Worship Allāh and join none with Him (in worship); and do good to parents, kinsfolk, orphans, *Al-Masākīn* (the needy), the neighbour who is near of kin, the neighbour who is a stranger, the companion by your side, the wayfarer (you meet), and those (slaves) whom your right hands possess. Verily, Allāh does not like such as are proud and boastful.

اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، ساتھ رہنے والے اور مسافر کے ساتھ اور اپنی ملکیت کنیزوں اور غلاموں سے بھی نیکی کرو۔ بے شک اللہ ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿36﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿36﴾

37. Those who are miserly and enjoin miserliness on other men and hide what Allāh has bestowed upon them of His bounties. And We have prepared for the disbelievers a disgraceful torment.[1]

ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ انھیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ① ﴿37﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿37﴾

38. And (also) those who spend of their substance to be seen of men, and believe not in Allāh and the Last Day [they are the friends of *Shaitān* (Satan)], and whoever takes *Shaitān* (Satan) as an intimate; then what a dreadful intimate he has!

اور ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو لوگوں کے دکھاوے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس شخص کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے ﴿38﴾

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾

[1] (V.4:37) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Everyday two angels come down from heaven and one of them says, 'O Allāh! Compensate every person who spends in Your Cause,' and the other (angel) says, 'O Allāh! Destroy every miser.'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 2/1442 (O.P.522)]

① اس میں بخل (کنجوسی) کی سخت مذمت ہے۔ حدیث میں بھی بخل کو ہلاکت کا باعث قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ فرمایا: ''کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو بندوں پر گذرے اور اس دن صبح کو دو فرشتے (آسمان سے) نہ اُترتے ہوں، ان میں سے ایک دعا کرتا ہے: ''یا اللہ! (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما'' اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے: ''یا اللہ! بخیل کا مال تباہ کر دے۔'' (صحیح البخاری، الزکاۃ، باب: 27 حدیث: 1442)

39. And what loss have they if they had believed in Allāh and in the Last Day, and they spend out of what Allāh has provided them? And Allāh is Ever All-Knower of them.

اوران لوگوں کا کیا جاتا، اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے، اور اللہ نے انھیں جو مال دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے؟ اور اللہ انھیں خوب جاننے والا ہے ﴿39﴾

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾

40. Surely, Allāh wrongs not even of the weight of an atom (or a small ant),[1] but if there is any good (done), He doubles it, and gives from Him a great reward.

بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا،① اور اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہو تو وہ اسے دگنی کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتا ہے ★ ﴿40﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾

---

[1] (V.4:40)

(A) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه : During the lifetime of the Prophet ﷺ some people said, "O Allāh's Messenger! Shall we see our Lord on the Day of Resurrection?" The Prophet ﷺ said: "Yes; do you have any difficulty in seeing the sun at midday when it is bright and there is no cloud in the sky?" They replied, "No." He said, "Do you have any difficulty in seeing the moon on a fullmoon night when it is bright and there is no cloud in the sky?" They replied, "No." The Prophet ﷺ said, "(Similarly) you will have no difficulty in seeing Allāh (عز وجل) on the Day of Resurrection, as you have no difficulty in seeing either of them." On the Day of Resurrection, a call-maker will announce: "Let every nation follow that which they used to worship." Then none of those who used to worship anything other than Allāh like idols and other deities, but will fall in Hell (Fire), till there will remain none but those who used to worship Allāh, both those who were obedient (i.e. good) and those who were disobedient (i.e. bad) and the remaining party of the people of the Scripture. Then the Jews will be called upon and it will be said to them, "Who did you use to worship?" They will say, "We used to worship 'Uzair (Ezra), the son of Allāh." It will be said to them, "You are liars, for Allāh has never taken anyone as a wife or a son. What do you want now?" They will say, "O our Lord! We are thirsty, so give us something to drink." They will be directed and addressed thus, "Will you drink" whereupon they will be gathered to Hell (Fire) which will look like a mirage whose different sides will be destroying each other. Then they will fall into the Fire. Afterwards the Christians will be called upon and it will be said to them, "Who did you use to worship?" They will say, "We used to worship 'Īsā (Jesus), the son of Allāh." It will be said to them, "You are liars, for Allāh has never taken anyone as a wife or a son." Then it will be said to them, "What do you want now?" They will say what the former people have said (and will be thrown in the Hell-fire like the Jews). Then, when there remain (in the gathering) none but those who used to worship Allāh [Alone; the real Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)], whether they were obedient or disobedient. Then Allāh, [the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)], will come to them in a shape nearest to the picture they had in their minds about Him. It will be said, "What are you waiting for? Every nation has followed what it used to worship." They will reply, "We left the people in the world when we were in great need of them and we did not take them as friends. Now we are waiting for our Lord Whom we used to worship." Allāh will say, "I am your Lord." They will say twice or thrice, "We do not worship anything besides Allāh." [*Sahih Al-Bukhārī*, 6/4581 (O.P.105)].

(B) Please also see the footnote (c) of V.68:42.

① یعنی ہر ایک کو اسی چیز کا بدلہ ملے گا جو اس نے کیا ہو گا جیسے ذیل کی حدیث سے واضح ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی کریم ﷺ کے عہد نبوت میں چند لوگوں نے آپ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ہاں! (بیشک دیکھو گے) کیا تمھیں دوپہر کے وقت جب آسمان کی روشنی صاف ہو بادل نہ ہوں تو سورج کے دیکھنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟'' انہوں نے کہا: نہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''چودھویں کی رات میں جب آسمان کی روشنی صاف ہو بادل نہ ہوں تو چاند کے دیکھنے میں تم کو کوئی تکلیف ہوتی ہے؟'' انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''بس اسی طرح تم کو قیامت کے دن اپنے پروردگار کے دیکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو گی جیسے سورج یا چاند کے دیکھنے میں نہیں ہوتی۔'' (پھر فرمایا:) ''قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا: (لوگو!) جو جس کو پوجتا تھا اسی کے ساتھ چلا جائے۔ اب اللہ کے سوا دوسری چیزوں (بتوں، انصاب یعنی تھان اور آستانے وغیرہ) کو پوجنے والوں میں سے کوئی باقی نہ رہے گا، سب اپنے معبودان باطلہ سمیت جہنم میں جا گریں گے۔ وہی لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں اچھے برے (سب طرح کے مسلمان) ہوں گے اور اہل کتاب کے باقی ماندہ لوگ۔ (اہل کتاب میں سے) پہلے یہودیوں کو بلایا جائے گا، ان سے کہا جائے گا: تم کس چیز کی عبادت کیا کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے: ہم حضرت عزیر علیہ السلام، جو اللہ کا بیٹا ہے، کی عبادت کیا کرتے تھے۔ تو ان سے کہا جائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو کیونکہ اللہ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی بیٹا، پھر ان سے کہا جائے گا: اب تم کیا چاہتے ہو؟ تو وہ کہیں گے: اے پروردگار! ہم تو پیاس سے نڈھال ہو گئے، ہمیں کچھ پلا! تو انہیں اشارہ کیا جائے گا (ایک سراب کی طرف) کہ اس گھاٹ پر جاؤ (اور اپنی پیاس بجھالو) تو وہ (درحقیقت) آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے اور وہ (آگ) ایسے دکھائی دے گی جیسے سراب (دوپہر کے وقت دور سے دیکھا جائے تو پانی معلوم ہوتا ہے) جس کا بعض حصہ (کنارا) بعض کو کچل رہا ہو، تو وہ اس (آگ) میں گر جائیں گے۔ (یہود کے بعد) نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا: تم کس چیز کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی۔ جو اللہ کے بیٹے تھے۔ تو ان سے کہا جائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو اللہ تعالیٰ کی تو کوئی بیوی ہے ہی نہیں، پھر ان سے پوچھا جائے گا: تم کیا چاہتے ہو؟ تو ویسے ہی پہلوں کی طرح (جیسے

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾

پھران کا کیا حال ہوگا جب ہم ہرامت سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ (ﷺ) کو اس امت پر گواہ بنائیں گے؟ ﴿41﴾

41. How (will it be) then, when We bring from each nation a witness and We bring you (O Muhammad ﷺ) as a witness against these people?

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ
حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع 9 3

اس دن وہ لوگ، جنھوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، خواہش کریں گے کہ کاش! انھیں زمین کے ساتھ برابر کردیا جاتا،① اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے ﴿42﴾

42. On that day those who disbelieved and disobeyed the Messenger (Muhammad ﷺ) will wish that they were buried in the earth, but they will never be able to hide a single fact from Allāh.[1]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ
سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ
كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اس وقت نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو جو کچھ تم کہتے ہو، اور نہ ناپاکی کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ تم غسل کرلو۔ ہاں، اگر راہ چلتے گزرو تو اور بات ہے۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے (فارغ ہوکر) آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر تمھیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اسے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مل لو،② بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے ﴿43﴾

43. O you who believe! Approach not *As-Salāt* (the prayers) when you are in a drunken state until you know (the meaning) of what you utter, nor while you are in a state of *Janāba* (i.e. in a state of sexual impurity and have not yet taken a bath), except while travelling on the road (without enough water, or just passing through a mosque), until you wash your whole body (*Ghusl*). And if you are ill, or on a journey, or one of you comes from the *Ghā'it* (toilet), or you have been in contact with women (by sexual relations) and you find no water, perform *Tayammum* with clean earth and rub therewith your faces and hands (*Tayammum*).[2] Truly, Allāh is Ever Oft-Pardoning, Oft-

[1] (V.4:42) See footnote of (V.3:85).
[2] (V.4:43) Strike your hands on the earth and then pass the palm of each on the back of the other and then blow off the dust from them and then pass (rub) them on your face, this is called *Tayammum*.

★ بقیہ حاشیہ: النساء، آیت: 40.

یہودیوں نے کہا تھا اور ان کی طرح وہ بھی دوزخ میں جا گریں گے۔) اب (اس میدان میں) وہی لوگ رہ جائیں گے جو خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے ان میں اچھے برے بھی ہوں گے (مگر سب مُوَحّد) اُس وقت پروردگار ایک صورت میں جلوہ گر ہوگا جو پہلی صورت سے ملتی جلتی ہوگی جسے وہ دیکھ چکے ہوں گے۔ ان سے کہا جائے گا: تم کس کے انتظار میں کھڑے ہو؟ ہر امت اپنے معبود کے ساتھ چلی جائے جس کی وہ عبادت کرتے تھے تو وہ کہیں گے: "ہم کو دنیا میں جب ان (گمراہ) لوگوں کی احتیاج تھی اُس وقت تو ہم ان سے جدا رہے، اُن کا ساتھ نہیں دیا، ہم تو اپنے معبود حقیقی کا انتظار کر رہے ہیں، جس کی ہم عبادت کرتے رہے، اس وقت پروردگار فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ تو پھر وہ دو تین بار یوں کہیں گے: "ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔" (صحيح البخاري، التفسير، باب: 8 حديث: 4581)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

② اسے "تیمم کرنا" کہتے ہیں۔ نماز ادا کرنے کے لیے وضو ضروری ہے لیکن پانی نہ ملنے کی صورت میں یا مرض کی صورت میں مٹی سے تیمم کر کے نماز ادا کی جا سکتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے: ایک ہی مرتبہ ہاتھ زمین پر مار کر کلائی تک دونوں ہاتھ ایک دوسرے پر پھیر لے (کہنیوں تک ضروری نہیں) اور پھر منہ پر پھیر لے۔ نبی کریم ﷺ نے تیمم کے بارے میں فرمایا: "دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کے لیے ایک ہی مرتبہ مٹی پر مارنا ہے۔" (سنن أبي داود، الطَّهارة، بَابُ التَّيَمُّم، حديث: 327) اور [صَعِيدًا طَيِّبًا] سے پاک مٹی مراد ہے۔

Forgiving.

44. Have you not seen those (the Jews) who were given a portion of the Book, purchasing the wrong path, and wishing that you should go astray from the Right Path.

(اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں
کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا؟ وہ گمراہی خریدتے ہیں
اور یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ ﴿٤٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ
الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَن
تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾

45. Allāh has full knowledge of your enemies, and Allāh is Sufficient as a *Walī* (Protector), and Allāh is Sufficient as a Helper.

اور اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ
دوست اور مددگار کے طور پر کافی ہے ﴿٤٥﴾

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

46. Among those who are Jews, there are some who displace words from (their) right places and say: "We hear your word (O Muhammad ﷺ) and disobey," and "Hear and let you (O Muhammad ﷺ) hear nothing." And *Rā'ina*[1] with a twist of their tongues and as a mockery of the religion (Islām). And if only they had said: "We hear and obey", and "Do make us understand," it would have been better for them, and more proper; but Allāh has cursed them for their disbelief, so they believe not except a few.

یہودیوں میں سے کچھ لوگ الفاظ کو ان کے موقع محل
سے پھیر دیتے ہیں اور پھر اپنی زبانوں کو توڑ موڑ کر
سچے دین کے خلاف طعنہ زنی کرتے ہوئے (نبی ﷺ
سے) کہتے ہیں: "ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی"
اور کہتے ہیں: "سنو! اگرچہ تم اس قابل نہیں ہو کہ
تمھیں کچھ سنایا جائے۔" اور آپ سے مخاطب ہو کر
کہتے ہیں: [رَاعِنَا] یعنی "اے ہمارے چرواہے!"
اور بے شک اگر وہ کہتے: "ہم نے سنا اور ہم نے
اطاعت کی اور ہماری بات سنیے اور ہماری طرف نظر
کیجیے" تو ان کے لیے بہتر اور نہایت مناسب ہوتا،
لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی،
چنانچہ وہ سوائے چند لوگوں کے ایمان نہیں لاتے ﴿٤٦﴾ ★

مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن
مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ
وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

47. O you who have been given the Scripture (Jews and Christians)! Believe in what We have revealed (to Muhammad ﷺ) confirming what is (already) with you, before We efface faces (by making them like the back of necks; without nose, mouth and eyes) and turn them hindwards, or curse them as We cursed the Sabbath-breakers.[2] And the Commandment of Allāh is always executed.[3]

اے لوگو جنھیں کتاب دی گئی! اس (قرآن) پر ایمان
لاؤ جو ہم نے نازل کیا، وہ اس کی تصدیق کرنے والا
ہے جو تمھارے پاس ہے، (تم ایمان لاؤ) اس سے ②
پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور انھیں پیچھے کی طرف
پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت بھیجیں جس طرح
ہم نے سبت والوں پر لعنت بھیجی تھی، اور (یاد رکھو!)
اللہ کا حکم اٹل ہے ﴿٤٧﴾ ★

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن
نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا
أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

---

[1] (V.4:46) *Rā'ina:* means in Arabic "Be careful, listen to us, and we listen to you", whereas in Hebrew, it means "an insult".

[2] (V.4:47) This Verse is a severe warning to the Jews and Christians, and an absolute obligation that they must believe in Allāh's Messenger Muhammad ﷺ and in his Message of Islāmic Monotheism and in this Qur'ān.

[3] (V.4:47) See the footnote of the (V.3:85), and see (V.3:116), (V.7:163-166), (V.8:39 and its footnote)

① [رَاعِنَا] اس کے معنی ہیں: "ہمارا لحاظ اور خیال کیجیے" بات سمجھ میں نہ آئے تو سامع اس لفظ کا استعمال کر کے متکلم کو اپنی طرف متوجہ کرتا تھا، لیکن یہودی اپنے بغض وعناد کی وجہ سے اس لفظ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

بے شک اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اس نے جھوٹ گھڑا اور بڑے گناہ کا کام کیا① ﴿۴۸﴾

48. Verily, Allāh forgives not that partners should be set up with Him (in worship), but He forgives except that (anything else) to whom He wills; and whoever sets up partners with Allāh in worship, he has indeed invented a tremendous sin.[1]

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

(اے نبی!) کیا آپ نے انھیں نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی خود بیان کرتے ہیں؟ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور لوگوں پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۴۹﴾

49. Have you not seen those (Jews and Christians)[2] who claim sanctity for themselves? Nay, but Allāh sanctifies whom He wills, and they will not be dealt with injustice even equal to the extent of a *Fatīlā* (a scalish thread in the long slit of a date stone).

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع 4?

دیکھیے! وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور ان کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی کھلا گناہ کافی ہے ﴿۵۰﴾

50. Look, how they invent a lie against Allāh, and enough is that as a manifest sin.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا، (ان کا حال یہ ہے کہ) وہ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں② اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان لانے والوں سے زیادہ ہدایت والے ہیں؟ ﴿۵۱﴾

51. Have you not seen those who were given a portion of the Scripture? They believe in *A-Jibt* and *At-Tāghūt*[3] and say to the disbelievers that they are better guided as regards the way than the believers (Muslims).

---

[1] (V.4:48) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh will say to that person of the (Hell) Fire who will receive the least punishment, 'If you had everything on the earth, would you give it as a ransom to free yourself (i.e. save yourself from this Fire)?' He will say, 'Yes'. Then Allāh will say, 'While you were in the backbone of Adam, I asked you much less than this (i.e. not to worship others besides Me), but you insisted on worshipping others besides Me.'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3334 (O.P.551)].

[2] (V.4:49) See *Tafsir Ibn Kathir*.

[3] (V.4:51) The words "*Jibt* and *Tāghūt*" cover wide meanings: They mean anything worshipped other than the Real God (Allāh), i.e. all the false deities, it may be an idol, satan, graves, stone, sun, star, angel, saints or any human being. [Please see *Tafsir Ibn Kathir*; and the footnote of (V.2:256)].

★ حواشی: النساء، آیات: 46، 47.

کو تھوڑا سا بگاڑ کر استعمال کرتے تھے۔ جس سے اس کے معنی میں تبدیلی اور ان کے جذبہ عناد کی تسلی ہو جاتی۔ مثلاً: وہ [رَاعِنَا] کی بجائے [رَاعِيْنَا] بمعنی ہمارے چرواہے! یا [رَاعِنَا] بمعنی احمق کہتے۔ اس کلمہ کی بجائے [اُنْظُرْنَا] کے استعمال کے لیے مسلمانوں کو کہا گیا۔ (أحسن البيان، ص: 110)

② یہ آیت یہود و نصاریٰ کے لیے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے اور اس میں ان کے لیے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور قرآن مجید کی تعلیمات پر ایمان لائیں تو ان کا ایمان قابل قبول ہے ورنہ نہیں۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3: 85 اور 116)

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: "اگر تیرے پاس (اس وقت) زمین بھر مال ہو تو اس کو دے کر تو اپنی جان بخشی کرانا پسند کرے گا؟" تو وہ کہے گا: ہاں! (یہی میری تمنا ہے) تو اللہ احکم الحاکمین فرمائے گا: "میں نے تو اس سے بہت آسان بات تجھ سے طلب کی تھی جبکہ تو آدم کی پشت (عالم اَرواح) میں تھا کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا لیکن تو نہ مانا اور شرک ہی پر اَڑا رہا۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 1 حديث: 3334)

② [جِبْت وَ طَاغُوت] کے معنی بہت وسیع ہیں: "جبت" سے مراد ہے "بت، کاہن یا ساحر" اور "طاغوت" سے مراد "جھوٹے معبود" گویا ہر وہ چیز جو اللہ کے سوا ہے، اس کی عبادت کی جائے، اس پر بھروسا، اس سے اعانت، اس سے مدد، اِستغاثہ (اس حد تک جتنا کہ اللہ سے ہونا چاہیے) کیا جائے تو وہ طاغوت کہلائے گی لیکن اس میں اس دنیا کے امور میں ایک دوسرے کی معاونت یا مدد کرنا داخل نہیں ہے کیونکہ خیر کے کاموں میں تعاون اور برائی کے کاموں میں عدم تعاون تو شریعت مطہرہ کا حکم ہے۔ نیز ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 257)

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کے لیے آپ قطعاً کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿٥٢﴾

52. They are those whom Allāh has cursed, and he whom Allāh curses, you will not find for him (any) helper,

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

کیا (وہ سمجھتے ہیں کہ) انھیں بادشاہی کا کچھ حصہ ملا ہے؟ پھر تو وہ اس میں سے لوگوں کو تل برابر بھی نہیں دیں گے ﴿٥٣﴾

53. Or have they a share in the dominion? Then in that case they would not give mankind even a *Naqīra* (speck on the back of a date stone).

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَآ ءَاتَىٰهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۖ فَقَدْ ءَاتَيْنَآ ءَالَ إِبْرَٰهِيمَ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَءَاتَيْنَٰهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا ہے؟ چنانچہ ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور بہت بڑی بادشاہی دی ﴿٥٤﴾

54. Or do they envy men (Muhammad ﷺ and his followers) for what Allāh has given them of His bounty? Then, We had already given the family of Ibrāhīm (Abraham) the Book and *Al-Hikmah* (*As-Sunnah* — Divine Revelation to those Prophets not written in the form of a book), and conferred upon them a great kingdom.

فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لائے اور بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لانے سے باز رہے، اور ان کے لیے دہکتا جہنم ہی کافی ہے[1] ﴿٥٥﴾

55. Of them were (some) who believed in him (Muhammad ﷺ), and of them were (some) who averted their faces from him (Muhammad ﷺ); and enough is Hell for burning (them).[1]

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَٰهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا۟ الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، ہم جلد انھیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی جگہ دوسری کھالیں چڑھادیں گے، تاکہ وہ عذاب چکھیں، بلاشبہ اللہ بہت زبردست، بڑی حکمت والا ہے ﴿٥٦﴾

56. Surely, those who disbelieved in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), We shall burn them in Fire. As often as their skins are roasted through, We shall change them for other skins that they may taste the punishment. Truly, Allāh is Ever Most Powerful, All-Wise.

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ الصَّٰلِحَٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَآ أَزْوَٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے انھیں ہم جلد ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور ہم انھیں گھنی چھاؤں میں[2] داخل کریں گے ﴿٥٧﴾

57. But those who believe (in the Oneness of Allāh - Islāmic Monotheism) and do deeds of righteousness, We shall admit them to Gardens under which rivers flow (Paradise), abiding therein forever. Therein they shall have *Azwājun Mutahharatun*[2] (purified mates

[1] (V.4:55). See the footnote of (V.3:85).

[2] (V.4:57) Having no menses, stools and urine. See (V.2:25) and (V.3:15) and also see *Tafsir Ibn Kathir*, and also see footnote of (V.29:64).

or wives), and We shall admit them to shades wide and ever deepening (Paradise).[1]

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلَىٰ
أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ
تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ
بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿58﴾

بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں کو واپس کردو، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، بے شک اللہ تمھیں بہت ہی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿58﴾

58. Verily, Allāh commands that you should render back the trusts to those, to whom they are due; and that when you judge between men, you judge with justice. Verily, how excellent is the teaching which He (Allāh) gives you! Truly, Allāh is Ever All-Hearer, All-Seer.

يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوۤا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنٰزَعْتُمْ
فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ
كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿59﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تم باہم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ﴿59﴾

59. O you who believe! Obey Allāh and obey the Messenger (Muhammad ﷺ), and those of you (Muslims) who are in authority. (And) if you differ in anything amongst yourselves, refer it to Allāh and His Messenger (ﷺ), if you believe in Allāh and in the Last Day. That is better and more suitable for final determination.

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ
آمَنُوا بِمَاۤ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَاۤ أُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوۤا إِلَى
الطّٰغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوۤا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ
وَيُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلٰلًا
بَعِيدًا ﴿60﴾

(اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ بے شک وہ اس پر ایمان لائے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ شیطانی چیلوں سے کرائیں، حالانکہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ ایسے شیطانوں کا انکار کریں۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ انھیں گمراہ کر کے دور پھینک دے① ﴿60﴾

60. Have you not seen those (hyprocrites) who claim that they believe in that which has been sent down to you, and that which was sent down before you, and they wish to go for judgement (in their disputes) to the *Tāghūt*[2] (false judges) while they have been ordered to reject them. But *Shaitān* (Satan) wishes to lead them far astray.[3]

---

[1] (V.4:57) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "There is a tree in Paradise (which is so big and huge that) if a rider travels in its shade for one hundred years, he will not be able to cross it." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3251 (O.P.474)].

[2] (V.4:60) *Tāghūt*: See the footnote of (V.2:256).

[3] (V.4:60) This Verse was revealed in connection with a hypocrite claiming to be a Muslim, who had a dispute with a Jew and he wanted to take his case to a soothsayer rather than to the Prophet (Muhammad ﷺ) for judgement. For details, see *Tafsir At-Tabari*.

★ حواشی: النساء، آیات: 57,55.

① اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں پر ایمان لانا بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ نیز ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

② نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں اگر سوار چلتا رہے تو سو برس تک چلنے پر بھی اس کا سایہ ختم نہ ہوگا۔" (یہ درخت طوبیٰ ہے۔) (صحیح البخاری، بدء الخلق، باب: 8 حدیث: 3251)

---

① یہ اور اس کے بعد میں آنے والی آیات، ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں جو اپنا فیصلہ عدالت محمدی کی بجائے یہود یا قریش کے سرداروں کی طرف لے جانا چاہتے تھے۔ تاہم اس کا حکم عام ہے اور اس میں تمام وہ لوگ شامل ہیں جو کتاب و سنت سے اعراض کرتے اور اپنے فیصلوں کے لیے کتاب و سنت کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف جاتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ
اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ
يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا، اور آؤ رسول کی طرف، تو آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف آنے سے کتراتے ہیں ﴿٦١﴾

61. And when it is said to them: "Come to what Allāh has sent down and to the Messenger (Muhammad ﷺ)," you (Muhammad ﷺ) see the hypocrites turn away from you (Muhammad ﷺ) with aversion.

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

پھر ان کا کیا حال ہوتا ہے جب ان کے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر آپڑتی ہے؟ پھر وہ قسمیں کھاتے ہوئے آپ کے پاس آکر کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے تو بھلائی اور صلح صفائی کا ارادہ کیا تھا! ﴿٦٢﴾

62. How then, when a catastrophe befalls them because of what their hands have sent forth, they come to you swearing by Allāh, "We meant no more than goodwill and conciliation!"

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي
أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے ان کے دلوں میں کیا ہے، لہٰذا (اے نبی!) آپ ان کی باتوں پر دھیان نہ دیں اور انھیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے دلوں پر اثر کرنے والی بات کہیں ﴿٦٣﴾

63. They (hypocrites) are those of whom Allāh knows what is in their hearts; so turn aside from them (do not punish them) but admonish them, and speak to them an effective word (i.e. to believe in Allāh, worship Him, obey Him, and be afraid of Him) to reach their inner selves.

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ
اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا، مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر بے شک وہ لوگ جب انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، آپ کے پاس آتے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو وہ یقیناً اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا پاتے ﴿٦٤﴾

64. We sent no Messenger, but to be obeyed by Allāh's Leave. If they (hypocrites), when they had been unjust to themselves, had come to you (Muhammad ﷺ) and begged Allāh's forgiveness, and the Messenger (ﷺ) had begged forgiveness for them, indeed, they would have found Allāh All-Forgiving (One Who forgives and accepts repentance), Most Merciful.

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا
شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

چنانچہ (اے نبی!) آپ کے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں آپ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر آپ کے کیے ہوئے فیصلے پر ان کے دلوں میں کوئی تنگی نہ آنے پائے اور وہ اسے دل و جان سے مان لیں ﴿٦٥﴾

65. But no, by your Lord, they can have no Faith, until they make you (O Muhammad ﷺ) judge in all disputes between them, and find in themselves no resistance against your decisions, and accept (them) with full submission.

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ
أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ
مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

اور اگر بے شک ہم ان پر فرض کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کرو یا تم اپنے گھروں سے نکلو تو ان میں سے چند ایک کے سوا کوئی بھی یہ کام نہ کرتا۔ اور اگر بے شک وہ مان لیتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی

66. And if We had ordered them (saying), "Kill yourselves (i.e. the innnocent ones kill the guilty ones) or leave your homes," very few of them would have done it; but if they had done what they

ہے تو یہ ان کے لیے بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا ﴿66﴾

were told, it would have been better for them, and would have strengthened their (Faith);

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾

اور تب ہم ضرور انھیں اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتے ﴿67﴾

67. And indeed We should then have bestowed upon them a great reward from Ourselves.

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾

اور ہم ضرور انھیں سیدھے راستے پر چلاتے ﴿68﴾

68. And indeed We should have guided them to the Straight Way.

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾

اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے، تو وہ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا، (یعنی) انبیاء، صدیقین، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ، اور یہ لوگ اچھے رفیق ہوں گے ﴿69﴾

69. And whoso obeys Allāh and the Messenger (Muhammad ﷺ), then they will be in the company of those on whom Allāh has bestowed His Grace, of the Prophets, the *Siddiqūn* (those followers of the Prophets who were first and foremost to believe in them, like Abu Bakr As-Siddīq رضي الله عنه), the martyrs, and the righteous. And how excellent these companions are!

ع 11/6 ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾

یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے، اور اللہ کافی ہے جاننے والا ﴿70﴾

70. Such is the bounty from Allāh, and Allāh is Sufficient as All-Knower.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے بچاؤ کا سامان لے لو، پھر تم الگ الگ دستوں کی شکل میں یا اکٹھے ہو کر نکلو ﴿71﴾

71. O you who believe! Take your precautions, and either go forth (on an expedition) in parties, or go forth all together.

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾

اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو نکلنے میں ضرور دیر کرتا ہے، پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو وہ کہتا ہے: اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا ﴿72﴾

72. There is certainly among you he who would linger behind (from fighting in Allāh's Cause). If a misfortune befalls you, he says, "Indeed Allāh has favoured me in that I was not present among them."

وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾

اور اگر تمھیں اللہ کا فضل ملے، تو وہ گویا جیسے تمھارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہ ہو، ضرور کہے گا: کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا، پھر میں بڑی کامیابی حاصل کرتا ﴿73﴾

73. But if a bounty (victory and booty) comes to you from Allāh, he would surely say — as if there had never been ties of affection between you and him — "Oh! I wish I had been with them; then I would have achieved a great success (a good share of booty)."

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

پھر جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی بیچ چکے ہیں، انھیں چاہیے کہ وہ اللہ کے راستے میں لڑیں، اور جو شخص اللہ کے راستے میں لڑے، پھر وہ قتل کر دیا جائے یا غالب آ جائے تو ہم جلد اسے بہت بڑا اجر

74. Let those (believers) who sell the life of this world for the Hereafter fight in the Cause of Allāh; and whoso fights in the Cause of Allāh, and is killed or

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾

دیں گے ﴿۷۴﴾

gets victory, We shall bestow on him a great reward.

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے، جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال کہ اس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایتی بھیج، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار بھیج؟ ﴿۷۵﴾

75. And what is wrong with you that you fight not in the Cause of Allāh, and for those weak, ill-treated and oppressed among men, women, and children, whose cry is: "Our Lord! Rescue us from this town whose people are oppressors; and raise for us from You one who will protect, and raise for us from You one who will help."

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾ ع 10 7

جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ طاغوت ① (شیطان) کی راہ میں لڑتے ہیں، چنانچہ تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بے شک شیطان کی چال بڑی کمزور ہے ﴿۷۶﴾

76. Those who believe, fight in the Cause of Allāh, and those who disbelieve, fight in the cause of *Tāghūt* (Satan).[1] So fight you against the friends of *Shaitān* (Satan); ever feeble indeed is the plot of *Shaitān* (Satan).

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾

(اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ تم (لڑائی سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو؟ پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی ان میں سے ایک گروہ کافر لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے یا وہ اس سے بھی بڑھ کر خوفزدہ تھا۔ اور وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جنگ فرض کیوں کی؟ تو نے ہمیں کچھ مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجیے: دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۷۷﴾

77. Have you not seen those who were told to hold back their hands (from fighting) and perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity), but when the fighting was ordained for them, behold! a section of them fear men as they fear Allāh or even more. They say: "Our Lord! Why have You ordained for us fighting? Would that You had granted us respite for a short period?" Say: "Short is the enjoyment of this world. The Hereafter is (far) better for him who fears Allāh, and you shall not be dealt with unjustly even equal to the *Fatīlā* (a scalish thread in the long slit of a date stone).

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ

تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تمھیں پالے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو، اور اگر انھیں کوئی بھلائی ملے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر

78. "Wheresoever you may be, death will overtake you even if you are in fortresses built up strong and high!" And if some good reaches them, they say,

[1] (V.4:76) *Tāghūt*: See the footnote of (V.2:256).

① [طاغوت] اس کی تفصیل اسی سورت کی آیت 51 میں گزر چکی ہے ویسے ہر اس چیز کو طاغوت کہا جاتا ہے جس کی اللہ کے علاوہ کسی صورت میں بھی عبادت کی جائے (سجدہ، مدد، استعانت، استغاثہ، امید، خوف اور اس پر بھروسا وغیرہ)

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (78)

انھیں کوئی تکلیف پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے۔ کہہ دیجیے: یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے، چنانچہ کیا حال ہے ان لوگوں کا جو بات سمجھنے کے قریب نہیں پھٹکتے! (78)

"This is from Allāh," but if some evil befalls them, they say, "This is from you (O Muhammad ﷺ)." Say: "All things are from Allāh," so what is wrong with these people that they fail to understand any word?

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا (79)

(اے انسان!) تجھے جو بھی بھلائی ملے، وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے،① اور اللہ بطور گواہ کافی ہے (79)

79. Whatever of good reaches you, is from Allāh, but whatever of evil befalls you, is from yourself. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) as a Messenger to mankind, and Allāh is Sufficient as a Witness.[1]

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ
تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (80)

جس نے رسول کی اطاعت کی، تو اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ②★ (80)

80. He who obeys the Messenger (Muhammad ﷺ), has indeed obeyed Allāh, but he who turns away, then We have not sent you (O Muhammad ﷺ) as a watcher over them.[2]

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (81)

اور منافق کہتے ہیں کہ (ہمارا کام تو) فرمانبرداری ہے، پھر جب وہ آپ کے پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں تو رات کو ان کا ایک گروہ اس بات کے خلاف جوڑ توڑ کرتا ہے جو آپ کہتے ہیں۔ اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو سازش کرتے ہیں، چنانچہ آپ انھیں جانے دیں اور اللہ پر بھروسا کریں اور اللہ کارساز کے طور پر کافی ہے (81)

81. They say: "We are obedient," but when they leave you (Muhammad ﷺ), a section of them spends all night in planning other than what you say. But Allāh records their nightly (plots). So turn aside from them (do not punish them), and put your trust in Allāh. And Allāh is Ever All-Sufficient as a Disposer of affairs.

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82)

کیا پھر وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے (82)

82. Do they not then consider the Qur'ān carefully? Had it been from other than Allāh, they would surely have found therein much contradiction.

---

[1] (V.4:79) See the footnote (A) of the (V.2:252).

[2] (V.4:80)

(A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever obeys me, he obeys Allāh; and whoever disobeys me, he disobeys Allāh; and whoever obeys the ruler I appoint, he obeys me; and whoever disobeys him, he disobeys me." [*Sahih Al-Bukhārī*, 9/7173 (O.P.251)].

(B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allāh's Messenger! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it)." [*Sahih Al-Bukhārī*, 9/7280 (O.P.384)].

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/252)

② اس مضمون کو احادیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی (کیونکہ میں اللہ کا پیغام پہنچانے والا ہوں) اور (اسی طرح) جس نے میرے مقرر کیے ہوئے حاکم کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی گویا میری نافرمانی کی۔" (صحیح البخاری، الأحکام، باب: 1 حدیث: 7137) ایک دوسری روایت میں فرمایا: "میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے مگر

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾

اور جب ان کے پاس کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو اسے مشہور کردیتے ہیں، حالانکہ اگر وہ اسے رسول اور اپنے میں سے کسی ذمہ دار حاکم کے حوالے کردیتے، تو ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والے اس کی حقیقت جان لیتے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو چند ایک کے سوا تم ضرور شیطان کے پیچھے لگ جاتے ﴿٨٣﴾

83. When there comes to them some matter touching (public) safety or fear, they make it known (among the people); if only they had referred it to the Messenger (ﷺ) or to those charged with authority among them, the proper investigators would have understood it from them (directly). Had it not been for the Grace and Mercy of Allāh upon you, you would have followed *Shaitān* (Satan), except a few of you.

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿٨٤﴾

چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کی راہ میں لڑیں، آپ کو اپنی ذات کے سوا کسی کا ذمہ دار نہیں بنایا گیا۔ اور آپ مومنوں کو (لڑائی پر) آمادہ کریں۔ امید ہے کہ اللہ ان لوگوں کو لڑائی سے روک دے جنھوں نے کفر کیا، اور اللہ لڑائی میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿٨٤﴾

84. Then fight (O Muhammad ﷺ) in the Cause of Allāh, you are not tasked (held responsible) except for yourself, and incite the believers (to fight along with you), it may be that Allāh will restrain the evil might of the disbelievers. And Allāh is Stronger in might and Stronger in punishing.

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ﴿٨٥﴾

جو کوئی اچھی سفارش کرے گا، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا، اور جو کوئی بری سفارش کرے گا، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿٨٥﴾

85. Whosoever intercedes for a good cause will have the reward thereof, and whosoever intercedes for an evil cause will have a share in its burden. And Allāh is Ever All-Able to do (and also an All-Witness to) everything.

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ الربع

اور جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا وہی الفاظ لوٹا دو،① بے شک اللہ ہر چیز کا خوب حساب لینے والا ہے ★ ﴿٨٦﴾

86. When you are greeted with a greeting, greet in return with what is better than it, or (at least) return it equally. Certainly, Allāh is Ever a Careful Account Taker of all things.[1]

★ بقیہ حاشیہ: النساء، آیت: 80.

جس نے انکار کیا۔" صحابہ ؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کون ایسا (بدبخت) ہے جو جنت میں جانے سے انکار کرے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگیا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کردیا۔" (صحیح البخاري، الاعتصام بالكتاب والسنة، باب: 2 حدیث: 7280)

[1] (V.4:86) How the *Salām* (greeting) began.

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "Allāh created Adam in His Image,* sixty cubits (about 30 metres) in height. When He created him, He said (to him), 'Go and greet that group of angels sitting there, and listen what they will say in reply to you, for that will be your greeting and the greeting of your offspring.' Adam (went and) said, '*As-Salāmu 'Alaikum* (peace be upon you).' They replied, '*As-Salāmu 'Alaikum wa Rahmatullah* (Peace and Allāh's Mercy be on you).' So they increased '*wa Rahmatullah*.'" The Prophet ﷺ added, "So, whoever will enter Paradise, will be of the shape and picture of Adam. Since then the creation (of Adam's offspring) (i.e. stature of ▶▶

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ ضرور تمھیں قیامت کے دن اکٹھا کرے گا، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ کون سچا ہے؟ ﴿87﴾

87. Allāh! *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Surely, He will gather you together on the Day of Resurrection about which there is no doubt. And who is truer in statement than Allāh?

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾

پھر تمھیں کیا ہوا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہوں میں بٹ گئے ہو؟ حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے انھیں الٹا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ان لوگوں کو ہدایت دو جنھیں اللہ نے گمراہ کیا ہو؟ اور جسے اللہ گمراہ کرے، پھر اس کے لیے آپ ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے ﴿88﴾

88. Then what is the matter with you that you are divided into two parties about the hypocrites? Allāh has cast them back (to disbelief) because of what they have earned. Do you want to guide him whom Allāh has made to go astray? And he whom Allāh has made to go astray, you will never find for him any way (of guidance).

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾

وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ انھوں نے کفر کیا، پھر تم ان کے برابر ہو جاؤ، چنانچہ تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں، پھر اگر وہ (دین سے) منہ موڑیں تو انھیں جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ ﴿89﴾

89. They wish that you reject Faith, as they have rejected (Faith), and thus that you all become equal (like one another). So take not *Auliyā'* (protectors or friends) from them, till they emigrate in the way of Allāh (to Muhammad ﷺ). But if they turn back (from Islām), take (hold of) them and kill them wherever you find them, and take neither *Auliyā'* (protectors or friends) nor helpers from them.

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہوں جن سے تمھارا معاہدہ ہو چکا ہے یا (وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں) جو تمھارے پاس اس حالت

90. Except those who join a group, between you and whom there is a treaty (of peace), or those who approach you with

▸▸ human beings) is being diminished continuously up to the present time." [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6227 (O.P.246)]

* "His Image" means that Adam has been bestowed with life, knowledge, power of hearing, seeing and understanding, but the features of Adam are different from those of Allāh, only the names are the same, e.g., Allāh has life and knowledge and power of understanding, and Adam also has them, but there is no comparison between the Creator and the created thing. As Allāh says in the Qur'ān: "There is nothing like Him, and He is the All-Hearer, the All-Seer." (V.42:11). Allāh does not eat or sleep, while Adam used to eat and sleep. (For details see *Fath Al-Bāri*)

★ بقیہ حاشیہ: النساء، آیت: 86.

① حدیث میں ہے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے آدم کو اس کی صورت پر پیدا کیا ان کا قد ساٹھ ہاتھ تھا، جب اللہ ان کو پیدا کر چکا تو فرمایا: وہ فرشتوں کا گروہ بیٹھا ہوا ہے ان کو جا کر سلام کرو اور سنو وہ کیا کہتے ہیں! پھر یہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام رہے گا، تو حضرت آدم علیہ السلام نے فرشتوں سے کہا: [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ] تو انہوں نے جواب دیا: [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ] گویا انہوں نے (لفظ) [وَرَحْمَةُ اللّٰهِ] بڑھایا۔ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) جو کوئی بھی جنت میں جائے گا تو وہ حضرت آدم علیہ السلام کی صورت (قد و قامت) پر ہوگا یعنی ساٹھ ہاتھ لمبا، اور آدم علیہ السلام کے بعد سے پھر خلقت کا قد و قامت کم ہوتا گیا اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔'' (صحیح البخاری، الاستئذان، باب: 1 حدیث: 6227)

قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ
وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا (90)

میں آئیں کہ وہ لڑائی سے بیزار ہوں نہ تم سے لڑنا چاہتے ہوں اور نہ اپنی قوم سے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انھیں تم پر مسلط کر دیتا، پھر وہ تم سے یقیناً لڑتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کشی اختیار کرلیں اور تمھارے ساتھ لڑنے سے باز رہیں، اور تمھاری طرف صلح اور امن کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمھارے لیے کوئی گنجائش نہیں رکھی کہ تم ان سے لڑائی کرو (90)

their breasts restraining from fighting you as well as fighting their own people. Had Allāh willed, indeed He would have given them power over you, and they would have fought you. So if they withdraw from you, and fight not against you, and offer you peace, then Allāh has opened no way for you against them.

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا
إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ
يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا
أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
ع 12/4 9 سُلْطَانًا مُبِينًا (91)

تمھیں ایک اور قسم کے منافق ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی وہ فتنے کا موقع پاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں، چنانچہ ایسے لوگ اگر تم سے مقابلہ کرنے سے باز نہ آئیں اور تمھیں صلح اور امن کی پیشکش نہ کریں اور لڑائی سے اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انھیں جہاں کہیں پاؤ، پکڑ کر قتل کر دو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر (ہاتھ اٹھانے کے لیے) ہم نے تمھیں کھلی اجازت دے دی ہے (91)

91. You will find others that wish to have security from you and security from their people. Every time they are sent back to temptation, they yield thereto. If they withdraw not from you, nor offer you peace, nor restrain their hands, take (hold of) them and kill them wherever you find them. In their case, We have provided you with a clear warrant against them.

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا
خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ
أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ
قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ
إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (92)

اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے، مگر غلطی سے (ہو جائے تو اور بات ہے) اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے، اس پر ایک مسلمان غلام آزاد کرنا اور مقتول کے رشتے داروں کو خون بہا ادا کرنا لازم ہے۔ ہاں، اگر وہ لوگ معاف کر دیں (تو اور بات ہے۔) پھر اگر وہ مقتول ایسی قوم میں سے ہو جو تمھاری دشمن ہو جبکہ وہ خود مومن ہو تو ایک مسلمان غلام آزاد کرنا لازم ہے۔ اور اگر وہ ایسی قوم میں سے ہو کہ تمھارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہوگا، پھر جو شخص غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ دو ماہ لگاتار روزے رکھے، یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے توبہ (قبول کرنے کا ذریعہ) ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے (92)

92. It is not for a believer to kill a believer except (that it be) by mistake; and whosoever kills a believer by mistake, (it is ordained that) he must set free a believing slave and a compensation (blood money, i.e. *Diya*) be given to the deceased's family unless they remit it. If the deceased belonged to a people at war with you and he was a believer, the freeing of a believing slave (is prescribed); and if he belonged to a people with whom you have a treaty of mutual alliance, compensation (blood money — *Diya*) must be paid to his family, and a believing slave must be freed. And whoso finds this (the penance of freeing a slave) beyond his means, he must fast for two consecutive months in order to seek repentance from Allāh. And Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے① ﴿93﴾

93. And whoever kills a believer intentionally, his recompense is Hell to abide therein; and the Wrath and the Curse of Allāh are upon him, and a great punishment is prepared for him.[1]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کے راستے میں نکلو تو تحقیق کر لیا کرو، اور جو شخص تمھیں سلام کرے تو اس کے متعلق یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ تم دنیاوی زندگی کا سامان چاہتے ہو، تو اللہ کے پاس (تمھارے لیے) بہت سے مال غنیمت ہیں۔ تم اس سے پہلے خود بھی اس حالت میں مبتلا رہ چکے ہو، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہٰذا معاملے کی تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿94﴾

94. O you who believe! When you go (to fight) in the Cause of Allāh, verify (the truth), and say not to anyone who greets you (by embracing Islām): "You are not a believer"; seeking the perishable goods of the worldly life. There are much more profits and booties with Allāh. Even as he is now, so were you yourselves before till Allāh conferred on you His Favours (i.e. guided you to Islām), therefore, be cautious in discrimination. Allāh is Ever Well-Acquainted with what you do.

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾

کسی عذر کے بغیر (پیچھے) بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں پر مرتبے میں فضیلت دی ہے۔ اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے، اور اللہ نے مجاہدین کو (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں کے مقابلے میں بہت بڑا اجر دیا ہے ﴿95﴾

95. Not equal are those of the believers who sit (at home), except those who are disabled (by injury or are blind or lame), and those who strive hard and fight in the Cause of Allāh with their wealth and their lives. Allāh has preferred in grades those who strive hard and fight with their wealth and their lives to those who sit (at home). To each, Allāh has promised good (Paradise), but Allāh has preferred those who strive hard and fight, to those who sit (at home) by a huge reward.

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع 12/10

ان کے لیے اللہ کی طرف سے درجے ہیں اور بخشش اور رحمت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت

96. Degrees of (higher) grades from Him, and forgiveness and mercy. And Allāh is Ever Oft-

---

[1] (V.4:93):
A) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "A faithful believer remains at liberty regarding his religion unless he kills somebody unlawfully." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/6862 (O.P.2)]
B) See the footnotes of (V.5:27, 32, 45 & 50).

① قتل ناحق کے بارے میں حدیث میں بیان کیا گیا ہے: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مسلمان دین کے معاملے میں اس وقت تک کشادگی میں (اطمینان و سکون سے نیک اعمال کی طرف راغب) رہتا ہے جب تک کہ ناحق خون نہ بہائے۔" (صحيح البخاري، كتاب الديات، باب: 1 حديث: 6862) نیز ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۃ المائدۃ 5/27,32,45,50)

Forgiving, Most Merciful.

رحم کرنے والا ہے ﴿96﴾

97. Verily, as for those whom the angels take (in death) while they are wronging themselves (as they stayed among the disbelievers even though emigration was obligatory for them), they (angels) say (to them): "In what (condition) were you?" They reply: "We were weak and oppressed on the earth." They (angels) say: "Was not the earth of Allāh spacious enough for you to emigrate therein?" Such men will find their abode in Hell — what an evil destination![1]

جن لوگوں کی اس حالت میں فرشتے جان قبض کرتے ہیں کہ وہ (جان بوجھ کر کافروں میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے ہوں، تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں: ہم زمین میں کمزور تھے۔ تب فرشتے کہتے ہیں: کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ چنانچہ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿97﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۚ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوْٓا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾

98. Except the weak ones among men, women and children who cannot devise a plan, nor are they able to direct their way.

مگر وہ مرد، عورتیں اور بچے جو واقعی بے بس ہوں اور وہ اس جگہ سے نکلنے کا کوئی وسیلہ اور کوئی راستہ نہیں پاتے ﴿98﴾

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾

99. These are they whom Allāh is likely to forgive, and Allāh is Ever Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

اس لیے ان لوگوں کے بارے میں امید ہے کہ اللہ انھیں معاف کر دے گا، اور اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے ﴿99﴾

فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾

100. He who emigrates (from his home) in the Cause of Allāh, will find on earth many dwelling places and plenty to live by. And whosoever leaves his home as an emigrant to Allāh and His Messenger (ﷺ), and death overtakes him, his reward is then surely incumbent upon Allāh. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کرے وہ زمین میں پناہ لینے کے لیے بہت جگہ اور گنجائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کی خاطر اپنے گھر سے نکلے، پھر اسے راستے میں موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا۔ اور اللہ نہایت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿100﴾

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۗ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع 14 11

101. And when you (Muslims) travel in the land, there is no sin on you if you shorten *As-Salāt* (the prayers) if you fear that the disbelievers may put you in trial (attack you), verily, the disbelievers are ever to you open enemies.

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لو، اگر تمھیں ڈر ہو کہ کافر (حملہ کر کے) تمھیں فتنے میں ڈال دیں گے، بے شک کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں ﴿101﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ إِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾

102. When you (O Messenger Muhammad ﷺ) are among them,

اور (اے نبی!) جب آپ مومنوں کے درمیان ہوں، پھر انھیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوں تو ان

وَإِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

[1] (V.4:97) See the footnote of the (V.3:149).

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوٓا
أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن
وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا
فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ
عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ
عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم
مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوٓا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا
حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا
مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾

میں سے ایک گروہ اپنے ہتھیار لگائے ہوئے آپ
کے ساتھ جماعت میں کھڑا ہو، پھر جب وہ سجدہ
کرلے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے
ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کرے
اور اپنا بچاؤ ساتھ لے اور اپنے ہتھیار (لگائے
رکھے۔) کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور
اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو جاؤ تو وہ تم
پر یکبارگی دھاوا بول دیں① اور اگر تمھیں بارش سے
تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے
ہتھیار (ایک طرف) رکھ دو، اور اپنا بچاؤ ساتھ لو۔ بے
شک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کر دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے﴿١٠٢﴾

and lead them in *As-Salāt* (the prayers), let one party of them stand up [in *Salāt* (prayer)] with you taking their arms with them; when they finish their prostrations, let them take their positions in the rear and let the other party come up which have not yet prayed, and let them pray with you taking all the precautions and bearing arms. Those who disbelieve wish, if you were negligent of your arms and your baggage, to attack you in a single rush, but there is no sin on you if you put away your arms because of the inconvenience of rain or because you are ill, but take every precaution for yourselves. Verily, Allāh has prepared a humiliating torment for the disbelievers.[1]

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَوٰةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَٰمًا
وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ
فَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ كِتَٰبًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾

پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے ہوئے، بیٹھے
ہوئے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
رہو، پھر جب تمھیں اطمینان ہو جائے تو (پوری)
نماز پڑھو، بے شک مومنوں پر مقررہ وقتوں میں نماز
فرض ہے﴿١٠٣﴾

103. When you have finished *As-Salāt* (the congregational prayer), remember Allāh standing, sitting down, and (lying down) on your sides, but when you are free from danger, perform *As-Salāt* (the prayers). Verily, *As-Salāt* (the prayer) is enjoined on the believers at fixed hours.

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ إِن تَكُونُوا
تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ
وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ ع 15 4 12

اور تم دشمن قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ۔
اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی تکلیف
اٹھاتے ہیں جیسے تم تکلیف اٹھاتے ہو۔ اور تم اللہ
سے جس چیز کی امید رکھتے ہو، وہ اس کی امید نہیں
رکھتے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت
والا ہے﴿١٠٤﴾

104. And don't be weak in the pursuit of the enemy; if you are suffering (hardships) then surely they (too) are suffering (hardships) as you are suffering, but you have a hope from Allāh (for the reward, i.e. Paradise) that for which they hope not; and Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ أَرَىٰكَ اللَّهُ وَلَا تَكُن
لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾

(اے نبی!) بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب
حق کے ساتھ نازل کی ہے، تاکہ آپ کو اللہ نے جو
سیدھی راہ دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے
درمیان فیصلہ کریں، اور آپ خیانت کرنے والوں

105. Surely, We have sent down to you (O Muhammad ﷺ) the Book (this Qur'ān) in truth that you might judge between men by that which Allāh has shown you

[1] (V.4:102) See the footnote of (V.2:239).

① صلاۃ الخوف کے لیے ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/239)

(i.e. has taught you through Divine Revelation), so be not a pleader for the treacherous.

کے حامی نہ بنیں ﴿105﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ۚ

اور اللہ سے بخشش مانگیں①۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿106﴾

106. And seek the forgiveness of Allāh,[1] certainly, Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾ۚ

اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا، گناہ گار ہو ﴿107﴾

107. And argue not on behalf of those who deceive themselves. Verily, Allāh does not like anyone who is a betrayer, sinner.

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾

وہ لوگوں سے (تو اپنی حرکتیں) چھپا سکتے ہیں، مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں، اور وہ جو بھی عمل کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے ﴿108﴾

108. They may hide (their crimes) from men, but they cannot hide (them) from Allāh; for He is with them (by His Knowledge), when they plot by night in words that He does not approve. And Allāh ever encompasses what they do.

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾

ہاں، تم لوگوں نے یہاں دنیا کی زندگی میں تو ان (مجرموں) کی طرف سے جھگڑا کر لیا، پھر قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کی طرف سے کون جھگڑے گا؟ یا (وہاں) کون ان کا وکیل ہوگا؟ ﴿109﴾

109. Lo! You are those who have argued for them in the life of this world, but who will argue for them on the Day of Resurrection against Allāh, or who will then be their defender?

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾

اور جو شخص برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا ﴿110﴾

110. And whoever does evil or wrongs himself but afterwards seeks Allāh's forgiveness, he will find Allāh Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾

اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو بے شک اس کی یہ کمائی اسی کے لیے وبال ہوگی، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿111﴾

111. And whoever earns sin, he earns it only against himself. And Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۤـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۤـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ۚ

اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرتا ہے، پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دیتا ہے تو (ایسا کر کے) وہ ایک بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتا ہے ﴿112﴾

112. And whoever earns a fault or a sin and then throws it on to someone innocent, he has indeed burdened himself with falsehood and a manifest sin.

ع 16 13

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۤىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو لوگوں کے ایک گروہ نے یقیناً ارادہ کر لیا تھا کہ وہ

113. Had not the Grace of Allāh and His Mercy been upon you (O Muhammad ﷺ), a party of them

[1] (V.4:106) The Prophet's seeking of Allāh's forgiveness by daytime and at night.
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "By Allāh! I seek Allāh's forgiveness and turn to Him in repentance for more than seventy times a day." [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6307 (O.P.319)].

① اس آیت کے مطابق نبی کریم ﷺ کثرت سے استغفار کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "اللہ کی قسم! میں تو ہر روز ستر بار سے بھی زیادہ اللہ سے استغفار اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔" (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 3 حدیث: 6307)

يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

آپ کو بہکا دے، اور وہ اپنے آپ کے سوا کسی کو نہیں بہکاتے، اور وہ آپ کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اللہ نے آپ پر یہ کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور آپ کو وہ کچھ سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے ﴿113﴾

would certainly have made a decision to mislead you, but (in fact) they mislead none except their ownselves, and no harm can they do to you in the least. Allāh has sent down to you the Book (the Qur'ān), and *Al-Hikmah* (Islāmic laws, knowledge of legal and illegal things, i.e. the Prophet's *Sunnah* — legal ways), and taught you that which you knew not. And Ever Great is the Grace of Allāh to you (O Muhammad ﷺ).

لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَىٰهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَٰحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

ان کی اکثر خفیہ سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقے یا نیکی یا لوگوں کے درمیان صلح کا حکم دے (تو یہ اچھی بات ہے) اور جو کوئی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے، تو ہم اسے جلد بہت بڑا اجر عطا کریں گے ﴿114﴾

114. There is no good in most of their secret talks except (in) him who orders *Sadaqah* (charity in Allāh's Cause), or *Ma'rūf* (Islāmic Monotheism and all the good and righteous deeds which Allāh has ordained), or conciliation between mankind; and he who does this, seeking the good Pleasure of Allāh, We shall give him a great reward.

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ ع 17/3/14

اور جس شخص کے سامنے واضح شکل میں ہدایت آ جائے اور اس کے بعد وہ رسول کی مخالفت کرے، اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے کی پیروی کرے، تو ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ جانا چاہے اور ہم اسے جہنم میں ڈالیں گے،① اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿115﴾

115. And whoever contradicts and opposes the Messenger (Muhammad ﷺ) after the right path has been shown clearly to him, and follows other than the believers' way, We shall keep him in the path he has chosen, and burn him in Hell — what an evil destination![1]

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًۢا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

بے شک اللہ یہ گناہ ہرگز نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے ﴿116﴾

116. Verily, Allāh forgives not (the sin of) setting up partners (in worship) with Him, but He forgives whom He wills, sins other than that, and whoever sets up partners in worship with Allāh, has indeed strayed far away.

إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ إِنَٰثًا وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَٰنًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾

وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں، اور دراصل وہ سرکش شیطان ہی کو پکارتے ہیں ﴿117﴾

117. They (all those who worship others than Allāh) invoke nothing but female deities besides Him (Allāh), and they invoke nothing

[1] (V.4:115) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

but *Shaitān* (Satan), a persistent rebel!

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

اللہ نے اس پر لعنت کی ہے، اور اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے کر رہوں گا ﴿١١٨﴾

118. Allāh cursed him. And he [*Shaitān* (Satan)] said: "I will take an appointed portion of your slaves.

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾

اور میں انھیں گمراہ کروں گا، اور انھیں امیدیں دلاؤں گا، اور میں انھیں حکم دوں گا تو وہ جانوروں کے کان چیریں گے، اور میں انھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ میں ردوبدل کریں گے۔ اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنالے تو وہ یقیناً کھلے نقصان میں جا پڑا ﴿١١٩﴾

119. "Verily, I will mislead them, and surely, I will arouse in them false desires; and certainly, I will order them to slit the ears of cattle, and indeed I will order them to change the nature created by Allāh." And whoever takes *Shaitān* (Satan) as a *Walī* (protector or helper) instead of Allāh, has surely suffered a manifest loss.[1]

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

شیطان لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انھیں امیدیں دلاتا ہے مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ﴿١٢٠﴾

120. He [*Shaitān* (Satan)] makes promises to them, and arouses in them false desires; and *Shaitān's* (Satān) promises are nothing but deceptions.

أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ اس سے چھٹکارے کی کوئی صورت نہ پائیں گے ﴿١٢١﴾

121. The dwelling of such (people) is Hell, and they will find no way of escape from it.

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم جلد انھیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اللہ سے بڑھ کر کون قول وقرار میں سچا ہے؟ ﴿١٢٢﴾

122. But those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do deeds of righteousness, We shall admit them to the Gardens under which rivers flow (i.e. in Paradise) to dwell therein forever. Allāh's Promise is the Truth; and whose words can be truer than those of Allāh? (Of course, none.)

لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾

(انجام کا دارومدار) نہ تمھاری خواہشات پر ہے نہ اہل کتاب کی خواہشات پر، بلکہ جو کوئی برا عمل کرے گا، اس کا اسے بدلہ دیا جائے گا، اور وہ اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہ پائے گا ﴿١٢٣﴾

123. It will not be in accordance with your desires (Muslims), nor those of the people of the Scripture (Jews and Christians), whosoever works evil, will have the recompense thereof, and he will not find any protector or helper besides Allāh.

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

اور جو کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں

124. And whoever does righteous good deeds, male or female, and is a (true) believer [in the

[1] (V.4:119) See the footnote of (V.59:7).

وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝١٢٤

گے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۝١٢٤

Oneness of Allāh (Muslim)], such will enter Paradise and not the least injustice, even to the size of a *Naqīra* (speck on the back of a date-stone), will be done to them.

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُۥ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ۝١٢٥

اور دین میں اس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا؟ اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو، اور ملت ابراہیم کی پیروی کرے، جو صرف حق پرست تھا۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنایا تھا①۝١٢٥

125. And who can be better in religion than one who submits his face (himself) to Allāh (i.e. follows Allāh's religion of Islāmic Monotheism); and he is a *Muhsin* (a good-doer. See V.2:112). And follows the religion of Ibrāhīm[1] (Abraham) *Hanīf* (Islāmic Monotheism — to worship none but Allāh Alone). And Allāh did take Ibrāhīm (Abraham) as a *Khalīl* (an intimate friend)!

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝١٢٦ ع 18/11/15

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۝١٢٦

126. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And Allāh is Ever Encompassing all things.

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدٰنِ ۙ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتٰمَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِۦ عَلِيمًا ۝١٢٧

اور (اے نبی!) لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ خود ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے اور کتاب کی وہ آیتیں بھی، جو یتیم لڑکیوں کے بارے میں تمھیں (پڑھ کر) سنائی جاتی ہیں جنھیں ان کا مقرر حق تم نہیں دیتے اور تم چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کر لو، اور (وہ) کمزور بچوں کے بارے میں (تمھیں حکم دے رہا ہے) اور یہ کہ تم یتیموں سے انصاف کرو۔ اور تم جو بھی نیکی کرو، تو بے شک اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے۝١٢٧

127. They ask your legal instruction concerning women, say: Allāh instructs you about them, and about what is recited to you in the Book concerning the orphan girls whom you give not the prescribed portions (as regards *Mahr* and inheritance) and yet whom you desire to marry, and (concerning) the children who are weak and oppressed, and that you stand firm for justice to orphans. And whatever good you do, Allāh is Ever All-Knower of it.

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنۢ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١٢٨

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ظلم و زیادتی یا نظر انداز کیے جانے کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں، اور صلح ہی اچھی ہے، اور انسانی نفس میں بخیلی رکھی گئی ہے، اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگار بنو تو بے شک تم جو بھی عمل کرتے ہو، اللہ اس کی خوب خبر رکھتا ہے۝١٢٨

128. And if a woman fears cruelty or desertion on her husband's part, there is no sin on them both if they make terms of peace between themselves; and making peace is better. And human inner selves are swayed by greed. But if you do good and keep away from evil, verily, Allāh is Ever Well-Acquainted with what you do.

[1] (V.4:125) See the footnote of (V.2:135), the narration of Zaid bin 'Amr bin Nufail.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/135)

129. You will never be able to do perfect justice between wives even if it is your ardent desire, so do not incline too much (to one of them by giving her more of your time and provision) so as to leave (the other) hanging (i.e. neither divorced nor married). And if you do justice, and do all that is right and fear Allāh (by keeping away from all that is wrong), then Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

اور تم سے یہ کبھی نہ ہو سکے گا کہ تم اپنی بیویوں میں ہر طرح سے عدل کرو، خواہ تم اس کی کتنی ہی خواہش رکھو، پھر تم کسی ایک کی طرف پوری طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ دوسری کو بیچ میں لٹکتی چھوڑ دو، اور اگر تم اصلاح کا رویہ اختیار کرو اور پرہیزگار بنو تو اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے (129)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (129)

130. But if they separate (by divorce), Allāh will provide abundance for everyone of them from His bounty. And Allāh is Ever All-Sufficient for His creatures' needs, All-Wise.

اور اگر وہ دونوں (میاں بیوی) ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو (دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب حکمت والا ہے (130)

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (130)

131. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And verily, We have recommended to the people of the Scripture before you, and to you (O Muslims) that you (all) fear Allāh, and keep your duty to Him. But if you disbelieve, then to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth, and Allāh is Ever Rich (Free of all wants), Worthy of all praise.

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور ہم نے تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی، ان کو اور تمھیں بھی یہی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرتے رہو، پھر اگر تم کفر کرو گے تو بے شک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے، اور اللہ بہت بے پروا، قابل تعریف ہے (131)

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا (131)

132. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And Allāh is Ever All-Sufficient as Disposer of affairs.

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ بطور کارساز کافی ہے (132)

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (132)

133. If He wills, He can take you away, O people, and bring others. And Allāh is Ever All-Potent over that.

اے لوگو! اگر اللہ چاہے تو تمھیں ہٹا کر تمھاری جگہ دوسروں کو لے آئے اور اللہ اس بات کی پوری قدرت رکھتا ہے (133)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا (133)

134. Whoever desires a reward in this life of the world, then with Allāh (Alone and none else) is the reward of this worldly life and of the Hereafter. And Allāh is Ever All-Hearer, All-Seer.

جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہو تو اللہ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے (134)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا (134) ع

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُونُوا۟ قَوَّٰمِينَ بِٱلْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ أَوِ ٱلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَٱللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا۟ ٱلْهَوَىٰٓ أَن تَعْدِلُوا۟ ۚ وَإِن تَلْوُۥٓا۟ أَوْ تُعْرِضُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم انصاف کے لیے ڈٹ جانے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ، خواہ وہ تمھارے اپنے خلاف یا ① تمھارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہو، معاملے کا فریق امیر ہو یا غریب، دونوں صورتوں میں تمھاری نسبت اللہ زیادہ ان کا خیر خواہ ہے۔ پس تم نفسانی خواہش کے پیچھے پڑ کر انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ اور اگر تم نے توڑ مروڑ کر بات کی یا (گواہی دینے سے) منہ موڑا تو بے شک تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ ﴿١٣٥﴾

135. O you who believe! Stand out firmly for justice, as witnesses to Allāh, even though it be against yourselves, or your parents, or your kin, be he rich or poor, Allāh is a Better Protector to both (than you). So follow not the lusts (of your hearts), lest you avoid justice; and if you distort your witness or refuse to give it, verily, Allāh is Ever Well-Acquainted with what you do.[1]

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِى نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِن قَبْلُ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًۢا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ، اس کے رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی اور اس کتاب پر بھی جو اس نے پہلے نازل کی۔ اور جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ ﴿١٣٦﴾

136. O you who believe! Believe in Allāh, and His Messenger (Muhammad ﷺ), and the Book (the Qur'ān) which He has sent down to His Messenger, and the Scripture which He sent down to those before (him); and whosoever disbelieves in Allāh, His Angels, His Books, His Messengers, and the Last Day, then indeed he has strayed far away.

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ثُمَّ كَفَرُوا۟ ثُمَّ ءَامَنُوا۟ ثُمَّ كَفَرُوا۟ ثُمَّ ٱزْدَادُوا۟ كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ ٱللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًۢا ﴿١٣٧﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، پھر ایمان لے آئے، پھر کفر کیا، پھر کفر میں کہیں بڑھ گئے، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انھیں ہدایت کا راستہ دکھائے گا۔ ﴿١٣٧﴾

137. Verily, those who believe, then disbelieve, then believe (again), and (again) disbelieve, and go on increasing in disbelief; Allāh will not forgive them, nor guide them on the (right) way.

بَشِّرِ ٱلْمُنَٰفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣٨﴾

(اے نبی!) منافقوں کو خبردار کر دیجیے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿١٣٨﴾

138. Give to the hypocrites the tidings that there is for them a painful torment.[2]

ٱلَّذِينَ يَتَّخِذُونَ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کافروں کے ہاں عزت تلاش کرتے ہیں؟ پھر بے شک عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ ﴿١٣٩﴾

139. Those who take disbelievers for *Auliyā'* (protectors or helpers or friends) instead of believers, do they seek honour, power and glory with them? Verily, then to

---

[1] (V.4:135) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ was asked about the great sins. He said, "They are:
a) To join others in worship with Allāh.
b) To be undutiful to one's parents.
c) To kill a person (which Allāh has forbidden to be killed, i.e., to commit the crime of murdering).
d) And to give a false witness."[*Sahih Al-Bukhārī*, 3/2653 (O.P.821)]

[2] (V.4:138) See "Hypocrisy" — Appendix 2.

① اس میں سچی گواہی کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ جھوٹی گواہی کبیرہ گناہ ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "① اللہ کے ساتھ کسی کو عبادت میں شریک کرنا ② والدین کی نافرمانی کرنا ③ (ناحق) خون بہانا ④ جھوٹی گواہی دینا۔" (صحیح البخاری، الشهادات، باب: 10 حدیث: 2653)

Allāh belongs all honour, power and glory.

140. And it has already been revealed to you in the Book (this Qur'ān) that when you hear the Verses of Allāh being denied and mocked at, then sit not with them, until they engage in a talk other than that; (but if you stayed with them) certainly in that case you would be like them. Surely, Allāh will collect the hypocrites and disbelievers all together in Hell.

اور اس نے اس کتاب میں تمھارے لیے نازل کیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جارہا ہو یا ان کا مذاق اڑایا جارہا ہو تو تم ان کی مجلس میں نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی اس وقت یقیناً انھی جیسے ہوگے، بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے ﴿١٤٠﴾

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا
مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ﴿١٤٠﴾

141. Those (hypocrites) who wait and watch about you; if you gain a victory from Allāh, they say: "Were we not with you?" But if the disbelievers gain a success, they say (to them): "Did we not gain mastery over you and did we not protect you from the believers?" Allāh will judge between you (all) on the Day of Resurrection. And never will Allāh grant to the disbelievers a way (to triumph) over the believers.

وہ لوگ تمھارے انجام کا انتظار کرتے رہتے ہیں، پھر اگر تمھیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہو تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو کچھ غلبہ ملے تو ان سے کہتے ہیں: کیا ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے اور (کیا) ہم نے تمھیں مومنوں سے نہیں بچایا؟ پھر قیامت کے دن اللہ تمھارے درمیان فیصلہ کردے گا، اور اللہ کافروں کو مومنوں کے خلاف ہرگز کوئی راستہ نہیں دے گا ﴿١٤١﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ
مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ښ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع 20 17

142. Verily, the hypocrites seek to deceive Allāh, but it is He Who deceives them.[1] And when they stand up for *As-Salāt* (the prayer), they stand with laziness and to be seen of men, and they do not remember Allāh but little.

بے شک منافقین اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو دل سے نہ چاہتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ اللہ کو بس تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں ﴿١٤٢﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾

143. (They are) swaying between this and that, belonging neither to these nor to those; and he whom Allāh sends astray, you will not find for him a way (to the truth — Islām).

وہ کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں، نہ (پورے) اس طرف نہ (پورے) اس طرف، اور (اے نبی!) جسے اللہ گمراہ کرے، آپ اس کے لیے ہرگز کوئی راہ نہیں پائیں گے ﴿١٤٣﴾

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

144. O you who believe! Take not for *Auliyā'* (protectors or helpers or friends) disbelievers instead of believers. Do you wish

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف (کارروائی کے لیے) کھلی حجت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

[1] (V.4:142) See (V.57:12-15).

to offer Allāh a manifest proof against yourselves?

دے دو؟﴿۱۴۴﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے،① اور وہاں آپ ان کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿۱۴۵﴾

145. Verily, the hypocrites will be in the lowest depth (grade) of the Fire; no helper will you find for them.[1]

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، اور تھام لیا اللہ (کے دین) کو اور اپنا دین اللہ کے لیے خالص کر لیا تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مومنوں کو جلد بہت بڑا اجر عطا کرے گا ﴿۱۴۶﴾

146. Except those who repent (from hypocrisy), do righteous good deeds, hold fast to Allāh, and purify their religion for Allāh (by worshipping none but Allāh, and do good for Allāh's sake only, not to show off), then they will be with the believers. And Allāh will grant the believers a great reward.

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ بڑا قدر دان، خوب جاننے والا ہے ﴿۱۴۷﴾

147. Why should Allāh punish you if you have thanked (Him) and have believed in Him. And Allāh is Ever All-Appreciative (of good), All-Knowing.

---

[1] (V.4:145)

a) Narrated 'Abdullāh bin 'Amr رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said: "Whoever has the following four (characteristics), will be a pure hypocrite and whoever has one of the following four characteristics, will have one characteristic of hypocrisy unless and until he gives it up:

1. Whenever he is entrusted, he betrays (proves dishonest).
2. Whenever he speaks, he tells a lie.
3. Whenever he makes a covenant, he proves treacherous.
4. Whenever he quarrels, he behaves in a very imprudent, evil and insulting manner." [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/34 (O.P.33)].

b) See the footnote of (V.9:54).

c) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The worst people before Allāh on the Day of Resurrection will be the double-faced people who appear to some people with one face and to other people with another face." [*Sahih Al-Bukhāri*, 8/6058 (O.P.84)].

① اس میں منافقین کے لیے سخت وعید ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو منافقوں والی صفات سے بچ کر رہنا چاہیے۔ احادیث میں منافقین کی نمایاں صفات بیان کر دی گئی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "چار باتیں جس میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس کسی میں ان چاروں میں سے کوئی ایک بات پائی جائے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی جب تک کہ وہ اس کو چھوڑ نہ دے (وہ باتیں یہ ہیں): ① جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے ② جب بولے تو جھوٹی بات کرے ③ جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے ④ جب جھگڑا کرے تو گالیاں دے۔" (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 24 حدیث: 34) نیز ملاحظہ کیجیے: (سورۂ توبہ 9/54) علاوہ ازیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن اللہ کے ہاں تم اس کو بدترین لوگوں میں سے پاؤ گے جو دو رُخا ہو، بعض لوگوں کے پاس آئے تو ایک منہ لے کر اور بعض دوسروں کے پاس جائے تو دوسرا منہ لے کر (ہر جگہ گی لپٹی بات کہے۔") (صحیح البخاری، الأدب، باب: 52 حدیث: 6058)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾

اللہ اونچی آواز میں برائی کی بات کرنے کو پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (اسے اجازت ہے) اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿148﴾

148. Allāh does not like that the evil should be uttered in public except by him who has been wronged. And Allāh is Ever All-Hearer, All-Knower.

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ
سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾

اگر تم کھلے طور پر کوئی نیکی کرو یا چھپا کر کرو، یا برائی سے درگزر کر دو، تو اللہ بھی بہت معاف کرنے والا، بڑی قدرت والا ہے ﴿149﴾

149. Whether you (mankind) disclose (by good words of thanks) a good deed (done to you in the form of a favour by someone), or conceal it, or pardon an evil, ... verily, Allāh is Ever Oft-Pardoning, All-Powerful.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ
وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ۙ ﴿150﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں: ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راہ اختیار کریں ﴿150﴾

150. Verily, those who disbelieve in Allāh and His Messengers and wish to make distinction between Allāh and His Messengers (by believing in Allāh and disbelieving in His Messengers) saying, "We believe in some but reject others," and wish to adopt a way in between.

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾

وہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿151﴾

151. They are in truth disbelievers. And We have prepared for the disbelievers a humiliating torment.

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اور انھوں نے ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی تفریق نہیں کی، وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ جلد ان کا اجر دے گا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿152﴾

152. And those who believe in Allāh and His Messengers and make no distinction between any of them (Messengers), We shall give them their rewards; and Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ
كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا ﴿153﴾

(اے نبی!) اہل کتاب آپ سے تقاضا کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں، چنانچہ ان لوگوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑا تقاضا کیا تھا، انھوں نے کہا تھا: (اے موسیٰ!) ہمیں اللہ بالکل آنکھوں کے سامنے دکھا، پھر ان کے ظلم کی وجہ سے کڑاکے کی بجلی ان پر آ پڑی، پھر ان کے پاس کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد انھوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا، پھر اس پر بھی ہم نے انھیں معاف کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو کھلا غلبہ عطا کیا ﴿153﴾

153. The people of the Scripture (Jews) ask you to cause a book to descend upon them from heaven. Indeed, they asked Mūsā (Moses) for even greater than that, when they said: "Show us Allāh in public," but they were struck with thunderclap and lightning for their wickedness. Then they worshipped the calf even after clear proofs, evidences, and signs had come to them. (Even) so We forgave them. And We gave Mūsā (Moses) a clear proof of authority.

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا
لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾

اور ہم نے ان سے اقرار لینے کے لیے ان پر طور پہاڑ بلند کیا، اور ہم نے ان سے کہا: (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ،① اور ہم نے ان سے کہا: ہفتے کے دن میں زیادتی نہ کرو، اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا ﴿١٥٤﴾

154. And for (breaking) their covenant, We raised over them the Mount and (on the other occasion) We said to them: "Enter the gate prostrating (or bowing) with humility;"[1] and We commanded them: "Transgress not (by doing worldly works) on the Sabbath (Saturday)." And We took from them a firm covenant.

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ
اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ
قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

پھر (ہم نے ان پر لعنت کی) اس لیے کہ انھوں نے اپنا عہد توڑا، اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے اور انھوں نے یہ کہا کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، چنانچہ وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے ہی ﴿١٥٥﴾

155. Because of their breaking the covenant, and of their rejecting the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, and of their killing the Prophets unjustly, and of their saying: "Our hearts are wrapped (with coverings, i.e. we do not understand what the Messengers say)" — nay, Allāh has set a seal upon their hearts because of their disbelief, so they believe not but a little.

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

اور (ہم نے ان پر لعنت کی) ان کے کفر کی وجہ سے، اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگانے کی وجہ سے ﴿١٥٦﴾

156. And because of their (Jews) disbelief and uttering against Maryam (Mary عليها السلام) a grave false charge (that she has committed illegal sexual intercourse);

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ
مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا
صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ
مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ

اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا، حالانکہ انھوں نے نہ انھیں قتل کیا اور نہ انھیں سولی پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہے میں ڈال دیا گیا۔ اور بے شک جنھوں نے عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضرور ان کے متعلق شک میں ہیں۔ ان لوگوں کے پاس ان کے بارے میں

157. And because of their saying (in boast), "We killed Messiah 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), the Messenger of Allāh," — but they killed him not, nor crucified him, but it appeared so to them [the resemblance of 'Īsā (Jesus) was put over another man

[1] (V.4:154) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "It was said to Banī Israel, 'Enter the gate (of the town) bowing with humility (prostrating yourselves) and say: 'Repentance', but they changed the word and entered the town crawling on their buttocks and said: 'A wheat grain in the hair'*." [*Sahih Al-Bukhārī*, 4/3403 (O.P.615)].

* They said so just to ridicule Allāh's Order as they were disobedient to Him. So Allāh punished them severely by sending on them punishment, most probably in the form of (an epidemic of) plague. (See *Tafsir At-Tabarī*).

① حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ شہر کے دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور [حِطَّةٌ] "ہماری توبہ، ہماری خطائیں معاف ہوں" کہتے ہوئے داخل ہونا، لیکن انھوں نے اس حکم کو بدل دیا چنانچہ وہ (سجدہ کی بجائے) سرینوں کے بل گھسٹتے ہوئے اور [حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ] یعنی "سٹے میں دانہ" کہتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 28 حديث: 3403) بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کے نافرمان تھے، لہٰذا انھوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم میں تغیر و تبدل اور اس کے حکم کا تمسخر اڑانے کے لیے ایسا کیا، چنانچہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب نازل ہوا جو وباؤں اور طاعون کی صورت میں تھا۔

يَقِيۡنًا ۙ﴿157﴾

کوئی علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کے، اور انھوں نے یقیناً انھیں قتل نہیں کیا﴿157﴾

(and they killed that man)], and those who differ therein are full of doubts. They have no (certain) knowledge, they follow nothing but conjecture. For surely, they killed him not [i.e. 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) عليهما السلام]:

بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿158﴾

بلکہ اللہ نے انھیں اپنی طرف اٹھالیا، اور اللہ بڑا زبردست، بہت حکمت والا ہے﴿158﴾

158. But Allāh raised him ['Īsā (Jesus)] up (with his body and soul) to Himself (and he عليه السلام is in the heavens). And Allāh is Ever All-Powerful, All-Wise.

وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ﴿159﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچے گا جو عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ایمان نہ لے آئے،① اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوں گے﴿159﴾

159. And there is none of the people of the Scripture (Jews and Christians) but must believe in him ['Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), as only a Messenger of Allāh and a human being][1] before his ['Īsā (Jesus) عليه السلام or a Jew's or a Christian's] death[2] (at the time of the appearance of the angel of death). And on the Day of Resurrection, he ['Īsā (Jesus)] will be a witness against them.

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ﴿160﴾

پھر جو لوگ یہودی ہوئے ان کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے، اکثر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر کچھ پاک چیزیں حرام کردیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں﴿160﴾

160. For the wrongdoing of the Jews, We made unlawful for them certain good foods which had been lawful for them — and for their hindering many from Allāh's way;

وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿161﴾

اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے، حالانکہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر

161. And their taking of *Ribā* (usury) though they were forbidden from taking it and their devouring of men's substance wrongfully (bribery). And We

---

[1] (V.4:159) See the footnote of (V.3:55).
[2] (V.4:159) — "Before his death," has two interpretations: before Jesus' death after his descent from the heavens, or a Jew's or a Christian's death, at the time of the appearance of the Angel of Death when he will realize that 'Īsā (Jesus) was only a Messenger of Allāh, and had no share in Divinity.

① اس میں نزول عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے جو قیامت کے قریب آسمان سے ہوگا۔ اس کی کچھ تفصیل اس حدیث میں گزری جو سورۂ آل عمران کی آیت:55 کے حاشیے میں ہے، جس میں ایک بات یہ بھی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جزیہ موقوف کردیں گے۔ "جزیے" کا مطلب "ایسا ٹیکس ہے جو اسلامی مملکت میں بسنے والے ان غیر مسلموں پر عائد کیا جاتا ہے جو دین اسلام قبول کرنے کی بجائے اپنے مذہب پر قائم رہتے ہیں۔" اس کے بدلے میں اسلامی مملکت ان کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی ذمے دار ہوتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جزیہ قبول نہیں کریں گے بلکہ تمام لوگوں سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اسلام قبول کرلیں اور ان کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہ ہوگا۔
﴿قَبۡلَ مَوۡتِهٖ﴾ میں ضمیر کا مرجع کون ہے؟ بعض کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام ہیں، یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نزول کے بعد ان کی موت سے پہلے سب اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے، یعنی مسلمان ہوجائیں گے اور بعض کے نزدیک مرجع اہل کتاب ہیں، یعنی ہر یہودی اور عیسائی فرشتۂ اجل کے ظہور کے وقت جب اس پر یہ حقیقت کھل جائے گی کہ عیسیٰ علیہ السلام محض اللہ کے رسول تھے، خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہ تھا تو اس وقت وہ عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آتا ہے۔ (گو موت کے وقت کا ایمان نافع نہیں) اکثر مفسرین کے نزدیک پہلا مفہوم زیادہ صحیح ہے۔ (واللہ اعلم)

have prepared for the disbelievers among them a painful torment.

رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾

162. But those among them who are well-grounded in knowledge, and the believers, believe in what has been sent down to you (Muhammad ﷺ) and what was sent down before you; and those who perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity) and believe in Allāh and in the Last Day, it is they to whom We shall give a great reward.

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ
وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع 22 10

لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ اور مومن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہی لوگ ہیں جنھیں ہم جلد بہت بڑا اجر دیں گے ﴿۱۶۲﴾

163. Verily, We have sent the Revelation to you (O Muhammad ﷺ)[1] as We sent the Revelation to Nūh (Noah) and the Prophets after him; We (also) sent the Revelation to Ibrāhīm (Abraham), Ismā'īl (Ishmael), Ishāq (Isaac), Ya'qūb (Jacob), and *Al-Asbāt* [the offspring of the twelve sons of Ya'qūb (Jacob)], 'Īsā (Jesus), Ayyub (Job), Yūnus (Jonah), Hārūn (Aaron), and Sulaimān (Solomon); and to Dāwūd (David) We gave the Zabūr (Psalms).

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾

(اے نبی!) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی ① کی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی، اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داود کو زبور عطا کی ﴿۱۶۳﴾

---

[1] (V.4:163) Ash-Shaikh Al-Imām Al-Hāfiz Abu 'Abdullāh Muhammad bin Isma'īl bin Ibrāhīm bin Al-Mughīrah Al-Bukhāri (may Allāh عز وجل be Merciful to him) said: How the Divine Revelation started to be revealed to Allāh's Messenger ﷺ. And the Statement of Allāh تعالى : "Verily, We have sent the Revelation to you (O Muhammad ﷺ) as We sent the Revelation to Nūh (Noah) and the Prophets after him." (V.4:163).

Narrated 'Umar bin Al-Khattāb رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "The reward of deeds depends upon the intentions and every person will get the reward according to what he has intended. So whoever emigrates for worldly benefits or for a woman to marry, his emigration will be for what he emigrated for." [*Sahih Al-Bukhāri,* 1/1 (O.P.1)].

Narrated 'Āishah, the Mother of the faithful believers رضي الله عنها: Al-Hārith bin Hishām رضي الله عنه asked Allāh's Messenger ﷺ: "O Allāh's Messenger! How is the Divine Revelation revealed to you?" Allāh's Messenger ﷺ replied, "Sometimes it is (revealed) like the ringing of a bell, this form of Revelation is the hardest of all and then this state passes off after I have grasped what is revealed. Sometimes the angel comes in the form of a man and talks to me and I grasp whatever he says." 'Āishah رضي الله عنها added: "Verily, I saw the Prophet ﷺ being inspired divinely and noticed the sweat dropping from his forehead on a very cold day as the Revelation was over." [*Sahih Al-Bukhāri,* 1/2 (O.P.2)]

① رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: "وحی کبھی تو مجھ پر گھنٹی کی آواز کی مانند نازل ہوتی ہے۔ نزول وحی کی یہ کیفیت میری طبیعت پر بہت گراں ہوتی ہے اور پھر جو کچھ وحی میں کہا جاتا ہے! اسے میں یاد کر لیتا ہوں تو وہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ انسان کی صورت میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور جو کچھ وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "میں نے سخت سردیوں میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتے دیکھی، چنانچہ جب وحی منقطع ہو جاتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔" (صحيح البخاري، بدء الوحي، باب: 1 حديث: 2)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

اور ہم نے کئی رسول بھیجے، اس سے پہلے ہم ان کا حال آپ کے سامنے بیان کر چکے ہیں۔ اور کئی رسول ایسے ہیں کہ ان کا حال ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے (خاص طور پر) کلام کیا ﴿١٦٤﴾

164. And Messengers We have mentioned to you before, and Messengers We have not mentioned to you, — and to Mūsā (Moses) Allāh spoke directly.

رُّسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

اور خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے رسول بھیجے، تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کو الزام دینے کی کوئی گنجائش نہ رہے۔ اور اللہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿١٦٥﴾

165. Messengers as bearers of good news as well as of warning in order that mankind should have no plea against Allāh after the (coming of) Messengers. And Allāh is Ever All-Powerful, All-Wise.

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾

لیکن اللہ نے آپ پر جو نازل کیا ہے، وہ اس کی بابت گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ بطور گواہ کافی ہے ﴿١٦٦﴾

166. But Allāh bears witness to that which He has sent down (the Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ); He has sent it down with His Knowledge, and the angels bear witness. And Allāh is All-Sufficient as a Witness.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، یقیناً وہ دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں ﴿١٦٧﴾

167. Verily, those who disbelieve [by concealing the truth about Prophet Muhammad ﷺ and his message of true Islāmic Monotheism written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) with them] and prevent (mankind) from the path of Allāh (Islāmic Monotheism); they have certainly strayed far away. (*Tafsir Al-Qurtubī*)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، اللہ کے شایان نہیں کہ وہ انھیں بخش دے اور نہ یہ شایان ہے کہ وہ انھیں سیدھی راہ دکھائے ﴿١٦٨﴾

168. Verily, those who disbelieve and did wrong [by concealing the truth about Prophet Muhammad ﷺ and his message of true Islāmic Monotheism written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) with them]; Allāh will not forgive them, nor will He guide them to any way — (*Tafsir Al-Qurtubī*).

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

مگر وہ انھیں جہنم کا راستہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿١٦٩﴾

169. Except the way of Hell, to dwell therein forever; and this is ever easy for Allāh.[1]

[1] (V.4:169) See the footnote of (V.3:85).

يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ
تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

اے لوگو! یقیناً یہ رسول تمھارے رب کی طرف
سے حق لے کر تمھارے پاس آیا ہے، لہٰذا تم ایمان
لاؤ، یہ تمھارے لیے بہتر ہوگا، اور اگر تم کفر کرو گے
تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی
کے لیے ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب
حکمت والا ہے ﴿١٧٠﴾

170. O mankind! Verily, there has come to you the Messenger (Muhammad ﷺ) with the truth from your Lord. So believe in him, it is better for you. But if you disbelieve, then certainly to Allāh belongs all that is in the heavens and the earth. And Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا
تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۟ وَلَا تَقُوْلُوْا
ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

اے اہل کتاب! اپنے دین کے بارے میں حد سے
نہ گزر جاؤ اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا
کچھ نہ کہو۔ بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اللہ کا
رسول اور اس کا کلمہ ہی ہے جسے اس نے مریم کی
طرف ڈالا، اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہے،①
چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ
کہو کہ معبود تین ہیں۔ اس سے باز آجاؤ، یہ تمھارے
لیے بہتر ہے، بے شک اللہ ہی واحد معبود ہے، وہ
اس (امر) سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو،②
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، اور اللہ
بطور کارساز کافی ہے ﴿١٧١﴾

171. O people of the Scripture (Christians)! Do not exceed the limits in your religion, nor say of Allāh aught but the truth. The Messiah ʻĪsā (Jesus), son of Maryam (Mary), was (no more than) a Messenger of Allāh and His Word, ("Be!" — and he was) which He bestowed on Maryam (Mary) and a spirit (*Rūh*)[1] created by Him; so believe in Allāh and His Messengers. Say not: "Three (trinity)!" Cease! (it is) better for you. For Allāh is (the only) One *Ilāh* (God), Glorified is He (Far Exalted is He) above having a son. To Him belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. And Allāh is All-Sufficient as a Disposer of affairs.[2]

---

[1] (V.4:171) *Rūh-ullāh*: According to the early religious scholars from among the Companions of the Prophet ﷺ and their students and the *Mujtahidūn*, there is a rule to distinguish between the two nouns in the genitive construction:

a) When one of the two nouns is Allāh, and the other is a person or a thing, e.g. Allāh's House (*Bait-ullāh*); Allāh's Messenger (*Rasūl-ullāh*); and Allāh's slave (*'Abdullāh*); Allāh's spirit (*Rūh-ullāh*), the rule for the above words is that the second noun, e.g., house, messenger, slave or spirit is created by Allāh and is honourable in His Sight, and similarly, Allāh's spirit may be understood as the spirit of Allāh, in fact it is a soul created by Allāh, i.e. ʻĪsā (Jesus). And it was His Word: "Be!"- and he was [i.e. ʻĪsā (Jesus) was created like Adam].

b) But when one of the two is Allāh and the second is neither a person nor a thing, then it is not a created thing but is a Quality of Allāh, e.g. Allāh's Knowledge (*'Ilm-ullāh*); Allāh's Life (*Hayāt-ullāh*); Allāh's Statement (*Kalām-ullāh*); and Allāh's Self (*Dhat-ullāh*).

[2] (V.4:171) Narrated ʻUbadah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If anyone testifies that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh Alone) Who has no partners, and that Muhammad ﷺ is His slave and His Messenger, and that Jesus عليه السلام is Allāh's slave and His Messenger and His Word ("Be!" — and he was) which He bestowed on Mary and a spirit (*Rūh*) created by Him, and that Paradise is the truth, and Hell is the truth — Allāh will admit him into Paradise with the deeds which he had done even if those deeds were few." (Junadah, the subnarrator said, "Ubādah added: 'Such a person can enter Paradise through any of its eight gates he likes.'")

[*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3435 (O.P.644)]

① [رُوْحُ اللّٰہِ] صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین رحمہم اللہ، علمائے متقدمین رحمہم اللہ اور مجتہدین رحمہم اللہ کے نزدیک مرکب اضافی (مضاف و مضاف الیہ) میں دو اسموں کے درمیان تمیز قائم کرنے کا قاعدہ یہ
ہے کہ جب دو اسموں میں سے ایک اسم اللہ تعالیٰ کا اور دوسرا اسم کسی انسان یا کسی اور شے کا ہو مثلاً: [بَيْتُ اللّٰہِ] "اللہ کا گھر"، [رَسُوْلُ اللّٰہِ] "اللہ کا رسول" [عَبْدُ اللّٰہِ] "اللہ کا بندہ" اور
[رُوْحُ اللّٰہِ] "اللہ کی روح" وغیرہ۔ تو اس صورت میں قاعدہ یہ ہے کہ اسم مضاف مثلاً: [بَيْتُ] "گھر" [رَسُوْلُ] "پیغمبر" [عَبْدُ] "بندہ" اور [رُوْحُ] وغیرہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے تعلق رکھتا

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝172

مسیح (عیسیٰ ابن مریم) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو عار ہے، اور جو کوئی اللہ کی عبادت کو عار خیال کرے اور تکبر کرے، تو اللہ جلد ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا ۝172

172. The Messiah will never be proud to reject to be a slave of Allāh, nor the angels who are the near (to Allāh). And whosoever rejects His worship and is proud, then He will gather them all together to Himself.

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝173

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو اللہ انھیں ان کے پورے اجر دے گا اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ عطا کرے گا، اور جن لوگوں نے اللہ کی عبادت کو عار خیال کیا اور تکبر کیا تو وہ انھیں بہت دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے کوئی حمایتی اور کوئی مددگار نہیں پائیں گے ۝173

173. So, as for those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did deeds of righteousness, He will give them their (due) rewards — and more out of His bounty. But as for those who refused His worship and were proud, He will punish them with a painful torment. And they will not find for themselves besides Allāh any protector or helper.

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝174

اے لوگو! تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک دلیل آ گئی ہے، اور ہم نے تمھاری طرف ایک واضح نور نازل کیا ہے ۝174

174. O mankind! Verily, there has come to you a convincing proof (Prophet Muhammad ﷺ) from your Lord; and We sent down to you a manifest light (this Qur'ān).

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝175

پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور اس (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو وہ ضرور انھیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا، اور انھیں اپنی طرف (پہنچنے کے لیے) سیدھا راستہ دکھائے گا ۝175

175. So, as for those who believed in Allāh and held fast to Him, He will admit them to His Mercy and Grace (i.e. Paradise), and guide them to Himself by a Straight Path.

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ

(اے نبی!) لوگ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ "کلالہ" کے بارے میں حکم دیتا ہے، اگر کوئی شخص مرجائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے لیے بھائی کے چھوڑے ہوئے مال کا آدھا حصہ ہے۔ اور اگر بہن کی اولاد نہ

176. They ask you for a legal verdict. Say: "Allāh directs (thus) about *Al-Kalālah* (those who leave neither descendants nor ascendants as heirs). If it is a man that dies leaving a sister, but no child, she shall have half the

---

★ بقیہ حاشیہ: النساء، آیت: 171.

ہے اور اللہ کی طرف إضافت کا مطلب، اس کی نگاہوں میں محترم و مکرم ہوتا ہے۔ لیکن جب دو اسموں میں سے ایک اسم اللہ تعالیٰ کا ہو جبکہ دوسرا اسم نہ تو کسی انسان کا ہو اور نہ ہی کسی اور شے کا، تو یہ اسم اللہ کی مخلوق نہیں بلکہ اس کی صفت ہوتا ہے مثلاً: [عِلْمُ اللّٰهِ] "اللہ کا علم" [كَلَامُ اللّٰهِ] "اللہ کا کلام" اور [ذَاتُ اللّٰهِ] "اللہ تعالیٰ کی ذات" وغیرہ اس ترکیب میں [عِلْمُ، كَلَامُ، ذَاتُ] اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔

② نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس کسی نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہی ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور (اس بات کی بھی گواہی دی کہ) بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے اور اس کے رسول اور اس کا ایک کلمہ ہیں جو اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا اور اسی کی طرف سے (پیدا کی گئی) ایک روح ہیں اور جنت اور دوزخ برحق ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا خواہ اس کے عمل کچھ بھی ہوں (چاہے سزا بھگتنے کے بعد جنت میں جائے یا اس سے پہلے، مومن بہرحال جنتی ہے۔") (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 47 حدیث: 3435)

فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوٓا إِخْوَةً
رِّجَالًا وَنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ
عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

ہو، تو اس کا بھائی اس کا وارث ہوگا، پھر اگر بہنیں دو (یا دو سے زیادہ) ہوں تو ان کے لیے بھائی کے چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی ہے۔ اور اگر کئی بھائی بہن، مرد اور عورتیں (وارث) ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا، اللہ تمھارے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (176)

inheritance. If (such a deceased was) a woman, who left no child, her brother takes her inheritance. If there are two sisters, they shall have two-thirds of the inheritance; if there are brothers and sisters, the male will have twice the share of the female. (Thus) does Allāh make clear to you (His Law) lest you go astray. And Allāh is the All-Knower of everything."

سُورَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (5)

سورۂ مائدہ

Sūrat Al-Mā'idah (The Table spread with Food) 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ
لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعٰمِ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! معاہدے پورے کیا کرو، تمھارے لیے چوپائے مویشی حلال کیے گئے ہیں، سوائے ان کے جن کے نام تمھیں پڑھ کر سنا دیے جائیں گے، جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ جانو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے، فیصلہ کرتا ہے (1)

1. O you who believe! Fulfil (your) obligations. Lawful to you (for food) are all the beasts of cattle except that which will be announced to you (herein), game (also) being unlawful when you assume *Ihrām*[1] for *Hajj* or *'Umrah* (pilgrimage). Verily, Allāh commands that which He wills.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعٰٓئِرَ
اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا
الْقَلٰٓئِدَ وَلَآ ءَآمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوٰنًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَـَٔانُ قَوْمٍ أَن
صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ
وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا
عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، اور نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ حرم میں قربان ہونے والے اور نہ پٹے پہنائے جانوروں کی، اور نہ بیت الحرام کا قصد کرنے والوں کی وہ اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں۔ اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو، اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں صرف اس لیے ان سے زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے کہ انھوں نے تمھیں مسجد حرام سے روک دیا تھا، اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (2)

2. O you who believe! Violate not the sanctity of the Symbols of Allāh, nor of the Sacred Month, nor of the animals brought for sacrifice, nor the garlanded people or animals,[2] nor the people coming to the Sacred House (Makkah), seeking the bounty and good pleasure of their Lord. But when you finish the *Ihrām* (of *Hajj* or *'Umrah*), you may hunt, and let not the hatred of some people in (once) stopping you from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) lead you to transgression (and hostility on your part). Help you one another in *Al-Birr* and *At-Taqwa* (virtue,

[1] (V.5:1) *Ihrām*: See the glossary.
[2] (V.5:2) Marked by the garlands on their necks made from the outer part of the tree stems (of Makkah) for their security.

righteousness and piety); but do not help one another in sin and transgression. And fear Allāh. Verily, Allāh is Severe in punishment.

3. Forbidden to you (for food) are: *Al-Maitah* (the dead animals — cattle — beast not slaughtered), blood, the flesh of swine, and that on which Allāh's Name has not been mentioned while slaughtering (that which has been slaughtered as a sacrifice for others than Allāh, or has been slaughtered for idols) and that which has been killed by strangling, or by a violent blow, or by a headlong fall, or by the goring of horns — and that which has been (partly) eaten by a wild animal — unless you are able to slaughter it (before its death) - and that which is sacrificed (slaughtered) on *An-Nusub*[1] (stone-altars). (Forbidden) also is to use arrows seeking luck or decision; (all) that is *Fisqun* (disobedience of Allāh and sin). This day, those who disbelieved have given up all hope of your religion; so fear them not, but fear Me. This day, I have perfected your religion for you, completed My Favour upon you, and have chosen for you Islām as your religion. But as for him who is forced by severe hunger, with no inclination to sin (such can eat these above mentioned meats), then surely, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

تمھارے لیے حرام کیے گئے ہیں مردہ جانور، خون، سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹنے سے مرجانے والا، چوٹ لگ کر مرنے والا، اوپر سے گر کر مرجانے والا، کسی کا سینگ لگ کر مرنے والا اور وہ جانور بھی جسے درندے کھا جائیں، سوائے اس کے جسے تم ذبح کرلو، اور وہ جانور جو آستانوں① پر ذبح کیا جائے اور یہ کہ تم فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرو، یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج وہ لوگ ناامید ہوگئے جنھوں نے تمھارے دین کا انکار کیا، لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو، اور مجھی سے ڈرو، آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کردیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی، اور تمھارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کرلیا، پس جو شخص بھوک سے بے بس ہوجائے جبکہ وہ گناہ پر مائل ہونے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے③

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

4. They ask you (O Muhammad ﷺ) what is lawful for them (as food). Say: "Lawful to you are *At-Tayyibāt* [all kinds of *Halāl* (lawful-good) foods which Allāh has made lawful (meat of

(اے نبی!) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے (کھانے کی) کیا کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں؟ کہہ دیجیے: تمھارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور ان شکاری جانوروں کا (کیا ہوا شکار حلال

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ

---

[1] (V.5:3) See the footnotes of (V.2:135) and (V.5:90).

① آستانوں سے مراد وہ جگہیں (تھان) ہیں جو بتوں کے پاس ہوتی تھیں اور وہاں بتوں کی خوشنودی کے لیے جانور ذبح کیے جاتے تھے۔ نیز ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ، آیت: 135)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④

ہے) جنھیں تم سدھا لیتے ہو، اللہ نے تمھیں جو سکھایا
ہے اس کے مطابق تم انھیں سکھاتے ہو، پس وہ جس
شکار کو تمھارے لیے پکڑ رکھیں، اس پر اللہ کا نام پڑھو
اور اس میں سے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے
شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

slaughtered eatable animals, milk products, fats, vegetables and fruits)]. And those beasts and birds of prey which you have trained as hounds, training and teaching them (to catch) in the manner as directed to you by Allāh; so eat of what they catch for you, but pronounce the Name of Allāh over it, and fear Allāh. Verily, Allāh is Swift in reckoning."

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ
اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
ع عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤

آج تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں
اور اہل کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے، اور
تمھارا کھانا ان کے لیے حلال ہے، اور تمھارے
لیے پاک دامن مسلمان عورتیں، اور ان لوگوں کی
پاک دامن عورتیں حلال ہیں جنھیں تم سے پہلے
کتاب دی گئی، جبکہ تم انھیں ان کے مہر دے دو، نیز
انھیں نکاح کی قید میں لانے والے بنو نہ کہ بدکاری
کرنے والے اور نہ چھپی آشنائی رکھنے والے، اور
جو ایمان سے انکار کرے گا تو اس کا عمل یقیناً برباد
ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں
سے ہوگا ⑤

5. Made lawful to you this day are *At-Tayyibāt* [all kinds of *Halāl* (lawful) foods, which Allāh has made lawful (meat of slaughtered eatable animals, milk products, fats, vegetables and fruits)]. The food (slaughtered cattle, eatable animals) of the people of the Scripture (Jews and Christians) is lawful to you and yours is lawful to them. (Lawful to you in marriage) are chaste women from the believers and chaste women from those who were given the Scripture (Jews and Christians) before your time when you have given their due ***Mahr*** (bridal-money given by the husband to his wife at the time of marriage), desiring chastity (i.e. taking them in legal wedlock) not committing illegal sexual intercourse, nor taking them as girlfriends. And whosoever disbelieves in Faith [i.e. in the Oneness of Allāh and in all the other Articles of Faith, i.e. His (Allāh's) Angels, His Holy Books, His Messengers, the Day of Resurrection and *Al-Qadar* (Divine Preordainments)], then fruitless is his work; and in the Hereafter he will be among the losers.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کے لیے اٹھو
تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو[1] اور
اپنے سروں کا مسح کر لو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھو

6. O you who believe! When you intend to offer *As-Salāt* (the prayer), wash your faces and your hands (forearms) up to the

الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ
كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ
تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥

لو)۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے (فارغ ہوکر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کر لو،① پس اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ نہیں چاہتا کہ تمھیں تنگی میں ڈالے، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کر دے، اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو⑥ ★

elbows, rub (by passing wet hands over) your heads, and (wash) your feet up to the ankles.[1] If you are in a state of *Janāba* (i.e. after a sexual discharge), purify yourselves (bathe your whole body). But if you are ill or on a journey, or any of you comes from the *Ghā'it* (toilet), or you have been in contact with women (i.e. sexual intercourse), and you find no water, then perform *Tayammum* with clean earth and rub therewith your faces and hands.[2] Allāh does not want to place you in difficulty, but He wants to purify you, and to complete His Favour to you that you may be thankful.

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ⑦

اور تم پر اللہ کی جو نعمت ہوئی اسے یاد رکھو، اور وہ عہد بھی یاد رکھو جو اس نے تم سے معاہدہ کیا، جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے⑦

7. And remember Allāh's Favour to you and His Covenant with which He bound you when you said: "We hear and we obey." And fear Allāh. Verily, Allāh is All-Knower of that which is in the (secrets of your) breasts.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ
شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا قف
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کے لیے (حق پر) قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو، اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کرو، یہی بات تقوی

8. O you who believe! Stand out firmly for Allāh as just witnesses; and let not the enmity and hatred of others make you avoid justice. Be just: that is nearer to piety; and fear Allāh. Verily, Allāh is

[1] (V.5:6) The superiority of ablution. And *Al-Ghurr-ul-Muhajjalūn* (the parts of the body of the Muslims washed in ablution will shine on the Day of Resurrection and the angels will call them by that name) from the traces of ablution. Narrated Nu'aim Al-Mujmir: Once I went up the roof of the mosque along with Abu Hurairah رضي الله عنه. He performed ablution and said, "I heard the Prophet ﷺ saying, 'On the Day of Resurrection, my followers will be called *Al-Ghurr-ul-Muhajjalun* from the traces of ablution and whoever can increase the area of his radiance* should do so (by performing ablution in the most perfect manner).'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/136 (O.P.138)].

* The Prophet ﷺ did not increase the area more than what is washed of the body parts while doing ablution as Allāh ordered to be washed in the Qur'ān. [For details about *Wudu* (ablution), see *Sahih Al-Bukhāri*, (The Book of Ablution)]

[2] (V.5:6) Strike your hands on the earth and then pass the palm of each on the back of the other and then blow off the dust from them and then pass (rub) them on your face: this is called *Tayammum*.

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت:6.

① اس میں وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، قیامت کے دن امت محمدیہ ﷺ کی یہ امتیازی خصوصیت ہوگی کہ اس کے اعضائے وضو چمکیں گے جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے لوگ قیامت کے دن بلائے جائیں گے جبکہ وضو کے نشانات کی وجہ سے ان کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے تو تم میں سے جو کوئی اپنی چمک بڑھانے کی استطاعت رکھتا ہو، تو وہ بڑھائے (یعنی وضو اچھے طریقے سے کرے۔'') (صحیح البخاري، الوضوء، باب: 3 حدیث: 136)

① تیمم کا طریقہ: اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر ماریں پھر دونوں ہاتھوں سے مٹی جھاڑ کر ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی پشت پر پھیریں اور انہیں اپنے چہرے پر مل لیں۔ ایک مرتبہ اس طرح کر لینا کافی ہے۔ (صحیح البخاري، التیمم، باب: 8 حدیث: 347)

خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب آگاہ ہے ⑧

Well-Acquainted with what you do.

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے ⑨

9. Allāh has promised those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do deeds of righteousness, that for them there is forgiveness and a great reward (i.e. Paradise).

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی لوگ دوزخی ہیں ⑩

10. And those who disbelieve and deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) are those who will be the dwellers of the Hell-fire.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪ ع

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے تم پر جو نعمت کی وہ یاد کرو، جب ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے انھیں تم پر ہاتھ ڈالنے سے روک دیا، اور اللہ سے ڈرو، اور ایمان والوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں ⑪

11. O you who believe! Remember the Favour of Allāh to you when some people desired (made a plan) to stretch out their hands against you, but (Allāh) held back their hands from you. So fear Allāh. And in Allāh let the believers put their trust.

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے تھے، اور اللہ نے کہا: بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز قائم کرو گے، اور زکاۃ ادا کرو گے، اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے، اور اللہ کو اچھا قرض دو گے، تو میں ضرور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دوں گا، اور ضرور تمھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، پھر اس کے بعد جس نے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ⑫

12. Indeed, Allāh took the covenant from the Children of Israel (Jews), and We appointed twelve leaders among them. And Allāh said: "I am with you if you perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and believe in My Messengers; honour and assist them, and lend a good loan to Allāh, verily, I will expiate your sins and admit you to Gardens under which rivers flow (in Paradise). But if any of you after this, disbelieved, he has indeed gone astray from the Straight Path."

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا

چنانچہ ان کے اپنا عہد توڑنے① کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی، اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ کلمات کو ان کے موقع و محل سے بدل ڈالتے ہیں، اور جس چیز کی انھیں تاکید کی گئی تھی اس کا ایک حصہ

13. So, because of their breach of their covenant, We cursed them and made their hearts grow hard. They change the words from their (right) places and have abandoned a good part of the

① یعنی یہود کو تورات میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب محمد عربی ﷺ تمام نسل انسانی کی طرف اللہ کے رسول کی حیثیت سے مبعوث کیے جائیں تو وہ آپ ﷺ کی پیروی کریں، یہ بات قرآن کریم (الاعراف: 157/7) میں بھی کہی گئی ہے، مگر انھوں نے عہد شکنی کی۔

Message that was sent to them.[1] And you will not cease to discover deceit in them, except a few of them. But forgive them and overlook (their misdeeds). Verily, Allāh loves *Al-Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

انھوں نے بھلا دیا اور آپ کو ان میں سے چند افراد کے سوا دوسروں کی خیانت کی اکثر اطلاع ملتی رہتی ہے، چنانچہ آپ انھیں معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں، بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑬

قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑬

14. And from those who call themselves Christians, We took their covenant, but they have abandoned a good part of the Message that was sent to them.[2] So We planted amongst them enmity and hatred till the Day of Resurrection (when they discarded Allāh's Book, disobeyed Allāh's Messengers and His Orders and transgressed beyond bounds in Allāh's disobedience); and Allāh will inform them of what they used to do.

اور جن لوگوں نے کہا: بے شک ہم نصاریٰ ہیں، ان سے ہم نے عہد لیا تھا،① پھر جس چیز کی انھیں تاکید کی گئی تھی، اس کا ایک حصہ انھوں نے بھلا دیا، چنانچہ ہم نے روز قیامت تک ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا، اور وہ جو کچھ کرتے رہتے ہیں اللہ جلد انھیں اس سے آگاہ کرے گا ⑭

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّا نَصٰرٰىٓ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِۦ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ⑭

15. O people of the Scripture (Jews and Christians)! Now has come to you Our Messenger (Muhammad ﷺ) explaining to you much of that which you used to hide from the Scripture and pass over (i.e. leaving out without explaining) much. Indeed, there has come to you from Allāh a light and a plain Book (this Qur'ān).

اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے، وہ تمھارے لیے اللہ کی کتاب کی بہت سی ایسی باتیں ظاہر کرتا ہے جنھیں تم چھپاتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ یقیناً تمھارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کرنے والی کتاب آ گئی ہے ⑮

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتٰبٌ مُّبِينٌ ⑮

16. Wherewith Allāh guides all those who seek His Good Pleasure to ways of peace, and He brings them out of darkness by His Will to light and guides them to a straight way (Islāmic Monotheism).

جس کے ذریعے سے اللہ اس شخص کو سلامتی کی راہ دکھاتا ہے جو اللہ کی رضا کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور انھیں اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے ⑯

يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُۥ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِۦ وَيَهْدِيهِمْ إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ⑯

---

[1] (V.5:13)
a) i.e. the Jews were ordered in the Taurāt (Torah) to follow Prophet Muhammad ﷺ when he would come as a Messenger of Allāh to all mankind. [See (V.7:157) and its footnote]
b) See the footnote of (V.41:46).
[2] (V.5:14)
a) The Christians were ordered in the Injīl (Gospel) to follow Prophet Muhammad ﷺ when he would come as a Messenger of Allāh to all mankind. [See (V.7:157) and its footnote].
b) See the footnote of (V.41:46).

① نصاریٰ کو بھی انجیل میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب محمد رسول اللہ ﷺ تمام نسل انسانی کی طرف اللہ کے رسول کی حیثیت سے مبعوث ہوں تو وہ سب آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی پیروی کریں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ
ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے یہ کہا کہ بے شک اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے۔① (اے نبی!) کہہ دیجیے: پس کون ہے جو اللہ کے آگے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر اللہ مسیح ابن مریم کو اور ان کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرلے؟ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ⑰

17. Surely, in disbelief are they who say that Allāh is the Messiah, son of Maryam (Mary).[1] Say (O Muhammad ﷺ): "Who then has the least power against Allāh, if He were to destroy the Messiah, son of Maryam (Mary), his mother, and all those who are on the earth together?" And to Allāh belongs the dominion of the heavens and the earth, and all that is between them. He creates what He wills. And Allāh is Able to do all things.

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا
اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱

اور یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: پھر وہ تمھیں تمھارے گناہوں کی سزا کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے انسان ہو، وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱

18. And (both) the Jews and the Christians say: "We are the children of Allāh and His loved ones." Say: "Why then does He punish you for your sins?" Nay, you are but human beings of those He has created, He forgives whom He wills and He punishes whom He wills. And to Allāh belongs the dominion of the heavens and the earth and all that is between them; and to Him is the return (of all).

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ
جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ⑲ ع 8/7

اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے، جو رسولوں کے وقفے کے بعد تمھارے لیے باتیں کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا اور کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ پس یقیناً تمھارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے،② اور اللہ ★ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑲

19. O people of the Scripture (Jews and Christians)! Now has come to you Our Messenger (Muhammad ﷺ) making (things) clear to you, after a break in (the series of) Messengers, lest you say: "There came to us no bringer of glad tidings and no warner.[2]" But now has come to you a bringer of glad tidings and a warner. And Allāh is Able to do all things.

---

[1] (V.5:17) See the footnotes of (V.4:171).
[2] (V.5:19)
a) See the footnote of (V.3:85) and see (V.3:116).
b) See the footnote (B) of (V.2:252).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء: 4/171)
② اس لیے تمام انسانوں پر واجب ہے کہ وہ محمد ﷺ کی نبوت و رسالت پر ایمان لائیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء ﷩ کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک خوبصورت عمارت تعمیر کی، مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی، لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے پھرتے اور اس کی خوبصورتی پر اظہار تعجب کرتے اور کہتے کہ کاش! اس جگہ بھی اینٹ لگا دی ہوتی۔ فرمایا: وہ اینٹ میں ہوں اور میں [خَاتَمُ النَّبِيِّين] ہوں۔" "میں سارے انبیاء سے آخری ہوں۔" (صحیح البخاری، المناقب، باب: 18 حدیث

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جو اس نے تم پر کی، جب اس نے تم میں سے نبی بنائے اور تمھیں بادشاہ بنایا، اور تمھیں وہ کچھ دیا جو ساری دنیا میں کسی کو نہیں دیا گیا ﴿۲۰﴾

20. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his people: "O my people! Remember the Favour of Allāh to you: when He made Prophets among you, made you kings and gave you what He had not given to any other among the *'Ālamīn* (mankind and jinn of your time-period, in the past)."

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾

اے میری قوم! مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمھارے نام لکھ دی ہے اور تم اپنی پشت کے بل منہ نہ موڑو، پھر تم خسارہ اٹھانے والے ہو جاؤ گے ﴿۲۱﴾

21. "O my people! Enter the holy land (Palestine) which Allāh has assigned to you and turn not back (in fight); for then you will be returned as losers."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

انھوں نے جواب دیا: اے موسیٰ! بے شک اس زمین میں ایک بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ لوگ اس میں سے نکل جائیں، پھر اگر وہ اس میں سے نکل گئے تو بے شک ہم داخل ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾

22. They said: "O Mūsā (Moses)! In it (this holy land) are a people of great strength, and we shall never enter it till they leave it; when they leave, then we will enter."

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے، ان میں سے دو آدمی جن پر اللہ کا فضل تھا، وہ بولے: تم ان کے مقابلے کے لیے دروازے میں داخل ہو جاؤ، پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو بے شک تم غالب آ جاؤ گے اور اگر تم مومن ہو تو تمھیں اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿۲۳﴾

23. Two men of those who feared (Allāh and) on whom Allāh had bestowed His Grace (they were يوشع وكالب Yūsha' and Kālab) said: "Assault them through the gate; for when you are in, victory will be yours; and put your trust in Allāh if you are believers indeed."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

وہ کہنے لگے: اے موسیٰ! ہم ہرگز اس زمین میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں، چنانچہ تو اور تیرا رب جاؤ، پھر تم دونوں ان سے لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

24. They said: "O Mūsā (Moses)! We shall never enter it as long as they are there. So, go you and your Lord and fight you two, we are sitting right here."

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک مجھے اپنے آپ اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں، چنانچہ تو ہمیں اس نافرمان قوم سے الگ کر دے ﴿۲۵﴾

25. He [Mūsā (Moses)] said: "O my Lord! I have power only over myself and my brother, so separate us from the people who are the *Fāsiqūn* (rebellious and disobedient to Allāh)!"

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ

اللہ نے فرمایا: بے شک وہ (مقدس زمین) ان لوگوں

26. (Allāh) said: "Therefore it

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 19.

3535) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الۡأَرۡضِ ۚ فَلَا
تَأۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾

پر چالیس برس تک حرام کردی گئی ہے، وہ زمین میں چالیس برس تک ادھر ادھر بھٹکتے پھریں گے، چنانچہ آپ اس نافرمان قوم کا غم نہ کھائیں ﴿26﴾

(this holy land) is forbidden to them for forty years; in distraction they will wander through the land. So be not sorrowful over the people who are the *Fāsiqūn* (rebellious and disobedient to Allāh)."

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ ابۡنَيۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ ۘ إِذۡ
قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنۡ أَحَدِهِمَا وَلَمۡ
يُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ۚ قَالَ لَأَقۡتُلَنَّكَ ۚ
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اور (اے نبی!) آپ انھیں آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک سنائیں، جب ان دونوں نے قربانی کی تھی، پھر ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول کرلی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ دوسرا بولا: میں تجھے قتل کردوں گا۔① پہلے نے جواب دیا: اللہ صرف پرہیزگاروں سے (قربانی) قبول کرتا ہے ﴿27﴾

27. And (O Muhammad ﷺ) recite to them (the Jews) the story of the two sons of Adam (Hābīl and Qābīl — Abel and Cain) in truth; when each offered a sacrifice (to Allāh), it was accepted from the one but not from the other. The latter said to the former: "I will surely, kill you.[1] " The former said: "Verily, Allāh accepts only from those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

لَئِنۡ بَسَطۡتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقۡتُلَنِي مَا
أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيۡكَ لِأَقۡتُلَكَ ۖ إِنِّي
أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾

اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف (اس ارادے سے) بڑھایا کہ مجھے قتل کردے تو بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کہ تجھے قتل کردوں۔ بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کا رب ہے ﴿28﴾

28. "If you do stretch your hand against me to kill me, I shall never stretch my hand against you to kill you: for I fear Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists)."

إِنِّي أُرِيدُ أَنۡ تَبُوءَ بِإِثۡمِي وَإِثۡمِكَ
فَتَكُونَ مِنۡ أَصۡحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے۔ اور ظالموں کا یہی بدلہ ہے ﴿29﴾

29. "Verily, I intend to let you draw my sin on yourself as well as yours, then you will be one of the dwellers of the Fire; and that is the recompense of the *Zālimūn* (wrong doers)."

فَطَوَّعَتۡ لَهُ نَفۡسُهُ قَتۡلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ
فَأَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾

پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کو قتل کرنے پر اکسایا، چنانچہ اس نے اسے قتل کردیا اور وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہوگیا ﴿30﴾

30. So, the *Nafs* (self) of the other (latter one) encouraged him and made fair-seeming to him the murder of his brother; he murdered him and became one of the losers.

---

[1] (V.5:27) a) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "None (no human being) is killed or murdered (unjustly), but a part of responsibility for the crime is laid on the first son of Adam who invented the tradition of killing (murdering) on the earth. (It is said that he was Qābīl — Cain)." [*Sahih Al-Bukhārī*, 9/6867 (O.P.6)]

b) Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "After me (i.e., after my death) do not become disbelievers by striking (cutting) the necks of one another." [*Sahih Al-Bukhārī*, 9/6868 (O.P.7)].

① چنانچہ اس نے اسے قتل کر ہی دیا۔ اس کی بابت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب بھی دنیا میں کسی کو ناحق قتل کیا جاتا ہے تو اس کے خون کے گناہ کا ایک حصہ آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر پڑتا ہے کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل ناحق کی رسم جاری کی تھی۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب:1 حديث: 3335) ایک دوسری حدیث میں باہم قتل ناحق کو کافرانہ فعل قرار دیا گیا ہے۔ جیسے فرمایا: "میرے بعد تم ایک دوسرے کو ناحق قتل کرکے کافر نہ بن جانا۔" (صحيح البخاري، الديات، باب: 2 حديث: 6868)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ
يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ
مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۚ﴿31﴾

پھر اللہ نے (وہاں) ایک کوا بھیجا، وہ (اپنے پنجوں سے) زمین کریدنے لگا، تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے، وہ کہنے لگا: افسوس! میں اس کوے جیسا ہونے سے بھی عاجز رہا کہ اپنے بھائی کی لاش دفنا دیتا، چنانچہ وہ پچھتانے والوں میں سے ہو گیا﴿31﴾

31. Then Allāh sent a crow who scratched the ground to show him how to hide the dead body of his brother. He (the murderer) said: "Woe to me! Am I not even able to be as this crow and to hide the dead body of my brother?" Then he became one of those who regretted.

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ
نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ
اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾

اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو قتل کر دے، سوائے اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد کرنے والا ہو، تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا① اور جو شخص کسی ایک جان کو (ناحق قتل ہونے سے) بچائے، تو گویا اس نے تمام لوگوں کی جان بچائی۔ اور ہمارے رسول واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے، پھر بے شک اس کے بعد ان میں سے بہت سے لوگ زمین میں حد سے نکل جانے والے ہیں﴿32﴾

32. Because of that, We ordained for the Children of Israel that if anyone killed a person not in retaliation of murder, or to spread mischief in the land — it would be as if he killed all mankind, and if anyone saved a life, it would be as if he saved the life of all mankind. And indeed, there came to them Our Messengers with clear proofs, evidences, and signs, even then after that many of them continued to exceed the limits (e.g. by doing oppression unjustly and exceeding beyond the limits set by Allāh by committing the major sins) in the land![1]

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ
يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ
الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿33﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں، ان کی سزا تو صرف یہ ہے کہ انھیں قتل کیا جائے یا سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا انھیں جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ دنیا میں ان کے لیے ذلت ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے﴿33﴾

33. The recompense of those who wage war against Allāh and His Messenger (ﷺ) and do mischief in the land is only that they shall be killed or crucified or their hands and their feet be cut off from opposite sides, or be exiled from the land. That is their disgrace in this world, and a great torment is theirs in the Hereafter.

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع

سوائے ان لوگوں کے جو اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ، توبہ کر لیں، پس تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے﴿34﴾

34. Except for those who (having fled away and then) came back (as Muslims) with repentance before they fall into your power; in that case, know that Allāh is

[1] (V.5:32) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The biggest of *Al-Kabā'ir* (the great sins) are: (1) To join others as partners in worship with Allāh, (2) to murder a human being, (3) to be undutiful to one's parents, and (4) to make a false statement," or said, "to give a false witness." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/6871 (O.P.10)].

① حدیث میں اسے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بڑے کبیرہ گناہ یہ ہیں: ①اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا② کسی انسان کو ناحق قتل کرنا③ والدین کی نافرمانی کرنا④ جھوٹ بات کہنا یا یہ فرمایا کہ جھوٹی گواہی دینا۔" (صحیح البخاری، الدیات، باب: 2 حدیث:6871)

Oft-Forgiving, Most Merciful.

35. O you who believe! Do your duty to Allāh and fear Him. And seek the means of approach to Him, and strive hard in His Cause (as much as you can), so that you may be successful.[1]

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، اور اس کا
قرب تلاش کرو، اور اس کے راستے میں جہاد کرو
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿35﴾

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَٱبْتَغُوٓا
إِلَيْهِ ٱلْوَسِيلَةَ وَجَٰهِدُوا فِى سَبِيلِهِۦ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

36. Verily, those who disbelieve, if they had all that is in the earth, and as much again therewith to ransom themselves thereby from the torment on the Day of Resurrection, it would never be accepted of them, and theirs would be a painful torment.[2]

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ
سب کچھ ہو جو ساری زمین میں ہے اور اس کے
برابر اور بھی ہوتا کہ وہ قیامت کے دن عذاب سے
بچنے کے لیے فدیے میں دے دیں تو بھی وہ ان
سے قبول نہیں کیا جائے گا① اور ان کے لیے بہت
دردناک عذاب ہے ﴿36﴾

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِى
ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لِيَفْتَدُوا بِهِۦ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

37. They will long to get out of the Fire, but never will they get out therefrom; and theirs will be a lasting torment.

وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے مگر وہ اس میں سے نہیں
نکل سکیں گے، اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا
عذاب ہے ﴿37﴾

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ ٱلنَّارِ وَمَا هُم
بِخَٰرِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

38. And (as for) the male thief and the female thief, cut off (from the wrist joint) their (right) hands as a recompense for that which they committed, a punishment by way of example from Allāh. And Allāh is All-Powerful, All-Wise.

اور تم چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی
عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو، یہ اللہ کی طرف سے
اس گناہ کی عبرت ناک سزا ہے جو انھوں نے کیا، اور
اللہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿38﴾

وَٱلسَّارِقُ وَٱلسَّارِقَةُ فَٱقْطَعُوٓا أَيْدِيَهُمَا
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَٰلًا مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

39. But whosoever repents after his crime and does righteous good deeds (by obeying Allāh), then verily, Allāh will pardon him (accept his repentance). Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

پھر جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اپنی
اصلاح کر لے تو بے شک اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا
ہے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنے
والا ہے ﴿39﴾

فَمَن تَابَ مِنۢ بَعْدِ ظُلْمِهِۦ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ
ٱللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

40. Know you not that to Allāh (Alone) belongs the dominion of the heavens and the earth! He punishes whom He wills and He forgives whom He wills. And Allāh is Able to do all things.

کیا تمھیں علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا
ہے اور جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر
خوب قدرت رکھنے والا ہے ﴿40﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَٱلْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَغْفِرُ
لِمَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾

41. O Messenger (Muhammad ﷺ)! Let not those who hurry to fall into disbelief grieve you, of

اے رسول! آپ ان لوگوں کا غم نہ کھائیں جو کفر
میں جلدی کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے کچھ تو وہ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ ٱلَّذِينَ
يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْكُفْرِ مِنَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا

[1] (V.5:35) See the footnote of (V.2:186).
[2] (V.5:36) See the footnote of (V.3:91).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/91)

آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ
وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ
سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ
يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن
لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَن يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن
يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

ہیں جو اپنے منہ سے یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لاتے، اور کچھ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے، وہ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور دوسری قوم کی جاسوسی کرنے والے ہیں جو (ابھی اطاعت کے لیے) آپ کے پاس نہیں آئی۔ وہ کلمات کا موقع ومحل ثابت ہونے کے بعد اسے بدل دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اگر تمھیں یہ حکم دیا جائے تو قبول کرلو اور اگر یہ حکم نہ دیا جائے تو ان سے الگ تھلگ ہو جاؤ۔ اور جسے اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کی طرف سے اس کے بارے میں قطعاً کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے، ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿41﴾

such who say: "We believe" with their mouths but their hearts have no Faith. And of the Jews are men who listen much and eagerly to lies — listen to others who have not come to you. They change the words from their places; they say, "If you are given this, take it, but if you are not given this, then beware!" And whomsoever Allāh wants to put in *Al-Fitnah* (error, because of his rejecting of Faith), you can do nothing for him against Allāh. Those are the ones whose hearts Allāh does not want to purify (from disbelief and hypocrisy); for them there is a disgrace in this world, and in the Hereafter a great torment.

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِن
جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ
عَنْهُمْ ۖ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن
يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم
بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

وہ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور جی بھر کر حرام کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ کردیں یا ان سے اعراض کریں اور اگر آپ ان سے منہ موڑ لیں گے تو بھی وہ آپ کو قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ ان کے درمیان کوئی فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ کریں۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿42﴾

42. (They like to) listen to falsehood, to devour anything forbidden. So if they come to you (O Muhammad ﷺ), either judge between them, or turn away from them. If you turn away from them, they cannot hurt you in the least. And if you judge, judge with justice between them. Verily, Allāh loves those who act justly.

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ
فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ
ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ ع 9 10

اور وہ کیسے آپ سے فیصلے کرواتے ہیں جبکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم ہے، پھر وہ اس (حکم) سے منہ موڑتے ہیں۔ اور وہ ایمان لانے والے نہیں ﴿43﴾

43. But how do they come to you for decision while they have the Taurāt (Torah), in which is the (plain) Decision of Allāh; yet even after that, they turn away. For they are not (really) believers.

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ
هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا
اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ
شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

بے شک ہم نے تورات نازل کی، اس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ انبیاء جو اللہ کی اطاعت کرنے والے تھے، اس کے مطابق یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے اور اللہ والے اور علماء فیصلے کرتے تھے، اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب کے نگران بنائے گئے تھے اور وہ اس پر

44. Verily, We did send down the Taurāt (Torah) [to Mūsā (Moses)], therein was guidance and light, by which the Prophets, who submitted themselves to Allāh's Will, judged for the Jews. And the rabbis and the priests

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾

گواہ تھے، چنانچہ تم لوگوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو، اور میری آیتیں تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی کافر ہیں① ﴿44﴾

[also judged for the Jews by the Taurāt (Torah) after those Prophets], for to them was entrusted the protection of Allāh's Book, and they were witnesses thereto. Therefore fear not men but fear Me (O Jews) and sell not My Verses for a miserable price. And whosoever does not judge by what Allāh has revealed, such are the *Kāfirūn* (i.e. disbelievers — of a lesser degree as they do not act on Allāh's Laws).[1]

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾

اور ہم نے تورات میں ان کے لیے لکھ دیا تھا کہ بے شک جان کے بدلے جان ہے② اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور تمام زخموں کا قصاص ہے، پھر جو شخص اسے معاف کردے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی ظالم ہیں ﴿45﴾

45. And We ordained therein for them: Life for life,[2] eye for eye, nose for nose, ear for ear, tooth for tooth, and wounds equal for equal. But if anyone remits the retaliation by way of charity, it shall be for him an expiation. And whosoever does not judge by that which Allāh has revealed, such are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers — of a lesser degree).

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪

اور ہم نے ان (رسولوں) کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا③ جو اپنے سے پہلے نازل شدہ کتاب تورات کی

46. And in their footsteps, We sent 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary),[3] confirming the Taurāt

---

[1] (V.5:44) For different degrees of *Kufr* (Disbelief) see Appendix 2, "Polytheism and Disbelief".

[2] (V.5:45) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The blood of a Muslim who confesses that *Lā ilaha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) and that I am the Messenger of Allāh, cannot be shed except in three cases:
1) Life for life in case of intentional murder without right [i.e. in *Qisās* (Law of Equality in punishment)].
2) A married person who commits illegal sexual intercourse.
3) The one who reverts from Islām (apostates) and leaves the group of Muslims (by innovating heresy, new ideas, new things, in the Islāmic Religion)." (See *Fath Al-Bari* for details).[*Sahih Al-Bukhāri*, 9/6878 (O.P.17)]

[3] (V.5:46) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "I am the nearest of all the people to the son of Maryam (Mary), and all the Prophets are paternal brothers, and there has been no Prophet between me and him [i.e., 'Īsā (Jesus)]." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3442 (O.P.651)]

① کفر کے دو بڑے درجے ہیں: ① کفر اکبر۔ ② کفر اصغر۔ کفر اکبر میں [كُفْرُ التَّكْذِيبِ، كُفْرُ الْإِبَاءِ وَالتَّكَبُّرِ، كُفْرُ الشَّكِّ، كُفْرُ الْإِعْرَاضِ وَكُفْرُ النِّفَاقِ] شامل ہیں جب کہ کفر اصغر "کفران نعمت" کو کہتے ہیں یعنی ناشکری بھی ایک قسم کا کفر ہے۔

② شریعت اسلامیہ کی قائم کردہ حدود کے بغیر کسی کو قتل نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک مسلمان شخص جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں (محمد ﷺ) اس کا رسول ہوں تو اس کا خون (اس کو قتل و ہلاک کرنا) ان تین صورتوں کے سوا حلال نہیں: ① جان کے بدلے جان (قَتْلِ عَمَد کی صورت میں بطور قصاص قتل کیا جائے گا) ② شادی شدہ شخص زنا کا مرتکب ہو (تو اسے رجم کی سزا دی جائے گی) ③ کوئی شخص اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے اور (مسلمانوں کی) جماعت کو چھوڑ دے (یعنی مرتد ہو جائے تو ارتداد کی سزا قتل ہے۔") تفصیلات کے لیے ملاحظہ کیجیے: (صحیح البخاری الدیات، باب: 6 حدیث: 6878 و فتح الباری حوالہ مذکورہ)

③ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد نبی ﷺ کی بعثت ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں ابن مریم (علیہ السلام) سے سب لوگوں سے زیادہ قرب و تعلق رکھنے والا ہوں اور تمام پیغمبر علاتی بھائی ہیں اور میرے اور ابن مریم کے درمیان کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔" (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 48 حدیث: 3442) عَلَّاتی بھائی: وہ ہوتے ہیں جن کا باپ ایک ہو اور مائیں

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾

تصدیق کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انھیں انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اور وہ اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والی تھی اور پرہیز گاروں کے لیے (سراسر) ہدایت اور نصیحت تھی★ ﴿٤٦﴾

(Torah) that had come before him, and We gave him the Injīl (Gospel), in which was guidance and light and confirmation of the Taurāt (Torah) that had come before it, a guidance and an admonition for *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ اللہ نے اس میں جو کچھ نازل کیا اس کے مطابق فیصلے کریں، اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہی نافرمان ہیں ﴿٤٧﴾

47. Let the people of the Injīl (Gospel) judge by what Allāh has revealed therein. And whosoever does not judge by what Allāh has revealed (then) such (people) are the *Fāsiqūn* [the rebellious i.e. disobedient (of a lesser degree) to Allāh].

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور (اے نبی!) ہم نے آپ پر یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی، یہ تصدیق کرنے والی ہے اس کتاب کی جو اس سے پہلے تھی اور اس پر نگہبان ہے،① چنانچہ آپ ان کے درمیان اللہ کی نازل کی ہوئی ہدایت کے مطابق فیصلے کریں اور آپ کے پاس جو حق آیا ہے اسے نظر انداز کر کے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک دستور اور طریقہ بنایا اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ضرور ایک امت بنا دیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمھیں اس (کتاب) کے بارے میں آزمائے جو اس نے تمھیں دی ہے، چنانچہ تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمھیں (اصل حقیقت) بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ﴿٤٨﴾

48. And We have sent down to you (O Muhammad ﷺ) the Book (this Qur'ān) in truth, confirming the Scripture (Books) that came before it and *Muhaiminan* (trustworthy in highness and a witness) over it (old Scriptures).[1] So judge among them by what Allāh has revealed, and follow not their vain desires, diverging away from the truth that has come to you. To each among you, We have prescribed a law and a clear way. If Allāh had willed, He would have made you one nation, but that (He) may test you in what He has given you; so compete in good deeds. The return of you (all) is to Allāh; then He will inform you about that in which you used to differ.

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا

اور (اے نبی!) آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے

49. And so judge (you O

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 46.

مختلف۔ مطلب یہ ہے کہ تمام انبیاء ﷺ کا دین ایک ہی تھا اور شریعتیں (دستور اور طریقے) مختلف تھیں۔ لیکن شریعت محمدیہ ﷺ کے بعد اب ساری شریعتیں بھی منسوخ ہو گئی ہیں اور اب دین بھی ایک ہے اور شریعت بھی ایک۔ (احسن البیان)

[1] (V.5:48) *Muhaiminan*: that which testifies the truth that is therein and falsifies the falsehood that is added therein.

① ﴿مُهَيْمِنًا﴾ قرآن کریم پچھلی تمام آسمانی کتابوں پر محافظ (نگہبان) ہے۔ ان کتابوں کے اندر جو سچائی (اللہ کا کلام) ہے، قرآن کریم اس کی تصدیق کرتا ہے اور ان کے اندر جو جھوٹ (تحریف و آمیزش) ہے اس کی تکذیب کرتا ہے۔

تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْۢ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ
يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيْرًا
مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے (آپ پر) نازل کیا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان سے ہوشیار رہیں کہیں وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے ادھر ادھر نہ کر دیں جو اللہ نے آپ پر اتارا ہے، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑیں تو جان لیں کہ اللہ کا فقط یہی ارادہ ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے انھیں سزا دے، اور بے شک ان لوگوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾

Muhammad ﷺ) among them by what Allāh has revealed and follow not their vain desires, but beware of them lest they turn you (O Muhammad ﷺ) far away from some of that which Allāh has sent down to you. And if they turn away, then know that Allāh's Will is to punish them for some sins of theirs. And truly, most of men are *Fāsiqūn* (rebellious and disobedient to Allāh).

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۗ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع 7/7 11

کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟① اور جو قوم اللہ پر یقین رکھتی ہے، اس کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے؟ ﴿٥٠﴾

50. Do they then seek the judgement of (the days of) Ignorance?[1] And who is better in judgement than Allāh for a people who have firm Faith.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
وَالنَّصٰرٰٓى أَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهٗ
مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو بے شک وہ انھی میں سے ہوگا۔ یقیناً اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٥١﴾

51. O you who believe! Take not the Jews and the Christians as *Auliyā'* (friends, protectors, helpers), they are but *Auliyā'* of each other. And if any amongst you takes them as *Auliyā'*, then surely, he is one of them. Verily, Allāh guides not those people who are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers and unjust).

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى أَنْ تُصِيْبَنَا
دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ
أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ أَسَرُّوْا
فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

(اے نبی!) پس آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں (منافقت کا) روگ ہے کہ وہ دوڑ کر ان (یہودیوں) میں جاتے ہیں اور (ان سے) کہتے ہیں: ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت (نہ) پہنچے، پھر قریب ہے کہ اللہ (تمھیں) فتح عطا کرے یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر کرے، تو یہ لوگ (اپنی منافقت پر) پچھتائیں گے جسے وہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں ﴿٥٢﴾

52. And you see those in whose hearts there is a disease (of hypocrisy), they hurry to their friendship, saying: "We fear lest some misfortune of a disaster may befall us." Perhaps Allāh may bring a victory or a decision according to His Will. Then they will become regretful for what they have been keeping as a secret in themselves.

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
أَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ

اور (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، کہیں گے: کیا یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے بڑی شد و مد

53. And those who believe will say: "Are these the men (hypocrites) who swore their

---

[1] (V.5:50): Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "The most hated persons to Allāh are three: (1) A person who deviates from the right conduct, i.e., an evil doer, in the *Haram* (sanctuaries of Makkah and Al-Madinah); (2) a person who wants that the traditions of the pre-Islāmic period of Ignorance should remain in Islām; and (3) a person who seeks to shed somebody's blood without any right." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/6882 (O.P.21)]

① حدیث میں ہے: "تین آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ ہیں: ① جو حرم شریف میں الحاد (گناہ، ظلم، فسق و فجور) کا ارتکاب کرے ② وہ شخص جو مسلمان ہو کر بھی قبل از اسلام دور جاہلیت کے طور اور رسوم و روایات اپنائے ③ ایسا شخص جو کسی کو ناحق قتل کرنے کے لیے اس کا تعاقب کرے۔" (صحیح البخاری، الدیات، باب: 9 حدیث: 6882)

لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾

سے اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بے شک وہ تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کے عمل برباد ہوگئے چنانچہ وہ خسارہ اٹھانے والوں میں ہوگئے ﴿٥٣﴾

strongest oaths by Allāh that they were with you (Muslims)?" All that they did has been in vain (because of their hypocrisy), and they have become the losers.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے، تو پھر اللہ جلد ایسے لوگ لائے گا کہ وہ ان سے محبت کرتا ہوگا، اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے، وہ مومنوں پر نرمی کرنے والے ہوں گے اور کافروں پر سختی کرنے والے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ (بڑی) وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾

54. O you who believe! Whoever from among you turns back from his religion (Islām), Allāh will bring a people whom He will love and they will love Him; humble towards the believers, stern towards the disbelievers, fighting in the way of Allāh, and never fear the blame of the blamers. That is the Grace of Allāh which He bestows on whom He wills. And Allāh is All-Sufficient for His creatures' needs, All-Knower.

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں ﴿٥٥﴾

55. Verily, your *Walī* (Protector or Helper) is none other than Allāh, His Messenger (ﷺ), and the believers, — those who perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity), and they are *Rāki'ūn*[1] (those who bow down or submit themselves with obedience to Allāh in prayer).

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

اور جو کوئی اللہ سے اور اس کے رسول سے دوستی رکھتا ہے① اور ان لوگوں سے دوستی رکھتا ہے جو ایمان لائے ہیں، تو (وہ اللہ کا گروہ ہیں اور) یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب آنے والا ہے ﴿٥٦﴾

56. And whosoever takes Allāh, His Messenger (ﷺ), and those who have believed, as Protectors, then the party of Allāh will be the victorious.[2]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنالیا ہے، ان لوگوں میں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور جو کافر ہیں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مومن ہو ﴿٥٧﴾

57. O you who believe! Take not as *Auliyā'* (protectors and helpers) those who take your religion as a mockery and fun from among those who received the Scripture (Jews and Christians) before you, and nor from among the disbelievers; and fear Allāh if you indeed are true believers.

[1] (V.5:55) See the footnote of (V.2:43).
[2] (V.5:56) See the footnotes (A) and (B) of (V.27:59).

① حدیث میں آتا ہے: اللہ اور اس کے رسول کی محبت، ایمان کی لذت کا باعث ہے۔ جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کسی میں یہ تین خصلتیں (صفات) ہوں گی وہ ایمان کی لذت سے ضرور بہرہ ور ہوگا: ① یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اسے سب سے زیادہ محبوب ہوں ② یہ کہ محض اللہ ہی کے لیے کسی سے دوستی رکھے ③ یہ کہ اسے دوبارہ کافر بننا ایسا ہی ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا۔“ (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 9 حدیث: 16)

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾

اور جب تم انھیں نماز کی طرف بلاتے ہو① تو وہ اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بلاشبہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ﴿58﴾

58. And when you proclaim the call for *As-Salāt* [call for the prayer (*Adhān*)], they take it (but) as a mockery and fun; that is because they are a people who understand not.[1]

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس وجہ سے ناراض ہوتے ہو کہ ہم اللہ پر اور جو (چیز) ہماری طرف نازل کی گئی اور (ہم سے) پہلے نازل کی گئی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور بے شک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿59﴾

59. Say: "O people of the Scripture (Jews and Christians)! Do you criticize us for no other reason than that we believe in Allāh, and in (the Revelation) which has been sent down to us and in that which has been sent down before (us), and that most of you are *Fāsiqūn* [rebellious and disobedient (to Allāh)]?"

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا میں تمھیں (اس شخص کے بارے میں) نہ بتا دوں جو جزا کے اعتبار سے، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بدتر ہے؟ یہ وہ شخص ہے کہ اللہ نے اس پر لعنت کی اور اس پر اپنا غضب نازل کیا، اور ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر بنا دیا، اور اس شخص نے شیطان کی بندگی کی، وہی لوگ بدتر درجے میں ہیں اور سیدھی راہ سے وہ سب سے زیادہ گمراہ ہیں ﴿60﴾

60. Say (O Muhammad ﷺ to the people of the Scripture): "Shall I inform you of something worse than that, regarding the recompense from Allāh: those (Jews) who incurred the Curse of Allāh and His Wrath, and those of whom (some) He transformed into monkeys and swines, and those who worshipped *Tāghūt*[2] (false deities); such are worse in rank (on the Day of Resurrection in the Hell-fire), and far more astray from the Right Path (in the life of this world)."

---

[1] (V.5:58) How the *Adhān* (the call to prayer)* for the prayer was started. And the Statement of Allāh عز وجل: "And when you proclaim the call to prayer (*Adhān*) they take it (but) as a mockery and fun, that is because they are a people who understand not." (V.5:58)
And also the Statement of Allāh عز وجل: "When the call (*Adhān*) for the prayer is proclaimed on the day of Friday." (V.62:9)
Narrated Anas رضي الله عنه: The people mentioned the fire and the bell (they suggested those as signals to indicate the starting of prayers), and by that they mentioned the Jews and the Christians, then Bilāl was ordered to pronounce *Adhān* for the prayer by saying its wordings twice (in doubles), and for the *Iqāmah* (the call for the actual standing for the prayers in rows) by saying its wordings once (in singles) (*Iqāmah* is pronounced when the people are ready for the prayer). [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/603 (O.P.577)]
*The wording of *Adhān: Allāhu-Akbar, Allāhu-Akbar, Allāhu-Akbar, Allāhu-Akbar; Ash-hadu an lā ilaha illallāh, Ash-hadu an lā ilāha illallāh; Ash-hadu anna Muhammad-ar-Rasūl-Ullāh, Ash-hadu anna Muhammad-ar-Rasūl-Ullāh; Haiya-'alas-Salāh, Haiya 'alas-Salāh; Haiya 'alal-Falāh, Haiya 'alal-Falāh; Allāhu-Akbar, Allāhu-Akbar; Lā ilāha illallāh.*
[2] (V.5:60) *Tāghūt*: See the footnote of (V.2:256).

① یعنی اذان دے کر۔ نماز کے لیے بلانے کا یہ طریقہ نبی ﷺ کو اس طرح بتلایا گیا کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو خواب میں اس کے الفاظ بتائے گئے اور آپ ﷺ نے انھیں اختیار فرمالیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے اعلان کے لیے لوگوں نے آگ جلانا اور ناقوس بجانا تجویز کیا جو کہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ تھا۔ تب بلال رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: "اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے لیے ایک ایک مرتبہ کہے۔" (اقامت اس وقت کہی جاتی ہے جب لوگ نماز کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔) (صحيح البخاري، الأذان، باب:1 حديث:603) اس مقام کے علاوہ (سورۂ جمعہ:9/62) میں بھی نماز کے لیے [نِدَاء] (اذان) دیے جانے کا ذکر ہے۔ یہ کلمات اذان یا "ندائے صلوٰۃ" قرآن میں کہیں نہیں ہیں۔ جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ حدیث کے بغیر قرآن کو نہیں سمجھا جا سکتا نہ اس پر عمل ہی کیا جا سکتا ہے۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اوران کا حال یہ ہے کہ وہ کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے تھے اور اسی کے ساتھ نکل گئے اور اللہ اس چیز کو خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں﴿٦١﴾

61. When they come to you, they say: "We believe." But in fact they enter with (an intention of) disbelief and they go out with the same. And Allāh knows all what they were hiding.

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گناہ، زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں، بہت برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں﴿٦٢﴾

62. And you see many of them (Jews) hurrying towards sin and transgression, and eating illegal things [as bribes and *Ribā* (usury)]. Evil indeed is that which they have been doing.

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

رب والے اور ان کے علماء انھیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟ بہت برا ہے جو کچھ وہ (اپنے لیے) تیار کر رہے ہیں﴿٦٣﴾

63. Why do not the rabbis and the religious learned men forbid them from uttering sinful words and from eating illegal things. Evil indeed is that which they have been performing.

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور یہودیوں نے کہا: "اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔"① بندھ گئے انھی کے ہاتھ، اور لعنت پڑی ان پر ان کے اس قول (ان کی اس بکواس) کی وجہ سے، بلکہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جیسے چاہے خرچ کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں ضرور اضافے کا باعث بنے گا۔ اور ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد کرنے کو دوڑتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا﴿٦٤﴾

64. The Jews say: "Allāh's Hand is tied up (i.e. He does not give and spend of His bounty)." Be their hands tied up and be they accursed for what they uttered. Nay, both His Hands[1] are widely outstretched. He spends (of His bounty) as He wills. Verily, the Revelation that has come to you from your Lord (Allāh) increases in most of them (their) obstinate rebellion and disbelief. We have put enmity and hatred amongst them till the Day of Resurrection. Every time they kindled the fire of war, Allāh extinguished it; and they (ever) strive to make mischief on the earth. And Allāh does not

---

[1] (V.5:64) *Sifāt-ullāh* صفات الله عز وجل (Qualities of Allāh): [See the footnote of (V.3:73)].
Narrated Ibn 'Umar: رضي الله عنهما Allāh's Messenger ﷺ said, "On the Day of Resurrection, Allāh will grasp the whole (planet of) earth by His Hand, and all the heavens in His Right, and then He will say, 'I am the King.'"
Abu Hurairah said, "Allāh's Messenger ﷺ said, 'Allāh will grasp the (planet of) earth...'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/ 7412,7413 (O.P.509)].

① [صِفَاتُ اللّٰہ] کی تفسیر کے لیے ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/73) قرآن کریم میں جو بھی اللہ تعالیٰ کی صفات مثلاً: [اَلْوَجْهُ] "چہرہ" [اَلْعَيْنُ] "آنکھ" [اَلْيَدُ] "ہاتھ" [اَلسَّاقُ] "پنڈلی" [وَالْمَجِيءُ] "آنا" [اَلْاِسْتِوَاءُ] "قرار پکڑنا" وغیرہ بیان ہوئی ہیں یا جو صفات اَحادیث رسول ﷺ سے ثابت ہیں جیسے: [اَلنُّزُوْلُ] "اترنا" اور [اَلضَّحِكُ] "ہنسی" وغیرہ، تو علمائے کتاب و سنت ان صفات پر ایمان رکھتے ہیں اور بغیر کسی تاویل، تشبیہ اور تعطیل (صفات الٰہی کے انکار) کے ان صفات کو اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت کرتے ہیں۔ اللہ ہی ان صفات کے لائق ہے اور کسی بھی مخلوق میں ایسی صفات نہیں پائی جاتیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اس (اللہ) جیسی کوئی بھی شے (موجود) نہیں۔" (الشوریٰ 42:11) اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد: "اور اس کا کوئی کفو (ہمسر) نہیں۔" (الاخلاص 112:4)

like the *Mufsidūn* (mischief-makers).

65. And if only the people of the Scripture (Jews and Christians) had believed (in Muhammad ﷺ) and warded off evil (sin, ascribing partners to Allāh) and had become *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), We would indeed have expiated from them their sins and admitted them to Gardens of pleasure (in Paradise).

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں اور پرہیزگاری اختیار کریں تو یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں دور کردیں گے اور انھیں نعمت والے باغوں میں ضرور داخل کریں گے ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَٰبِ ءَامَنُوا۟ وَاتَّقَوْا۟ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَٰهُمْ جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

66. And if only they had acted according to the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), and what has (now) been sent down to them from their Lord (the Qur'ān), they would surely, have gotten provision from above them and from underneath their feet. There are from among them people who are on the right course (i.e. they act on the Revelation and believe in Prophet Muhammad ﷺ as 'Abdullāh bin Salām[1] رضي الله عنه), but many of them do evil deeds.

اور اگر یقیناً وہ تورات اور انجیل اور اپنے رب کی طرف سے نازل کی گئی (دوسری) کتابوں کے احکام پر ٹھیک ٹھیک عمل کرتے تو وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (وافر رزق) کھاتے، ان میں سے ایک گروہ درمیانی راہ چلنے والا ہے① اور ان میں سے زیادہ تر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ برا ہے ﴿٦٦﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا۟ التَّوْرَىٰةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا۟ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ ع 10 13

[1] (V.5:66) Narrated Anas رضي الله عنه: When the news of the arrival of the Prophet ﷺ at Al-Madinah reached 'Abdullāh bin Salām, he went to him (i.e. the Prophet ﷺ) to ask him about certain things. He said, "I am going to ask you about three things which only a Prophet can answer: What is the first sign of the Hour? What is the first food which the people of Paradise will eat? Why does a child attract the similarity to his father or to his mother?" The Prophet ﷺ replied, "Jibrāīl (Gabriel) has just now informed me of that." Ibn Salām said, "He [i.e. Jibrāīl (Gabriel)] is the enemy of the Jews from amongst the angels." The Prophet ﷺ said, "As for the first sign of the Hour, it will be a fire that will collect (or gather) the people from the east to the west. As for the first meal which the people of Paradise will eat, it will be the caudate (extra) lobe of the fish-liver. As for the child, if the man's discharge precedes the woman's discharge, the child attracts the similarity to the man, and if the woman's discharge precedes the man's, then the child attracts the similarity to the woman." On this, 'Abdullāh bin Salām said, "I testify that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) and that you are the Messenger of Allāh", and added, "O Allāh's Messenger! Jews make such lies as make one astonished, so please ask them about me before they know about my conversion to Islām." The Jews came and the Prophet ﷺ said, "What kind of man is 'Abdullāh bin Salām among you?" They replied, "The best of us and the son of the best of us and the most superior among us, and the son of the most superior among us." The Prophet ﷺ said, "What would you think if 'Abdullāh bin Salām should embrace Islām?" They said, "May Allāh protect him from that." The Prophet ﷺ repeated his question and they gave the same answer, then 'Abdullāh came out to them and said. "I testify that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), and that Muhammad ﷺ is the Messenger of Allāh!" On this, the Jews said, "He is the most wicked among us and the son of the most wicked among us." So they degraded him. On this, he (i.e.'Abdullāh bin Salām) said, "It is this that I was afraid of, O Allāh's Messenger." [*Sahih Al-Bukhāri*, 5/3938 (O.P.275)]

① جیسے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وغیرہ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب عبداللہ بن سلام (یہودی عالم) کو نبی ﷺ کی مدینہ تشریف آوری کی خبر پہنچی تو وہ نبی ﷺ کے پاس چند باتیں

يَٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن
رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُۥ ۚ
وَٱللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ ٱلنَّاسِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ
لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٦٧﴾

اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دیجیے۔ اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو گویا آپ نے اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا، اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچائے گا، اور بلاشبہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿67﴾

67. O Messenger (Muhammad ﷺ)! Proclaim (the Message) which has been sent down to you from your Lord. And if you do not, then you have not conveyed His Message. Allāh will protect you from mankind. Verily, Allāh guides not the people who disbelieve.

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَىْءٍ حَتَّىٰ
تُقِيمُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ
إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِّنْهُم مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ
طُغْيَٰنًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى ٱلْقَوْمِ
ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٦٨﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم ہرگز اصل دین پر کاربند نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم تورات و انجیل اور اپنی طرف اپنے رب کی طرف سے نازل کی گئی (دوسری) کتابوں کے احکام پر ٹھیک ٹھیک عمل کرنے لگو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافے کا باعث بنے گا، اور آپ کافروں کی قوم کا غم نہ کھائیں۔ ﴿68﴾

68. Say: (O Muhammad ﷺ) "O people of the Scripture (Jews and Christians)! You have nothing (as regards guidance) till you act according to the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), and what has (now) been sent down to you from your Lord (the Qur'ān)." Verily, that which has been sent down to you (Muhammad ﷺ) from your Lord increases in most of them (their) obstinate rebellion and disbelief. So be not sorrowful over the people who disbelieve.

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱلَّذِينَ هَادُوا۟
وَٱلصَّٰبِـُٔونَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ مَنْ ءَامَنَ
بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی (بے دین) اور نصاریٰ، ان میں سے جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾

69. Surely, those who believe (in the Oneness of Allāh, in His Messenger Muhammad ﷺ and all that was revealed to him from Allāh), and those who are the Jews and the Sabians and the Christians, — whosoever believed in Allāh and the Last Day, and worked righteousness, on them

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 66.

پوچھنے کے لیے حاضر ہوئے اور نبی ﷺ سے عرض کیا: میں آپ سے تین ایسی باتیں پوچھنا چاہتا ہوں جنہیں نبی کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ ① قیامت کے برپا ہونے کی پہلی علامت کونسی ہے؟ ② اہل جنت سب سے پہلے کونسا کھانا کھائیں گے؟ ③ اس بات کا کیا سبب ہے کہ بچہ کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی ماں کے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جبرائیل علیہ السلام نے ابھی یہ باتیں مجھے بتائی ہیں۔“ عبداللہ بن سلام نے کہا: یہ جبرائیل فرشتوں میں سے یہود کا دشمن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”① قیامت کی پہلی نشانی ایک آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی جانب لے جائے گی ② اور اہل جنت کا پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی کا زائد حصہ ہوگا ③ اور بچے (کی باپ اور ماں کے ساتھ مشابہت) کا حال یہ ہے کہ جب مرد کا مادہ تولید (منی) عورت کے مادہ تولید پر غالب آ جائے تو بچہ باپ کے مشابہ اور جب عورت کا مادہ تولید مرد کے مادہ تولید پر غالب آ جائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔“ اس پر عبداللہ بن سلام نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ (یعنی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے) اور عرض کیا: یارسول اللہ! قوم یہود بڑی بہتان تراش ہے، چنانچہ آپ انہیں میرے اسلام کی خبر ہو جانے سے پہلے میرے متعلق پوچھیے۔ قوم یہود میں سے کچھ لوگ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے پوچھا: ”تم لوگوں میں عبداللہ بن سلام کیسا آدمی ہے؟“ انہوں نے جواب میں کہا: وہ ہم میں سے اچھا آدمی ہے اور اچھے آدمی کا بیٹا ہے اور ہم میں سے افضل ہے اور افضل آدمی کا بیٹا ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: ”اگر عبداللہ بن سلام اسلام قبول کر لے تو تمہاری کیا رائے ہے؟“ یہود بولے: اللہ اسے اسلام سے بچائے رکھے۔ آپ نے ان سے پھر یہی سوال کیا تو انہوں نے ویسا ہی جواب دیا۔ چنانچہ عبداللہ بن سلام (جو چھپ گئے تھے) ان کے پاس آ گئے اور کہنے لگے: [أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ] یہود یہ سن کر کہنے لگے: عبداللہ بن سلام ہم میں سے برا آدمی اور برے آدمی کا بیٹا ہے۔ اور اسے برا بھلا کہنے لگے اس وقت عبداللہ بن سلام نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔ (صحیح البخاری، مناقب الأنصار، باب: 51 حدیث: 3938)

shall be no fear, nor shall they grieve.[1]

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا۟ وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ہم نے ان کی طرف کئی رسول بھیجے۔ جب ان کے پاس کوئی رسول ایسی چیز لے کر آیا جسے ان کے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو بعض نبیوں کو انھوں نے جھٹلایا اور بعض کو وہ قتل ہی کر دیتے تھے ﴿٧٠﴾

70. Verily, We took the covenant of the Children of Israel and sent Messengers to them. Whenever there came to them a Messenger with what they themselves desired not, — a group of them they called liars, and others among them they killed.

وَحَسِبُوٓا۟ أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا۟ وَصَمُّوا۟ ثُمَّ تَابَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا۟ وَصَمُّوا۟ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

اور ان لوگوں کا خیال تھا کہ (ان کی) کوئی آزمائش نہ ہوگی، چنانچہ وہ اندھے اور بہرے ہوگئے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا، مگر ان میں سے زیادہ تر لوگ پھر اندھے اور بہرے ہوگئے، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿٧١﴾

71. They thought there will be no *Fitnah* (trial or punishment), so they became blind and deaf; after that Allāh turned to them (with forgiveness); yet again many of them became blind and deaf. And Allāh is All-Seer of what they do.

لَقَدْ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْمَسِيحُ ٱبْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ ٱلْمَسِيحُ يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُۥ مَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ ٱلْجَنَّةَ وَمَأْوَىٰهُ ٱلنَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٧٢﴾

یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنھوں نے کہا: بے شک اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے۔ اور مسیح نے کہا: اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رب ہے، بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں① ﴿٧٢﴾

72. Surely, they have disbelieved who say: "Allāh is the Messiah ['Īsā (Jesus)], son of Maryam (Mary)." But the Messiah ['Īsā (Jesus)] said: "O Children of Israel! Worship Allāh, my Lord and your Lord." Verily, whosoever sets up partners (in worship) with Allāh, then Allāh has forbidden Paradise to him, and the Fire will be his abode.[2] And for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) there are no helpers.

[ربع]

لَّقَدْ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ ثَالِثُ ثَلَٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّآ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا۟ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

یقیناً کافر ہوئے وہ لوگ جنھوں نے کہا: بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے۔ اور وہ جو کچھ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، انھیں ضرور دردناک عذاب ملے گا ﴿٧٣﴾

73. Surely, disbelievers are those who said: "Allāh is the third of the three (in a Trinity)." But there is no *Ilāh* (god) (none who has the right to be worshipped) but One *Ilāh* (God—Allāh). And if they cease not from what they say, verily, a painful torment will befall on the disbelievers among them.

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى ٱللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُۥ ۚ

پھر کیا وہ اللہ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے

74. Will they not turn with

[1] (V.5:69) This Verse (V.5:69) and (Verse 2:62) should not be misinterpreted by the reader as mentioned by Ibn 'Abbās (*Tafsir At-Tabarī*, Vol. I) that the provision of this Verse was abrogated by the (V.3:85). And after the coming of Prophet Muhammad ﷺ, no other religion except Islām will be accepted from anyone.

[2] (V.5:72): See the footnote of the (V.2:165).

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 165/2)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾

بخشش نہیں مانگتے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٧٤﴾

repentance to Allāh and ask His forgiveness? For Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾

مسیح ابن مریم نہیں ہیں مگر ایک رسول ہی۔ بلاشبہ ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور ان کی ماں صدیقہ (نہایت راستباز) تھی، وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھیں ہم ان کے لیے کیسی کیسی نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر دیکھیں وہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں! ﴿٧٥﴾

75. The Messiah ['Īsā (Jesus)], son of Maryam (Mary), was no more than a Messenger; many were the Messengers that passed away before him. His mother [Maryam (Mary)] was a *Siddīqah* [i.e. she believed in the Words of Allāh and His Books (see Verse 66:12)]. They both used to eat food (as any other human being, while Allāh does not eat). Look how We make the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) clear to them; yet look how they are deluded away (from the truth).

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تمھارے لیے نقصان اور نفع کا کوئی اختیار نہیں رکھتی؟ اور اللہ ہی تو خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٧٦﴾

76. Say (O Muhammad ﷺ to mankind): "How do you worship besides Allāh something which has no power either to harm or benefit you? But it is Allāh Who is the All-Hearer, the All-Knower."

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع 10 11 14

کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو، اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے ہیں، اور انھوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بہک گئے ﴿٧٧﴾

77. Say (O Muhammad ﷺ): "O people of the Scripture (Jews and Christians)! Exceed not the limits in your religion (by believing in something) other than the truth, and do not follow the vain desires of people who went astray before and who misled many, and strayed (themselves) from the Right Path."

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ

بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہوئے ان پر داود اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس

78. Those among the Children of Israel[2] who disbelieved were

[1] (V.5:74) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh is more pleased with the repentance of His slave than anyone of you is pleased with finding his camel which he had lost in a desert."
[*Sahih Al-Bukhārī*, 8/6309 (O.P.321)]

[2] (V.5:78) The tale of a leper, a bald man and a blind man:
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه that he heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Allāh willed to test three Israelis who were a leper, a blind man and a bald-headed man. So, He sent them an angel who came to the leper and said, 'What thing do you like most?' He replied, 'Good colour and good skin, for the people have a strong aversion to me.' The angel touched him and his illness was cured, and he was given a good colour and beautiful skin. The angel asked him, 'What kind of property do you like best?' He replied, 'Camels.' So he (i.e., the leper) was given a pregnant she-camel, and the angel said (to him), 'May Allāh bless you in it.' The angel then went to the bald-headed man and said, 'What thing do you like most?' He said, 'I like good hair and wish to be cured of this disease, for the people ▸▸

cursed by the tongue of Dawūd (David) and 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary). That was because they disobeyed (Allāh and the Messengers) and were ever transgressing beyond bounds.	وجہ سے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے⑦⑧	بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ⑦⑧
79. They used not to forbid one another from *Al-Munkar* (wrong, evildoing, sins, polytheism, disbelief) which they committed. Vile indeed was what they used to do.	وہ ایک دوسرے کو برے کام سے منع نہیں کرتے تھے کیونکہ انھوں نے وہ خود کیا ہوتا تھا، بہت برا تھا جو وہ کرتے تھے⑦⑨	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ⑦⑨
80. You see many of them taking the disbelievers as their *Auliyā'* (protectors and helpers). Evil indeed is that which their ownselves have sent forward before them; for that (reason) Allāh's Wrath fell upon them, and in torment they will abide.	آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ بہت برا ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لیے آگے بھیجا کہ اللہ ان سے ناراض ہوگیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں⑧⓪	تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ⑧⓪
81. And had they believed in Allāh, and in the Prophet	اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ اللہ پر اور اس کے نبی پر اور اس پر ایمان لاتے جو اس کی طرف نازل کیا گیا، تو ان	وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ

▸▸ feel repulsion for me.' The angel touched him and his illness was cured, and he was given good hair. The angel asked (him), 'What kind of property do you like best?' He replied 'Cows.' The angel gave him a pregnant cow and said, 'May Allāh bless you in it.' The angel went to the blind man and asked, 'What thing do you like best?' He said, '(I like) that Allāh may restore my eyesight to me so that I may see the people.' The angel touched his eyes and Allāh gave him back his eyesight. The angel asked him, 'What kind of property do you like best?' He replied, 'Sheep.' The angel gave him a pregnant sheep. Afterwards, all the three pregnant animals gave birth to young ones, and multiplied and brought forth so much that one of the (three) men had a herd of camels filling a valley, and one had a herd of cows filling a valley, and one had a flock of sheep filling a valley. Then the angel, disguised in the shape and appearance of a leper, went to the leper and said, 'I am a poor man, who has lost all means of livelihood while on a journey. So none will satisfy my need except Allāh and then you. In the Name of Him Who has given you such nice colour and beautiful skin, and so much property, I ask you to give me a camel so that I may reach my destination.' The man replied, 'I have many obligations (so I cannot give you).' The angel said, 'I think I know you. Were you not a leper to whom the people had a strong aversion? Weren't you a poor man, and then Allāh gave you (all this property).' He replied, '(This is all wrong,) I got this property through inheritance from my forefathers.' The angel said, 'If you are telling a lie then let Allāh make you as you were before.' Then the angel, disguised in the shape and appearance of a bald man, went to the bald man and said to him the same as he told the first one, and he too answered the same as the first one did. The angel said, 'If you are telling a lie, then let Allāh make you as you were before.' The angel, disguised in the shape of a blind man, went to the blind man and said, 'I am a poor man and a traveller, whose means of livelihood have been exhausted while on a journey. I have nobody to help me except Allāh, and after Him, you yourself. I ask you in the Name of Him Who has given you back your eyesight to give me a sheep, so that with its help, I may complete my journey.' The man said, 'No doubt, I was blind and Allāh gave me back my eyesight; I was poor and Allāh made me rich; so take anything you wish from my property. By Allāh, I will not stop you for taking anything (you need) of my property which you may take for Allāh's sake.' The angel replied, 'Keep your property with you. You (i.e., three men) have been tested and Allāh is pleased with you and is angry with your two companions.'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3464 (O.P.670)].

★ بقیہ حاشیہ: مائدہ، آیت: 74.

① اللہ تعالیٰ توبہ واستغفار سے کتنا خوش ہوتا ہے اس کا اندازہ ایک حدیث سے کیا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جس کا اُونٹ بیابان میں گم ہو جانے کے بعد (اَچانک) اِسے مل جائے۔" (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 4 حدیث: 6309)

كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨١﴾

(کافروں) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں ﴿٨١﴾

(Muhammad ﷺ) and in what has been revealed to him, never would they have taken them (the disbelievers) as *Auliyā'* (protectors and helpers); but many of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

(اے نبی!) یقیناً آپ لوگوں میں اہل ایمان سے عداوت رکھنے میں سخت ترین یہودیوں اور مشرکوں① کو پائیں گے، اور اہل ایمان سے دوستی رکھنے میں ضرور قریب ترین ان لوگوں کو پائیں گے جنھوں نے کہا: بے شک ہم نصاریٰ ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ بے شک ان میں کچھ عالم ہیں، کچھ دنیا سے الگ تھلگ رہنے والے ہیں اور یہ کہ وہ غرور نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

82. Verily, you will find the strongest among men in enmity to the believers (Muslims) the Jews and those who are *Al-Mushrikūn*,[1] and you will find the nearest in love to the believers (Muslims) those who say: "We are Christians." That is because amongst them are priests and monks, and they are not proud.

[1] (V.5:82) *Al-Mushrikūn*: idolaters, polytheists, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh.

① [اَلْمُشْرِکُون] سے مراد، متعدد معبودوں کے ماننے والے، بت پرست، مظاہر پرست اور اللہ کی وحدانیت اور اس کے رسول محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ رکھنے والے ہیں۔